السحر العجیب فی جلب الحبیب حصہ سوم

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 2/11، محمد نگر، لاہور، پاکستان
ون 6374864

السحر العجیب فی جلب العجیب (تیسرا حصہ)

خالد اسحٰق راٹھور
ایم اے ہسٹری

پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
مُدیر راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
Far- Zoq (quarterly)
خالد روحانی جنتری
خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر راٹھور پبلشرز
خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس
مصنف کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

جملہ حقوق محفوظ ہیں !

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مدیر و پبلشر (خالد اسحٰق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستان و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کاروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحٰق راٹھور کے پاس ہیں۔

مدیر خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور، پاکستان۔

فون نمبر
042-6374864
042-6293245
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 2008

السحر العجيب في جلب الحبيب

جمع وتأليف

الأستاذ الكبير

عبد الفتاح السيد الطوخي

مدير عام معهد الفتوح الفلكي

لمصر والأقطار الشرقية

ص ب : ٢٢٦٢ مصر

حقوق الطبع محفوظة للناشر

الجزء الثالث

المكتبة الشعبية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
قسم مدھش کی تصاریف	13
تہییج محبت کے لیے جوش میں لانا اور بھڑکانا	13
نیند میں کسی امر کے لیے	14
جادو کے باطل کرنے اور حفاظت	17
محبت اور محبوب کے حصول کے لیے	19
جلب، محبت اور ارسال کے لیے ہے	19
ارسال آخر	20
جلب اور محبت کے لیے	20
محبت کے لیے	22
جلب کے لیے ہے	23
جلب کے لیے ہے	24
محبت اور جلب کے لیے ہے	25

عنوان	صفحہ نمبر
ابو دیباج کی قسم	25
طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم	26
فاطمۃ السحابیۃ	27
ذوتاج سبع الجن کی محبت	30
پیغام کا بھیجنا	31
خربط سے خدمت لینا	32
جب تم اس کے ساتھ تلبیس کا ارادہ کرو	33
احراق شمس کی قسم	36
مربوط کے حل کے لیے	39
بندش کے کھولنے کے لیے	40
عورت کے حمل کے لیے	40
نیند کا کھولنا	41
محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے	41
دشمنی کے لیے ہے	42
الکلفقفیۃ الکبری	44
محبت کے لیے ہے	47
پہلا اتوار کے دن	47
دوسرا سوموار کے دن	47
تیسرا منگل کے دن	48
چوتھا بدھ کے روز	49
پانچواں جمعرات کے دن	49
چھٹا جمعہ کے دن	50

ساتواں ہفتے کے دن	50
ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد	51
قدرہ کی جلب (قدرہ۔ ھانڈی)	53
میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن فقطش کا محافظ	56
صفۃ السمید عیہ	58
عارض کے استخراج کے لیے ہے	59
حکیم یوناس کا حاضر کرنا	60
حکیم یوناس کے طلسم کی صورت	66
روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت	66
کشف کے ملوک کی معرفت	67
عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس کے خلاف عمار سے	69-70
ملک طارش کے حاضر کرنے کی عزیمت	70
سات دن، اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر	72
اتوار کا دن	72
سوموار کا دن	73
منگل کا دن	73
بدھ کا دن	73
جمعرات کا دن	73
جمعہ کا دن	74
ہفتہ کا دن	74
علوی عظیم کی قسم	75
اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی القیوم"	77

تصاریف	79
اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے	81
سید طیطمغبلیال سے خدمت لینا	82
(مندل نفسی)	83
خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت	85
حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل	87
صاحب توقیع کی طرف سے ہدیہ بھیجا گیا ہے	
تحفظ وفا	88
محبت اور مجرب جلب کا باب اور اُس کی شرح	94
مراکب کی تھییج کا باب	95
بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے	96
خلوت کی مدت میں تلاوت	105
جلجلوتیہ کی دعوت سے خدمت لینا	106
الجلجلوتیہ الکبری	107
علم کیمیا میں قدماء کا راز	142
جلدکا کا رسالہ	143
علم میزان کے بارے میں	143
علم الخواص کے بارے میں	145
امیر المومنین کی طرف راہب کا خط	147
مغربی مفتاح	151
عظیم شریف تیل کا ذکر	155

گندھک کے تیل کے نکالنے کاذکر
چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا 156
فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا
قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ 157
157

پیش لفظ

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام اس سے قبل السحر العجیب فی جلب الحبیب کا دوسرا حصہ عربی اور اردو میں ترجمے کے بعد شائع ہو چکا ہے۔

زیر مواد اِسی کتاب کے تیسرے حصہ پر مشتمل ہے۔ تراجم کے حوالے سے اکثر یہ بات سامنے آتی ہے کہ عام لوگ با آسانی ان اعمال کو سمجھ نہیں پاتے۔ ایک وجہ تو اس کی نسبتاً تفصیل ترجمہ ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔ تاہم اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ اِن کتب میں بازار میں دستیاب عام کتب کی نسبت زیادہ سنجیدہ اور پیچیدہ مضامین ہوتے ہیں جن کو ہمارے یہاں عام افراد کیا کچھ نہ کچھ مہارت رکھنے والے افراد کے لیے بھی سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے میرا مشورہ ہے کہ اس کتاب کو کم و بیش تین دفعہ پڑھیں۔ پھر آپ خود محسوس کر سکیں گے کہ کتاب کو سمجھنا آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ صرف سرسری طور پر کتاب کو دیکھ کر عامل بننے کی کوشش کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ کتاب معیاری عملیات اور مستند قواعد پر مشتمل ہے اور مجھے مکمل یقین ہے کہ اس کا مطالعہ آپ کے حق میں حد درجہ مفید ثابت ہو گا۔

اس کتاب کی تیاری میں جن اصحاب کا تعاون حاصل رہا اِن کے لیے خصوصی طور پر شکر گزار ہوں۔ خاص طور پر زاہد اسحاق راٹھور کا اس کتاب کو ٹائپ کرنے اور اس کو کتابی شکل دینے پر اور حافظ محمد فرخ جاوید کا اس کتاب میں اعراب لگانے کا محنت طلب کام سرانجام دینے پر۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی نا کافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی

سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی "خالد روحانی جنتری" کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ "خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001ء میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمدللہ! اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005ء میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرینِ علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006ء اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے، خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر ہندی حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا، انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس تعارفی پمفلٹ کا وجود میں آنا اس کاوش کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں آنے والے صفحات میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے پہلے اور بعد میں آنے والے لوگوں نے تیری تعریف کی۔ میں تیرا شروع سے آخر تک مخلوقات کے شکر کی تعداد پر شکر ادا کرتا ہوں۔ میں تیرے نبی ورسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جو تمام مخلوق میں سے بہترین ہیں وہ اللہ کے اسرار کے منبع اور ربانی علوم کو احاطہ کرنے والے ہیں اُن کے اصحاب تابعین اور اُن تمام کے ساتھ ہم پر تخلیق کائنات سے حشر کے دن تک ہو۔ آمین۔

اس کے بعد عبدالفتاح ابن سید محمد عبدہ الطوخی الفلکی کہتا ہے جو اللہ سے نجات' کامیابی اور فلاح چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے' اُس سے پہلے اور بعد کے لوگوں کو بخش دے۔ یہ ہماری کتاب القدیر' کا تیسرا اور آخری جزء ہے۔ جس کا نام السحر العجیب فی جلب الحبیب ہے۔ اُس میں میں نے دوسو اسباق پورے کئے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے گہرائیوں اور غاروں میں سرّ اسرار اور علوم النار میں سے پایا کم ترکان سے نفیس جوہر کی طرف پھیرنے سے اُس میں ہم نے اضافہ کر دیا ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سے مومنین مخلصین کو نفع پہنچائے اور ابلیس لعین کی پیروی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

قسم مدھش کی تصاریف

محبت کی کشش کے لیے تصاریف تم آنے والا ارجوانہ نشان پر لکھو۔ اور اعمال میں سے ہر چیز کے لیے اُس کے اردگرد توکیل ہو۔ اور اُسے جیب کی طرح سئیں اور بخور میں سے کوئی چیز اُس میں رکھیں اور وہ لبان ذکر اور دھنیا ہو اور اُسے آگ میں ڈالو اُس پر قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور اسی طرح ہر رات دوسرے نشان کے ساتھ تکرار کرو یہاں تک کہ مطلوب کے لیے پورا ہو جائے اور مطلوب کے راستے میں جلانے والی راکھ چھڑکو۔ تم دیکھو گے کہ کس طرح تم خوش ہوتے ہو۔

تہیج محبت کے لیے جوش میں لانا

اور بھڑکانا

تم مطلوب کے نشان پر ارجوانہ لکھو اور اُس کے اردگرد توکیل اور پاک بخور کے ساتھ

لوبان کا اطلاق ہو اور اُسے سیب میں لٹکائے اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھے اور اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھے۔ انشاء اللہ وہ محبت کی کشش میں بھڑک اُٹھے گا۔

نیند میں کسی امر کے لیے

پتھر پر توکیل کے ساتھ ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور پتھر اپنے سر کے نیچے رکھو۔ پس بے شک تم انشاء اللہ تعالیٰ نیند میں وہ دیکھو گے جس کے تم طالب ہو۔ اور جب تم غائب کے جلب کا ارادہ کرو تو تم پاک جھلی پر ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے ہوا میں معلق کرو۔ بے شک غائب آدمی کے حاضر ہونے کے ساتھ مراد رب العباد کے حکم کے ساتھ پوری ہو گی۔

اور جب تم رجم (پتھر مارنے) کا ارادہ کرو تو چار پرانی آواز دینے والی ٹھیکریوں پر ارجوانہ لکھو اور شر کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور ہر ٹھیکری مکان کے باہر کے کونوں میں سے ہر کونے میں دفن کرو۔ پس بے شک رات دن ہر طرف سے پتھر پڑیں گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم حاجت کے پورے ہونے کا ارادہ کرو تو تم آنے والا ارجوانہ سبز کاغذ پر لکھو۔ اُس میں درہم رکھو اُسے معلق کرو اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے سامنے رکھو۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو گی۔

اور جب تم اُس کے خادم کو ظاہر کرنے اور اُس کے ساتھ معاہدے کا ارادہ کرو تو تم مناسب مشاہدے میں ریاضت وخلوت کے ساتھ ارجوانہ (نقش) لکھو اُسے اپنے سر پر رکھو تم ہر نماز

کے بعد اور آدھی رات کے وقت قسم بالترتیب اکیس اور ۱۱۱ مرتبہ پڑھو۔ بے شک خادم (موکل) نیند میں یا آنکھوں دیکھے ظاہر ہو گا اور اُس سے معاہدہ کرو۔

اور اگر تم تلبیس کا ارادہ کرو تو اُس کی ہتھیلی پر ارجوانہ لکھو۔ اور تم قسم پڑھو اور ہر دفعہ کے بعد تم کہو:

اَنزِلُوا وَالبسُوا الُکَفَّ و فَرِّق الاَصَابَعِ۔

اور ہاتھ سر کی طرف اٹھاؤ جب تم عمل کرو تو کہو:

اَلُقِوا غَلَیهُ النَّومَ وَاِمُلَئِو الُجَسَدَ کُلَّه‘ وِسَمّعُوٗیٰ غَطِیُطَ النَومِ۔

جب سوئے تو اُسے غور سے دیکھو اور اُس سے کہو:

شَلُخَصُ شَلُخَصُ وَ قَالُوا لِجلُوٗدِهِمُ لِمَ شَهدتُّمُ عَلَینَا۔ قَالُوا اَنطَقَنَا اللهُ الّذِی اَنُطَقَ کُلَّ شیءٍ وَ هُوَ خَلَقَکُمُ اَوَّلَ مَرّةٍ وَاِلَیهِ تُرُجَعُوٗنَ۔ اُنُطُق بِحَقِّ نَطُقلیُوش وَ بِحَقِّ مِنّ اَنُطَقَ النَّمُلَة لِسَیّدِنَا سلیمان بِنُ دَاوٗدُ عَلَیهِمَا السّلَامُ اِنّ کُنّتُ نَصُرَانِی

اُنطق مَجدُ الآب وَاِنْ کُنتَ مُسلما انطق بالشّهَادۃ

اور اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہے کہ وہ تم سے بھاگ جائے گا تو اُسے بولنے سے پہلے تباہ کر دو۔ اس طرح کہ تم اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھو اور تین مرتبہ کہو:

حَبَسْتُكَ وَ سَجَنْتُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَبَسَ بِهِ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَص وَاَیسَ فِی السِّجنِ لَاتَخرُجُ اِلَّا بِاِذْنِیْ

اور یہ اُس کی گردان ہے تم کہو:

اِنْصَرِفْ بِسَلَامٍ آمِنِیْنَ یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃ
مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ
لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللہِ وَاذْکُرُوا اللہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَهْوًا اِنْفَضُّوْا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْکَ قائما
قل ما عند الله خیر من اللهم و من التجارۃ وَاللہُ خَیْرُ الرَّا
زِقِیْنَ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا

وَقَالَ الانسَانُ مَالَهَا۔ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخبَارَهَا بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی
لَهَا یَوْمَئِذٍ یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتَا اَشْتَاتَا اَشْتَاتَا

اس ساری اصراف کو تین مرتبہ دہراؤ۔

اور یہ ارجوانہ کی صورت ہے جس پر تمام اعمال کا دارومدار ہے۔

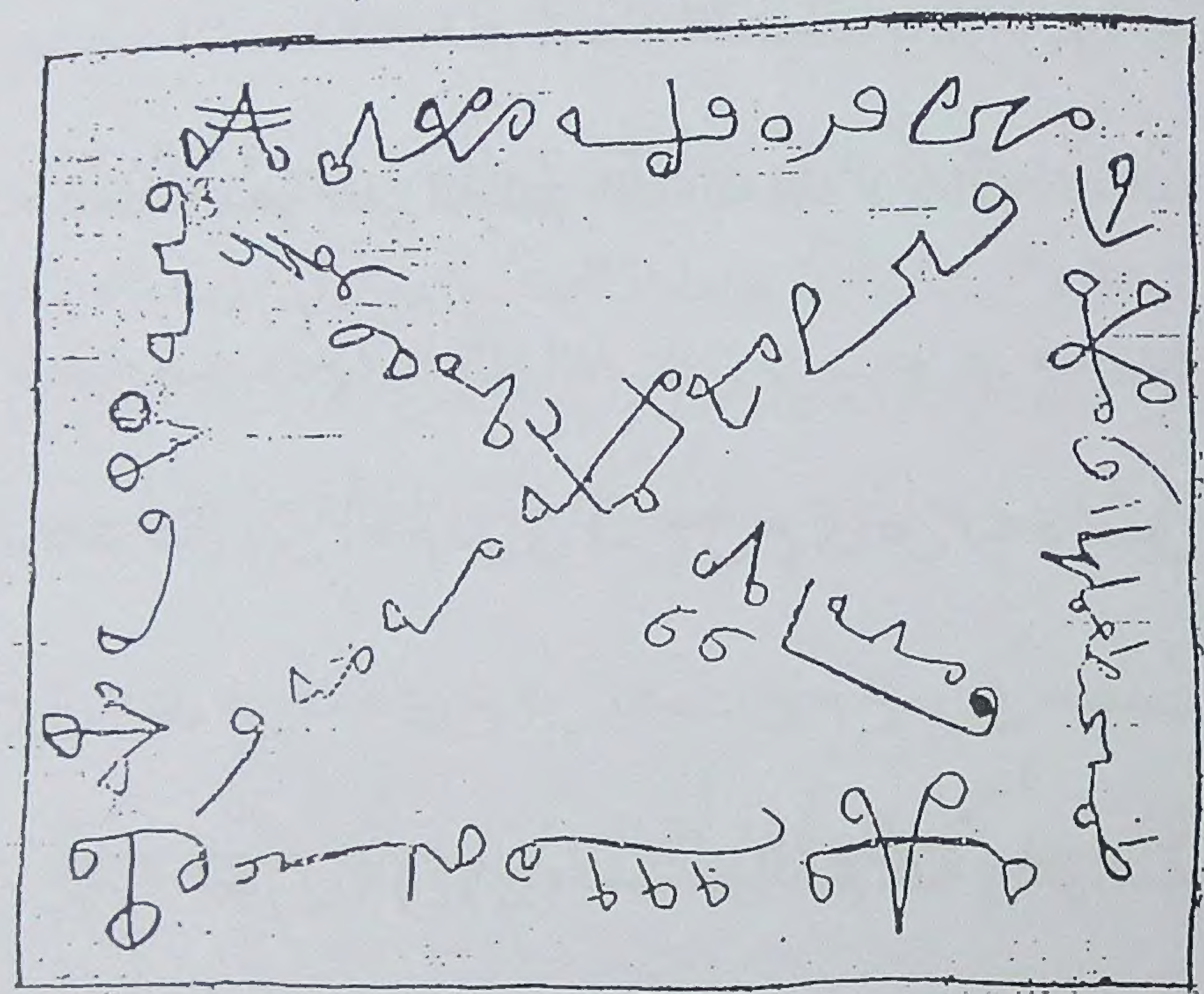

جادو کے باطل کرنے اور حفاظت

اُسے لکھے اور پلائے۔ لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے اور یہ تم لکھو:

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا
بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ
حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ لا لا اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ لا
لا ھَجُ ھَجُ ھَجُ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ ۔ لد ۔ د۔ د۔ م۔ م۔ م۔ سدام۔
سَقَکُ حَلَعُ یَصُ اھم س ق ک ح ل ع ی ص اھم ک س ق
ح ل ع ی ص ک ھ ی ع ص کَفَیْتُ ح م ع س ق حُمِیْتُ ع
ع ع لا لا لا ووووووووووو فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ۔

عم ۔ م۔ م۔ ع۔ ع۔ ع۔ د۔ د۔ د۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظاً وَھُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

محبت اور محبوب کے حصول کے لیے

تم آیت

رُدُّوْھَا عَلَیَّ فَطَفِقَ مَسْحاً بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

کے عدد طالب اور مطلوب کے نام کے عدد کے ساتھ لو اور توکیل ہو۔ اور تمام کو مربع میں اتارو۔ اور وفق (نقش) کے اردگرد آیت اور توکیل لکھو۔ اور پاک لوبان کی دھونی کے ساتھ اُسے سیب میں معلق کرو۔ اور عمار کی گردان کرو اور وفق پر آیت ۱۱۵۲ دفعہ پڑھو پھر دو کے بعد اور پھر پچاس کے بعد توکیل کرو۔ پھر ہر سو کے بعد بے شک وہ سریع الاجابت (جلدی قبول ہونے والا) ہے۔

جلب محبت اور ارسال کے لیے ہے

تم جمعہ کی رات مشاہدہ کرو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرو۔ اور سو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور پہلی میں ایک دفعہ بسم اللہ کے ساتھ تم صمدیہ ۲۵۰۰ مرتبہ پڑھو۔ سورت ۵۰۰ دفعہ پڑھو اور جس کا تم ارادہ کرتے ہو اُس کے ساتھ توکل کرو اور ہر ہزار پر تم ایک دفعہ توکل کرو۔ اور اس کے بعد تم دو رکعات نماز پڑھو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود بھیجو۔ بے شک اللہ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو

گی۔

ارسال آخر

اُسے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے (طنطلوش۔ طیطلوش) اور ہر سو پر تم توکل کرو تم کہو

اِذْهَبُوا اِلٰى فلان بن فلانة خَاضِعًا ذَلِيلًا وَاِلَّا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ وَيَقْضِى حَاجَتِى بِحَقِّ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ

سندروس جاوی اور کندر کے ساتھ دھونی دو۔

جلب اور محبت کے لیے

وہ تانبے کے قلم سے ٹھیکری پر لکھے۔ اور لکھنے کے بعد لوبان کا اطلاق عود اور لبان ذکر کے ساتھ کرے اور اُسے تیز آگ میں رکھے۔ اور جو کچھ تم نے مطلوب کے پورے نام کے عدد پر لکھا

اُس کے ساتھ عزم کرو اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

(اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هَرَاشٍ ۲ مَرَاشٍ ۲ شَهْلَمُوْشٍ ۲ هَيُوْلَاشٍ ۲ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِىْ اَضَاءَ بِهِ كُلَّ ظُلُمَاتٍ وَبِالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الْعَظِيْمِ وَالْكَلِمَاتِ التَّامَّةِ وَالْعَزَائِمِ الْمُحَرِّقَاتِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْعَذَابِ الْوَاصِبِ شَيْمَلْهُوْ شَاشَلُوْشَا اَنْدَيُوْشَا رِيَاخْ زِبَاخْ مَشْلَمُوْشَا عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ حَضَرَنِىْ وَسَمِعَ كَلَامِىْ اِلَّا مَا جِئْتُمْ وَعَجَّلْتُمْ فِىْ اَسْرَعِ وَقْتٍ وَهَيَّجْتُمْ كَذَا وَكَذَا اِلٰى مَحَبَّةِ كَذَا وَكَذَا وَاَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ بَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَائُوْتْ آلْ شَدَّاىْ اَيَاشْ ۲ بِيَاشْ ۲ شَيْلَمُوْشْ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ اَلسَّاعَةُ ۲)

پورااور مکمل ہوگیا۔

محبت کے لیے

تم آنے والی عزیمت کاغذ پر لکھو اور اس پر مطلوب کے پورے نام کے عدد پر عزیمت پڑھو۔ اور تم عود اور جاوی کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور یہ وہ ہے جو تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

بهروج ۲ عوج ۲ این انت یا شمهورش یاقاضی الجن والانس این انت یا زوبعة یا صاحب الرءوس الاربعة۔ این انت یا میمون یا ابا نوخ۔ این انت یا طقلوش۔ این انت یا طهروش یا صاحب المقام الکبیر این انت یا شهواب التی حرکاتك ترج بها المشارق والمغارب۔ اجیبوا یا خدام هذه الاسماء۔ واحرقوا وازعجوا قلب فلانة بنت کذا الی محبة فلان بن کذا۔ بحق هذه الاسماء علیکم ۔ ان کانت نائمة

ایقظوها۔ وان کانت یقظانة قعدوها وان کانت قاعدة وقفوها۔ وان کانت واقفة مشوها۔ وان کانت ماشیة فجروها۔ وعلی خیولکم رکبوها والی فلان بن فلانة ودوها۔ اجیبوا یا معاشر الجن والشیاطین۔ وجنود ابلیس اجمعین۔ وسوقوها۔ وشحطوها وفی محبته فلان بن فلانة هیجوها و طیروها بین السماء والارض۔ ولاتدعوها طرفة عین لاتنام۔ ولا تتهنا بطعام۔ حتی تحضر الی فلان بن فلانة بحق هذه الاسماء علیکم۔ وطاعتها لدیکم الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲۔

جلب کے لیے ہے

تم مطلوب کے پورے نام کے عدد پڑھو۔ اور زفت کے ساتھ اُس کا بخور ہو۔ اور تم یہ عمل سات راتوں کی مدت دھراؤ۔ پس بے شک مطلوب (محبت سے) بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کی کشش میں کھنچا آئے گا۔ اور یہ تم کہو:

يَا قَيْرُ يَا قَيَّارُ يَا اَسْوَدُ يَا غَيَّارُ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِمَنْ اَنْزَلَ الْقُرْآنَ اَنْ تَشُقَّ الْحِيْطَانَ۔ وَتُخْرِجَ مِنْهَا تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ جِنِّیْ وَشَيْطَانٍ لَمْ يَعْرِفُوْا آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ جُرْدٌ وَمُرْدٌ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ لَا يَاْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَنَامُ حَتّٰى يَاْتِيَ اِلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ) پورا ہو گیا۔

جلب کے لیے ہے

کالی مرچوں کی شاخ لو اُس کو توڑو۔ اُن کے دانے نکالو اور اُس کے ہر ایک دانے پر ایک دفعہ سورت اخلاص پڑھو اور ہر دانے کو اس طرح داخل کرو جیسے تھا اور اُنہیں آگ میں جلاؤ اور تم کہو:

حَرَقْتُ قَلْبَ كَذَا وَكَذَا بِمَحَبَّةِ كَذَا وَكَذَا فَمِنْ فُرُوْعِ الدُّخَانِ اَحْتَرِقْ قَلْبَ الْمَطْلُوْبِ بِالْمُحَبَّةِ

پورا اور مکمل ہو گیا۔

محبت اور جلب کے لیے ہے

وہ تین کاغذوں پر لکھے۔ اور تم ہر کاغذ میں کالی مرچ اور لبان ذکر رکھو۔ اور ہر روز ایک کاغذ طالب کی پہچان کے ساتھ جلاؤ اور یہ تم لکھو

ك١١١٥١ع ل ق ك سه له لا م و

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِجَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ

اور کاغذ رکھنے کے دوران آگ پر لوبان کا اطلاق ہو۔ اور بخور (لوبان کا اطلاق) کی ابتداء سے انتہاء تک توکل کرو اور توکیل دہراؤ۔

ابو دیباج کی قسم

جب تم اُس کے استعمال کا ارادہ کرو تو کوئلے کی چنگاری لو۔ اُس میں لوبان کا اطلاق ہو۔ اور وہ کھجور کا چھلکا اور مہندی ہو اور تم عشاء کے بعد قسم اکیس مرتبہ پڑھو۔ اور جس طرح تم چاہتے ہو توکیل کرو۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اقسمت علیك یا ابا دیباج۔ بحق الشامخ الطامخ۔ الذی له الاسماء الحسنی۔ والصفات العلیا۔ اجب وتوکل بجلب کذا وکذا الی کذا وکذا بحق علیاقوش ۲ صه ۲ طه ۲ طیه ۲ مه ۲ لهود ۲ لهوج ۲ بعز عزة الله۔ وبنور وجه الله وبما جری به القلم من عند الله الی خیر خلق الله۔ محمد بن عبدالله۔ الا ما اجبت واسرعت وتوکلت بکذا وکذا بحق اهیا شراهیا ادونای اصباوت آل شدای الوحا العجل الساعة"

عمل پورا ہو گیا۔

طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم

اسے ۱۱۱۱ دفعہ پڑھا جائے اور تم عود لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ آپ لونگ اور قصب الزریرہ سے بھی دھونی دے سکتے ہیں۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اقسمت علیکم ایها الملوك الارضیون۔ اجب یا طارش ملك العمار و یا احمر و یا میمون مسرعین طائعین لله رب العالمین۔ مجاروز ۳ بهلهیوه ۲ شملوش ۲ اقطیارش ۲ شراهیا ۲ یه ۲ بیاه ۲ هوه ۲ یوه ۲ اهیاشراهیا ادونای اصباوت آل شدآی۔ وانه لقسم لو تعلمون عظیم"

پس اُن میں سے کسی ایک کے ظاہر ہونے کے وقت وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ اللہ کے حکم کے ساتھ حاجت پوری کردے گا۔

فاطمة السحابية

اور یہ تم بہت امور میں تصرف کرو۔ اور یہ ہتھیلی کا لباس پہنانا جن کا پچھاڑ دینا اور پیغام بھیجنا ہے اور تم عظیم ہلاکت کے طور پر ہلاک کر سکتے ہو۔

پس جب تم تنزیل (اتارنا) اور عارض کے پچھاڑنے کا ارادہ کرو تو تم تکلیف والے آدمی کی ہتھیلی پر آنے والا نقش لکھو۔ اور تم توت و قسط، لوبان، عنبر و مصطگی سے دھونی دو۔ اور یہ اضمار پڑھو۔

"اَرْش ٢ اَلیُوش ٢ اَیُوہ ٢ بَارُوج ٢ نَمُوۂ ٢ اَیلُ ٢ طاش ٢ طَشُوش ٢ اَسرعِی یا فاطِمة وَادْخلِی مَجلِسی هذا بِالسکینة وَالوَقَارِ و تَمشِی اَمرِی۔ وَتقضِی حَاجَتِی مِنْ غَیْرِ تَعْطِیلٍ۔ وَلاَ تُوذِینِی بِحق سَجطِیخ رَایِسُ اَرْوَاحِ اُمْ اَلسْحَابِین اَلْوَحَا اَلْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَة السَّاعَة"

تم اُسے دھراتے رہو یہاں تک کہ ہتھیلی پر لباس پڑ جائے۔ پھر یہ قسم پڑھو۔

"اَقْسَمْتُ عَلَیكِ یا فاطِمة بِالَّذِیْ فَتَقَ وَرَتَقَ فَادَارَ الفلکَ وَ مُسَخَّرَ السَّحَابَ اِلاَّ ما اِتِیتمُونی اَنتَ وَ جُنُودکَ وَاَهلَ طَاعَتکَ وَ کَافَةَ جُنُودِکَ۔ وَ جُنُودِ اَبِیْكَ بِالسَّمْعِ وَ الطاعَةِ۔ وَاقضِی حَاجَتِی بِعِزِّ اللّٰہِ بِجَبْرُتِ اللّٰہِ بِوَحدَانِیةِ اللّٰہِ۔ بَارِیءُ اَزْلِی اَہٗ لَہٗ لَہٗ۔ شَلھُومُ ٢ حَلشُومُ ٢ حَیُومُ ٢ قَیُومُ ٢ اَقبلِی یا فاطِمة اَنتَ وَزَوْبَعة وَرُقیة وَاِرْشَادِ وَقَسُّورَة بِخیُولکُم تَطلَقُ وَ سیُوفکُم

تَبْرُق۔ وَ نِیرَانِکُم تَحتَرِق تَوَکَّلُوْا بِالصَّرعِ وَالاِسْتِنزَالِ وَالتَلبِیس۔ اَلوَحا ٢ العَجل ٢ الساعَة ٢ یافاطِمة بِحَقِّ مَنْ یَسمَعُ دَبِیبَ النَمْلِ عَلٰی اَلصَفا۔ وَصِفقَانِ اَجنِحَةِ الطُّیُورِ فِی الْھَوَاءِ۔ وَیَعلَمُ مَا کَانَ وَمَا یَکُونُ قَبلِ اَنْ اَقُولَ شَلھُوب ٢ مَلھُوب ٢ ھَیُوب ٢ اَنُوخ ٢ اَزْرِھیُش ٢ اَلْوَحَا ٢ العَجَلُ ٢ السَاعَة ٢ بِحَقِّ العُھُودِ وَالمِیثَاقِ وَالا اَسلطِ عَلَیکُمْ مَلاَئِکة غلاظِ شِدَادٍ لا یَعْصُونَ اللّٰہِ ما اَمَرَھُمْ وَیفعلُونَ ما یؤمَرُونَ۔

اور یہ وہی نقش ہے۔

<u>ا۸ء١١و٩</u> <u>١.١١٧١١٢٩ھ</u> <u>١١٩٧١١اکـ١١٩٩١١١الح</u>

<u>١١٩٩اکـ١٩٩</u>

اور جب تم پر وہ سرکش ہو جائے اور گردان پر نافرمانبرداری کرے تو آنے والا نقش نیلے رنگ کے سوتی کپڑے پر لکھو اور اُسے جلاؤ اور اس کی ناک کی طرف دھواں قریب کرو۔ آگ آواز کرے گی اور وہ جلدی سے نکل جائے گا۔

اور یہ وہی نقش ہے

١١١٣١١٥١١٥٩٩٩٩ ورہ وول ١١ب ط ق ر ١ ١ اسی ہ

٥٥٥ ١١ع ت ٩ ٩

ذوتاج سبع الجن کی محبت

تم وہ طلسم جس کا ذکر آئے گا ٹھیکری یا مطلوب کے نشان پر لکھو اور اُس کی پشت پر عزیمت لکھو پھر وہ ملاؤ جو کچھ تارکول کے ساتھ لکھا گیا۔ اور تم آگ میں رکھو۔ اور اگر نشان پر ہے تو اُس کی بتی بناؤ۔ اور اُسے نئے چراغ میں تارکول اور گرم تیل کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اُس پر اس قسم کے ساتھ ١١٠ دفعہ عزم کرو تم لبان ذکر اور مائع میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم یہ عزیمت کہو۔

(طُوشَلخ ٢ اَمِلیخ ٢ اَجَلِیخ ٢ اَرِمیا ھلیخ ٢ قارشُ ٢ مَالُطہِ ٢ اَجِبْ وَ تَوَکَل یا ذُوتاج سَبعُ الجِنّ اَجِبْ وَاَحْرِق قَلبِ کَذا وَ کَذا فِی مَحَبۃِ کَذا وَ کَذا بِحَقّ ھذا لقسم وَالطَلسَم وَمَا فِیھا مِن الاَسّرار۔

اور یہ وہی طلسم ہے

ا ہ ط م ف ش ذ

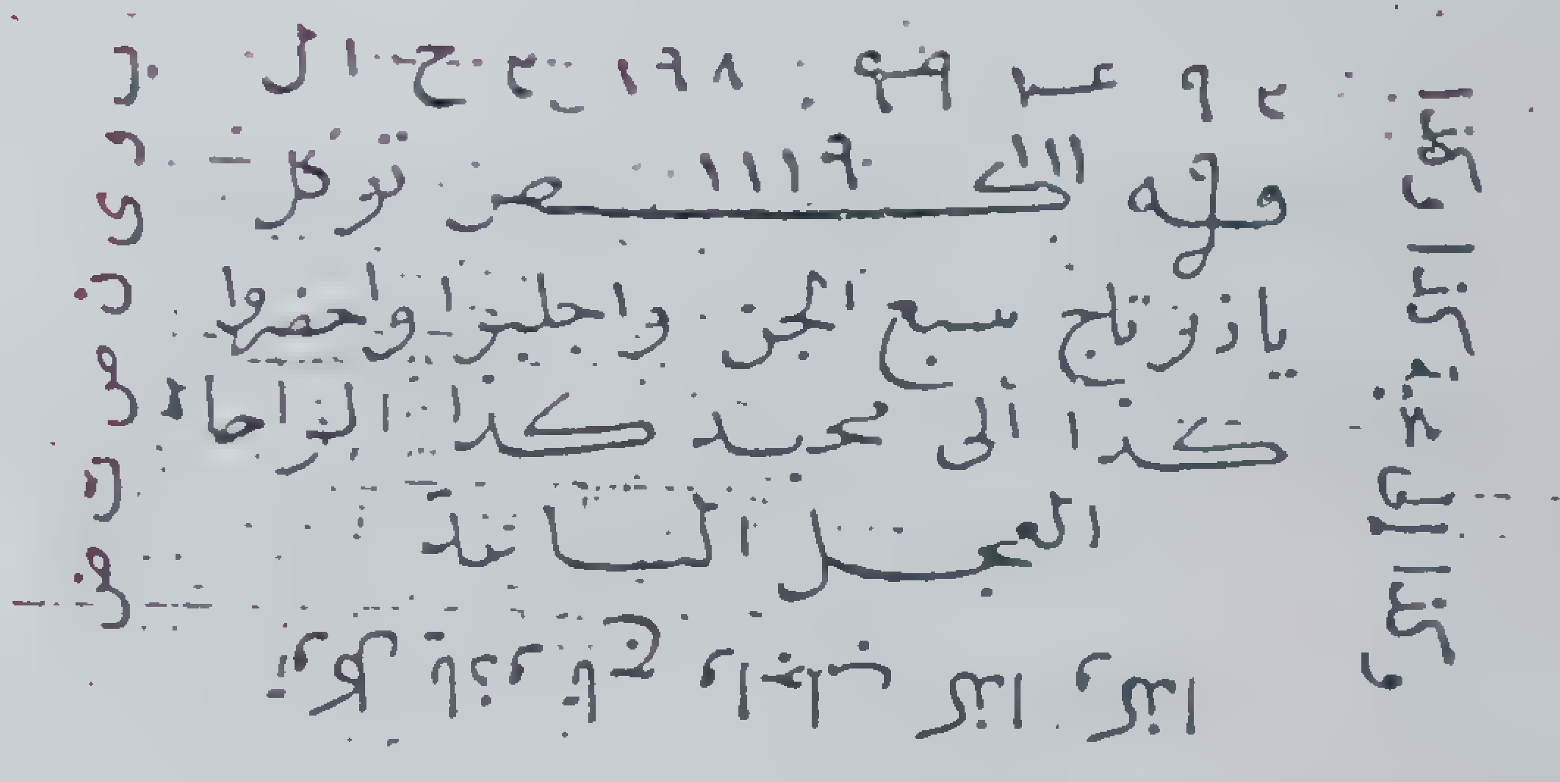

پیغام کا بھیجنا

تم اللہ تعالٰی کے لیے جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ اور خالی مکان میں داخل ہو جاؤ۔ تم کپڑوں، بدن اور جگہ کے لحاظ سے پاک ہو۔ اور اس مکان میں تمہارے پاس کوئی داخل نہ ہو۔ اور تم سورت ناس ١٠٠٠ دفعہ پڑھو اور ہر سو پر تم اسماء نو عدد پر نو دفعہ پڑھو۔ اور یہ وہ اسماء ہیں۔

عَرُوشِ ٢ قَرُوشِ ٢ اَرُدَشُ ٢ کَیکَمُوشِ ٢ ناموہ ٢ (تَوَکَل

اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ بِکَذَا مِنْ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ - وَاِیَّاكَ ثُمَّ اِیَّاكَ اَنْ تَعْمَلَهُ اِلَّا لِمَنْ ظَلَمَكَ وَاَنْتَ الْمُعَاقِبُ عَلَیْهِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ فِیْهِ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ) پورا ہو گیا۔

اے وسواس الخناس عذاب کے اقسام سے توکل کرو۔ اور خاص طور پر تم اس کے لیے عمل کرو۔ جس نے تمہارے ساتھ ظلم کیا۔ اور تم سے اس دن پوچھا جائے گا جس دن نہ مال نہ بیٹے کوئی نفع پہنچا سکیں گے۔ مگر ھو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ آئے۔

خربط سے خدمت لینا

جب تم اُسے حاضر کرنے کا اردہ کرو تو پہلے مہینے کے منگل کے روز آنے والے اسماء اور طلاسم کے نقش لوہے کی لوح پر لکھو۔ اور جاوی لبان ذکر دھنیا اور حرمل کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور دن کی اول ساعت میں نقش کرے۔ اور آٹھویں میں قسم ۳۳۳ دفعہ پڑھے۔ اور دن رات اُس کے تمام جلسوں میں مذکور عدد پر صفت، ریاضت اور خلوت کے ساتھ مریخ کی ساعات پیچھے لاؤ۔ پس بے شک وہ اور اُس کے اتباع (پیروکار) حاضر ہونگے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے اور تمہاری خدمت کریں گے۔ اور یہ طلسم کی صورت ہے:-

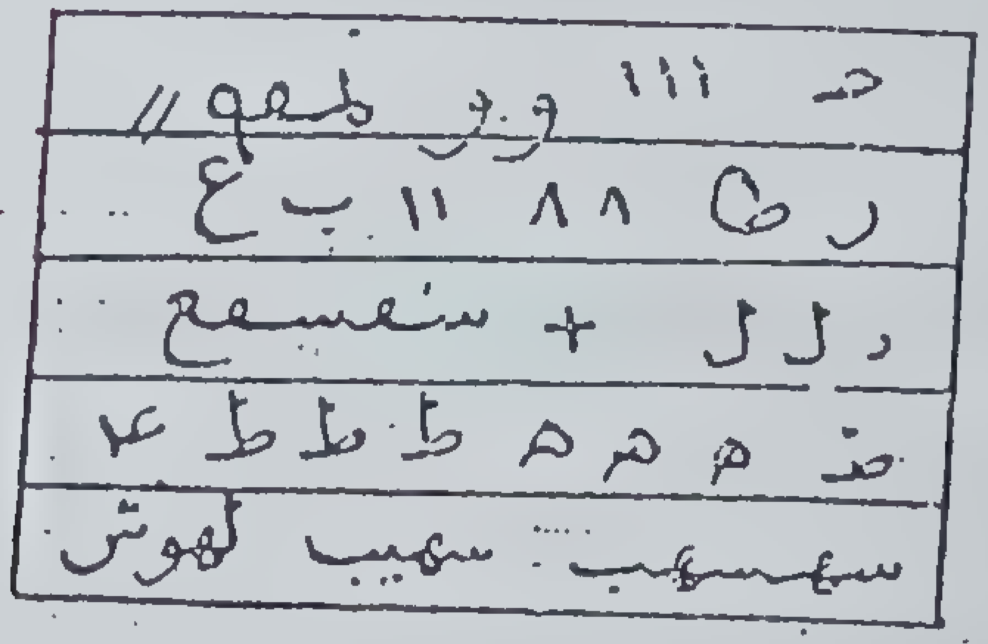

جب تم اس کے ساتھ تلبیس کا ارادہ کرو

تو آنے والا نقش مرید کے ہاتھ پر لکھو اُس پر قسم پڑھو یہاں تک کہ اُس پر لباس پڑ جائے۔

اور اُس پر استنطاق (ورد و وظیفہ ہے) پڑھو۔ اور وہ یہ ہے۔

بِغَلْشَلَقْ ٢ اَهْمُوشْ ٢ هُوشْ ٢ بِکَهْطَهْطَهُوْنِیَهْ (بِمَنْ اَنْطَقَ الْجُلُوْدَ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَبِمَنْ اَنْطَقَ عِیْسٰی فِی

الْمَهْدِ صَبِيًّا وَقَالُوا الْجُلُودِهِمْ لِمَا شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ)۔

اور اُسے کئی مرتبہ دھراؤ یہاں تک کہ وہ بولے اور تمہیں اُس کی خبر دے گا جو تم چاہتے ہو۔ اور یہ وہی نقش ہے جس کا اشارہ کیا گیا ہے اور تم نقش کے اردگرد لکھو:

(أَجِبْ يَا خَرْبَطْ يَا اِبْنِ الْمَلِكَةِ زَخْلَبِيَةْ بِنْتِ الْمَلِكِ الْأَحْمَرِ) حروف الگ الگ لکھو۔

نقش

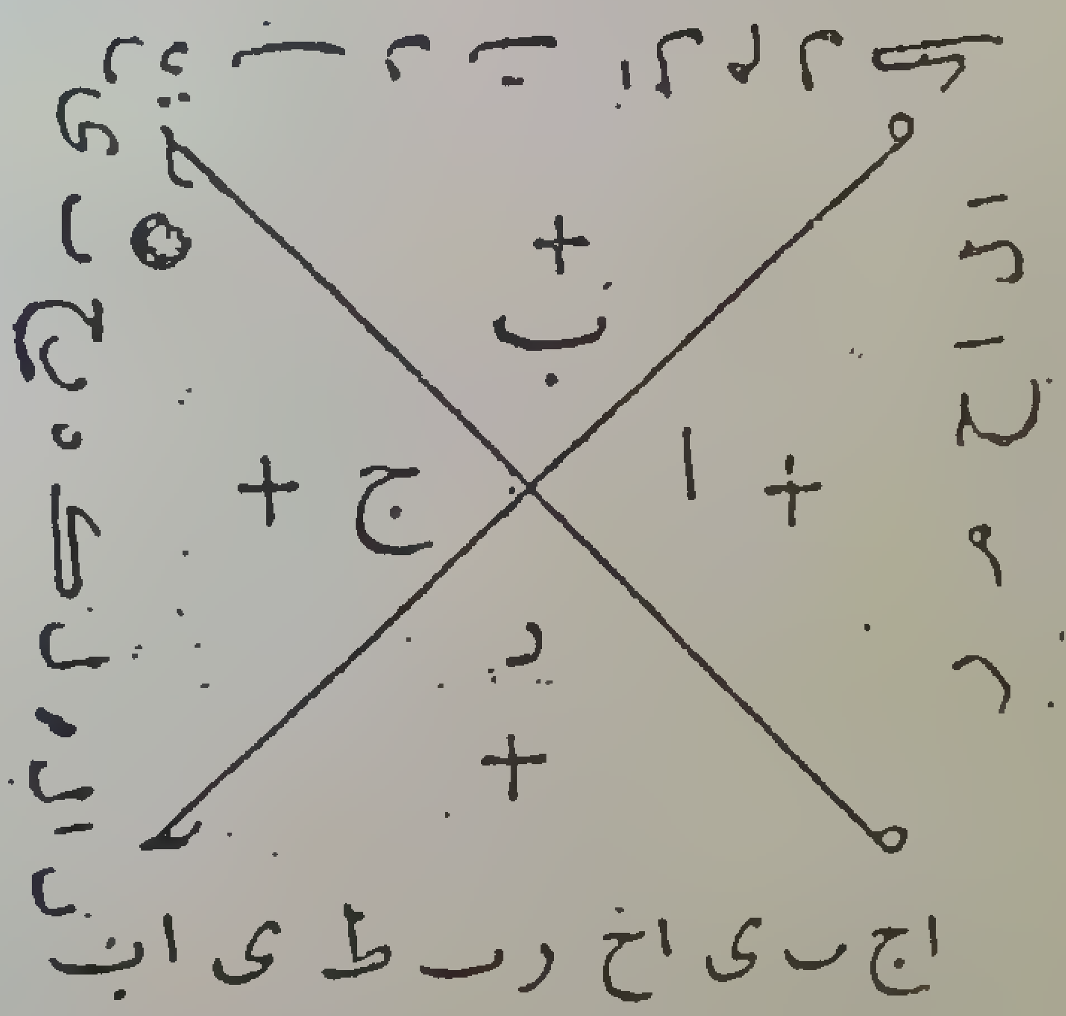

اور جب تم جلب (محبت کے لیے کشش) کا ارادہ کرو تو ٹھیکری پر دعوت کا نقش جمعہ کے روز چھٹی فلکیہ ساعت میں یعنی مریخ کی ساعت میں منقش کرو اور اُس کے اردگرد تو کیل ہو۔ اُس پر

۳۳۳ دفعہ دعوت پڑھو اور اسی طرح اس کے بعد ہر مریخیہ ساعت آئے گی۔ بے شک مطلوب محبت میں بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کے نشے میں مست ہو کر حاضر ہوگا۔ پس جب وہ اس صفت کے ساتھ حاضر ہو تو تم اُن کے لیے دعوت برتن میں لکھو اور اُسے پلاؤ یہاں تک کہ تم دیکھو گے کہ اپنی غشیت (بے ہوشی) سے ٹھیک ہو گیا ہے۔

اور جب تم کسی کے بارے میں رباط (ملاپ) کا ارادہ کرو تو طلسم جس کا ذکر آئے گا۔ چاقو پر ہفتے کے دن تیسری اور دسویں ساعت میں نقش کرو۔ اُس پر دعوت ۳۳۳ دفعہ پڑھو اور اُسے مطلوب کے راستے میں رکھو یہاں تک کہ وہ اس پر چلے اور اس کے بعد اُسے مرطوب جگہ میں دفن کرو۔ یہاں تک کہ اس جگہ ایک ہفتہ گزر جائے اُسے لو اور ایسی قبر میں دفن کرو جس کی زیارت نہ کی جاتی ہو۔ بے شک ایسا ملاپ ہوگا جسے تمہارے سوا کوئی کھول نہیں سکے گا۔ لیکن اللہ سے ڈرو اور یہ وہی طلسم ہے:

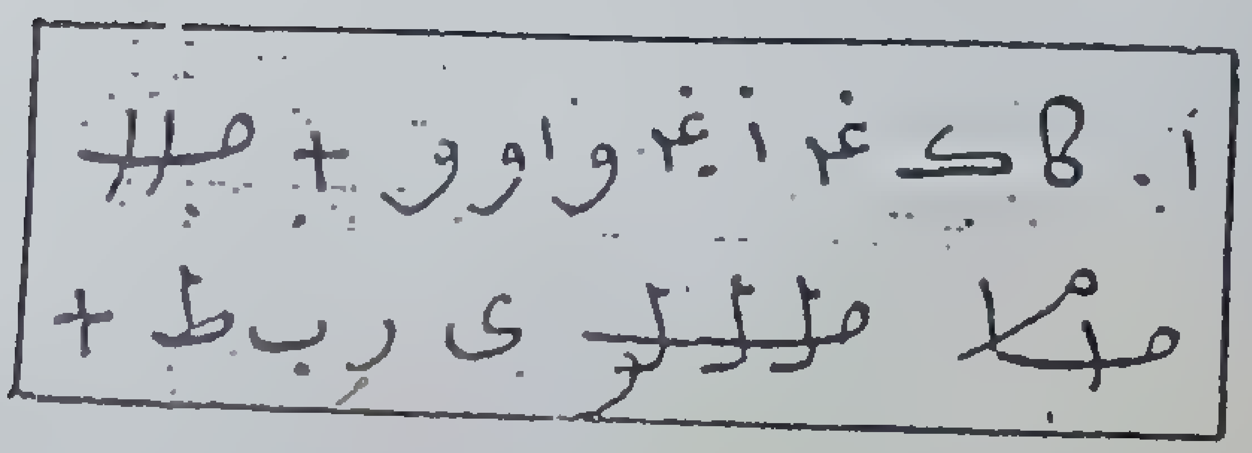

(یہ تمام تصاریف کے لیے دعوت ہے)

اقسمت علیك یاملك خربط یا ابن الملکه زخبیله بنت
الملك الاحمر، بعیطوش ۲ هیطوش ۲ لیطوش ۲ ازرش ۲
مقراطوش ۲ بالصلیب والصلبان، وبالملك الدیان، وبالاسماء
المنقوشة علی خاتم سلیمان۔ اجب واحضر فی جلستی
وشم دختنی و توکل بقضاء حاجتی بحق هذه الاسماء علیك
وطاعتها لدیك وبحق اهیا شراهیا ادونای اصباوت آل
شدای وبحق ما اقسمت علیك به، وانه لقسم لو تعلمون
عظیم الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲۔

احراق شمس کی قسم

پس جب کوئی تم پر سرکش ہوجائے اور جن وشیاطین کے مردودوں میں سے عارض تمہاری مخالفت کرے اور تو اُسے جھڑکی دینے کا ارادہ کرے یا اُسے جسم میں ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اس پر قسم اس وقت تک پڑھو کہ وہ مرجائے اور وہ یہ ہے تم کہو۔

استفتحت بسم الله۔ واستعنت بالله وتوکلت علی الله
ادعوکم معاشر الارواح الروحانیة دعوة مسرعة بحق الاسم
المخزون بحق هاف ساف ازرین یملیخا ربی عزوجل فرد
جبار صمد حی قادر عدل دوسم لجیم اصبحت اقول الحق
ورسوله۔ شقطهولج ۲ هلهلج ۲ هلجلج ۲ اهلج ۲ مدهلج ۲
مهولج ۲ ادهلج ۲ فدهلج ۲ بدهلج ۲ شلجلج ۲ یتلجلج
۲منه نور بهی ساطع اضاء فسطع وسطع فلمع ولمع فابرق
وابرق فاحرق کل شیطان مرید وجبار عنید یا معشر الجن
والشیاطین اصعقوا بهذا العارض اجبنی یا جبرائیل واصعقه یا
مهقیائیل وادهشه یا دهشیائیل و ازجره یا دردیائیل واحرقه
یا طلهکفیائیل واطبق علیه السموات والارض بشیکة هیکة
کهیطة هیدا شرنوخ مرنوخ شرنوخ اخذ تك ایها الروح

السوء

اگر وہ مددگار رہوں تو تم کہو

اخذتکم ایتها الاعوان المتوکلون اخذه هکش
مهکوش وزجرتك بزجرة برهش براهش بهکش هواکش
مهکوش واطبقت علیك الارض والسموات بشهاب شهوب
بشمائیل شمول فمالك من اسماء الله ملجاء ولا منجا ولا
ملتجاء، انزلوا ایتها الملوك بحق الهیطلوش الاعظم، اتی امر
الله فلا تستعجلوه سبحانه وتعالی عما یشرکون یوم نبطش
البطشة الکبری انا منتقمون اخذك الله اخذ عزیز مقتدر ان
عذاب ربك لواقع ماله من دافع هون هون وباهیا شراهیا
ادونای اصباوت آل شدای، وبحق من تجلی للجبل فجعله
دکا وخرموسی صعقا، اجیبوا ایتها الملوك وافعلوا ما تؤمرون

به بقدرة من یقول للشیء کن فیکون الوحا ۲ العجل ۲
الساعة ۲ بارك الله فیکم وعلیکم۔

پورا اور مکمل ہو گیا۔

(اور اُس کے خصائص سے ہے) جب تم پر شیطان حملہ کرے تو تم اُسے جلا ڈالو اس سے قبل کہ وہ تم تک پہنچے اور استز ال اور مصاب (جو پکڑا ہوا ہو۔ جو تکلیف میں ہو) کے علاج میں اُسے تمام خلاف ورزیوں میں زجر کرو۔ بیشک عارض جل جائے گا اور اگر تم اُسے برتن میں لکھو اور پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے تکلیف والے آدمی کے منہ پر چھڑکو۔ تو بے شک شیطان جل جائے گا۔ اور اگر تم اُسے اُس کے کپڑے میں لکھو اور اُسے بتی کی مثل بناؤ اور اُسے جلاؤ اُسے مصاب (تکلیف زدہ شخص) کے ناک کے قریب لے جاؤ۔ پس بے شک شیطان تم سے مدد طلب کرے گا اور جیسے تم چاہو وہ ویسے تمہیں جواب دے گا۔ اور اگر تم اُسے حرز میں لکھو اور اُسے مصاب پر معلق کرو تو بے شک شیطان اُس کی طرف نہیں لوٹے گا۔ اور اگر تم اُسے خزانے پر پڑھو تو اُس کے عمار اور موانع باطل ہو جائیں۔ اور اُس کی فتح آسان ہو جائے اور وہ حجاب عظیم ہے اور ہر جادو کے لیے ابطال (باطل کرنا) ہے۔

پورا ہو گیا۔

مربوط کے حل کے لیے ہے

وہ طالب کی ہتھیلی پر لکھے اور اُس پر تم فاتحہ ستر دفعہ پڑھو یہاں تک کہ ہتھیلی پر کپڑا پڑ جائے

اور ہتھیلی کے اوپر کپڑا پڑنے کے وقت تم اُسے حکم دو کہ وہ اپنی ہتھیلی چاٹے۔ بے شک اس کی بندش ختم ہو جائے گی۔ یہ تم لکھو اور توکل کرو۔

بندش کے کھولنے کے لیے

بندش والے کو کتے کے سر کے بال کے ساتھ دھونی دے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ بندش ختم ہو جائے گا۔

عورت کے حمل کے لیے

وہ عورت جسے حمل نہیں ہوتا اُس کی پشت کے درمیان میں پچھنے لگاؤ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ حمل والی ہو جائے گی۔

نیند کا کھولنا

تم صد یہ گیارہ دفعہ پڑھو:

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ الطِیفُ الْخَبِیر

۲۷ مرتبہ کے عدد پر اور طلب کے مطابق توکل کرو۔

محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے

تم اللہ تعالیٰ کا اسم لطیف لکھو جیسے کہ آئے گا۔ کیونکہ یہ شکل لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور کتابت کاغذ میں ہو اور اُسے سفید پیالی میں رکھو پھر اُسے پاک تیل میں ڈبوؤ۔ اور اُس پر سورت یٰسین پڑھو۔ اور مطلوب کے ساتھ جس چیز کا تم ارادہ کرتے ہو تو اپنی پیشانی پر اس تیل سے ہزار دفعہ نقش کرو اور اُس پر یہ آیت پڑھو:

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ آذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاء

اَللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا۔

اور یہ شکل ہے جسے تم دیکھتے ہو۔

طالب طیف. مطلوب

دشمنی کے لیے ہے

اور وہ تلوار سے زیادہ طاقتوار ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم سات مختلف قبروں کی مٹی لو اُس شخص اور اس کی ماں کے نام پر جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ پھر آنے والے کلام کو تانبے کے طاس میں لکھو۔ پھر کتابت کو مائع میعہ زفت' قطران اور کالے کتے کے بال کے ساتھ دھونی دو تم گرم پانی کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور مذکورہ پانی کے ساتھ تم مٹی گوندھو اور دوسری دفعہ بخور رہو۔ اور عزیمت کے ساتھ تین دفعہ عزم کرو۔ اُسے کسی مکان یا اُس کے دروازوں میں ڈالو جس کا تم ارادہ کرتے ہو پس بے شک وہ جلدی سے الگ ہو جائیں گے اور اُن کے درمیان عداوت اور دشمنی واقع ہو جائے گی۔ (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰی، يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ، كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ۔ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ، تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ فِي الْاَرْضِ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ كَذٰلِكَ يَنْسٰى كَذَا مَحَبَّةَ كَذَا، سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ، يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا كَذٰلِكَ يُشَتِّتُ كَذَا مِنْ كَذَا فَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فَمَحَوْنَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً، كَذٰلِكَ يَمْحِي اللّٰهُ مَحَبَّةَ

كذا من قلب كذا لا يجتمعان ولا يتعانقان ولا يتفقان ولا يلتقيان حتى يلج الجمل في سم الخياط كانهم اعجاز نخل خاوية فهل ترى لهم من باقية)۔

باب پورا ہو گیا۔

الکفکفیۃ الکبری

بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على سيدنا محمد و على آله وصحبه وسلم بسم الله الرحمانية۔ بسم الله الربانية،

بسم الله اذا اتت على الارض تفجرت والسماء ارتفعت من كل عنيد جبار متكبر اخشى هيبة مولانا العظيم واخرج ايها السم مطيعا مطيعا ذليلا ذليلا باذن الله و باذن رسول الله۔ محمد صلى الله عليه وسلم كفاك ربك كم يكفيك واكفه" كفكافها ككمين كان من كملك تكر كرا اكر الكر في كبدي تحكي مشككه كلمت لك الكلك۔ كفاك ما بي كفاك الكافي كربته، يا كوكبا كان يحكي كوكب الفلك، بسم الله سبحان من الجم كل شيء بقدرته سجينية ۲ شجنية ۲ قرنية ۲ ملحية ۲ بحرلجي ق طه يس والقرآن حم والقرآن يسحب جميع السم، او كذا الذي بالجسم الى اخراجهم منه سلام على نوح في العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد في المرسلين، وعلى سيدي احمد الرفاعي في الصالحين، و

عَلٰی سَیِّدِی حُسَیْنِ ابْنِ سَعْدُ الدِّیْنِ الْجَبَّاوِیْ، وَعَلٰی سَیِّدِی عَبْدُالْفَتَّاحِ الطُّوخِی بْنُ السَّیِّدْ مُحَمَّدْ عَبْدُہٗ الْقُطْبُ الْغَوْثُ صَاحِبُ السِّرِّ الْاَکْبَرْ، اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَرَضُ اَنْ تَلْتَجِمْ، اَوْتَلْتَجِمُوا بِسِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ اَقْسَمْتُ بِھَا عَلَیْکُمْ یَاسَمُّ یَاسَمُومُ یَا اَحَرُّ مِنْ نَارِ اللَّھُوبِ اِنْ کُنْتَ فِی الْعَظْمِ اَخْرُجْ اِلَی اللَّحْمِ وَاِنْ کُنْتَ فِی اللَّحْمِ اَخْرُجْ اِلَی الْجِلْدِ وَاِنْ کُنْتَ فِی الْجِلْدِ اَخْرُجْ اِلَی الشَّعْرِ، وَاِنْ کُنْتَ فِی الشَّعْرِ اَخْرُجْ وَطَیِّرْ کَا طَارَ الرِّیْشُ فِی الْھَوَاءِ بِحَقِّ مَنْ ھُوَ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی سَیَّارًا سَارًا وَنُوْرًا لِشَیْشِ یَشَا اَشَدُّ وَاحِی، اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السَّمُّ اَنْ تَلْتَجِمْ بِسِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ اَقْسَمْتُ بِھَا عَلَیْکَ، وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِسِرِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ۔

سورت تین دفعہ دہراؤ۔ پورا ہو گیا اور یہ قسم اذیت اور زہر کے لیے نفع دیتی ہے۔ اُس کی تلاوت اور اُس کے رکھنے سے بہت بڑی حفاظت ہے۔

محبت کے لیے ہے

جب تم ارادہ کرو کہ تم سے کوئی انسان محبت کرے اور یہ کہ اُس کے دل میں تمہاری محبت مرتے دم تک ثبت ہو جائے تو آنے والے اسماء سات سفید کاغذوں میں لکھو اور ہر کاغذ پر ریحان کے قلم کے ساتھ طالب اور مطلوب کا نام لکھو اور سیاہی مشک کی ہو۔ بے شک تم محبت، الفت اور مودت سے عجیب چیز دیکھو گے۔

پہلا اتوار کے دن:

عَطَفَ قَلْبَ کَذَا اِلٰی کَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ

٥٩٥٤٦٢٣٦ ٩٩٥٩١٥١٣ ...

٢١٩٣٥٠٢١ ... ٢١٢ ١١١ ١٦١ ... ٩٦٣٩ ... ٦١١٥XX١١٩

۲۱۲۴ محوسہاس ۲۵۲

دوسرا سوموار کے دن:

أحرقت قلب کذا فی محبۃ کذا والقینا بینھم المحبۃ والمودۃ بحق ھذہ الاسماء حسان محلی حط جہ سماعہ

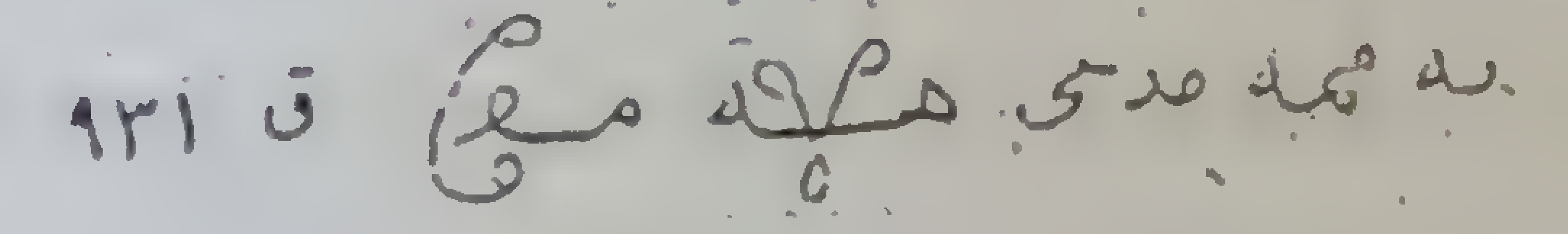

ق ۹۲۱

تیسرا منگل کے دن:

أحرقت قلب کذا واخذتہ وجذبتہ الی محبۃ کذا وحرقتہ بالنار کما تحرق ھذہ الاسماء توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء بما امرتکم بہ العجل الوحا الساعۃ بحق ھذاہ الاسماء۔

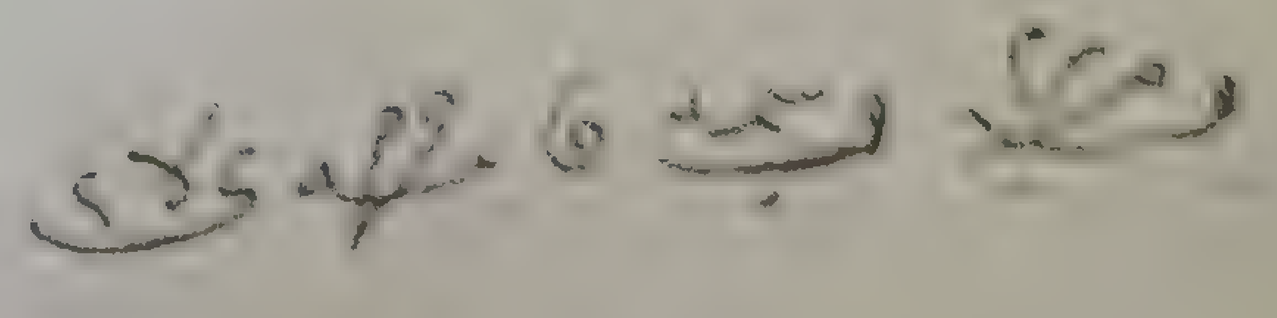

چوتھا بدھ کے روز:

توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء والفلفطریات بالالفۃ والمحبۃ والمودۃ فی قلب کذا وحرکوا روحانیتھا الی محبۃ کذا لا تفارقہ لیلا ولا نھارا، ولا تعصی لہ امرا بحق ھذہ الاسماء وحرمتھا علیکم۔

پانچواں جمعرات کے دن:

توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء بحق الملک الموکل علیکم الطائعین امرہ عصحلعبائیل ھطیل ھطیل کال اسخہ عیل حلحل ھھلیل۔

چھٹا جمعہ کے دن:

تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِجَلْبِ کَذَا اِلٰی کَذَا وَالْقُوا بَیْنَهُمُ الْاُلْفَةِ وَالْمَوَدَّةِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔

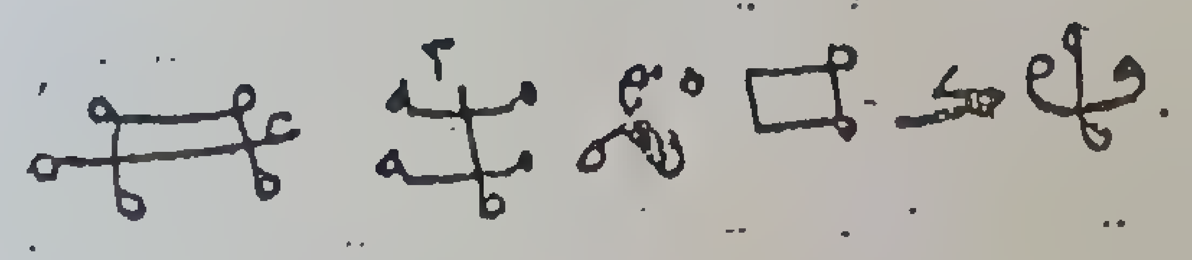

ساتواں ہفتے کے دن:

تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَةِ وَحَرِّکُوا رُوحَانِیَةَ الْمَحَبَّتِهِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَیْنَ کَذَا وَکَذَا بِالْمَوَدَّةِ التَّامَّةِ الدَّائِمَةِ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ۔

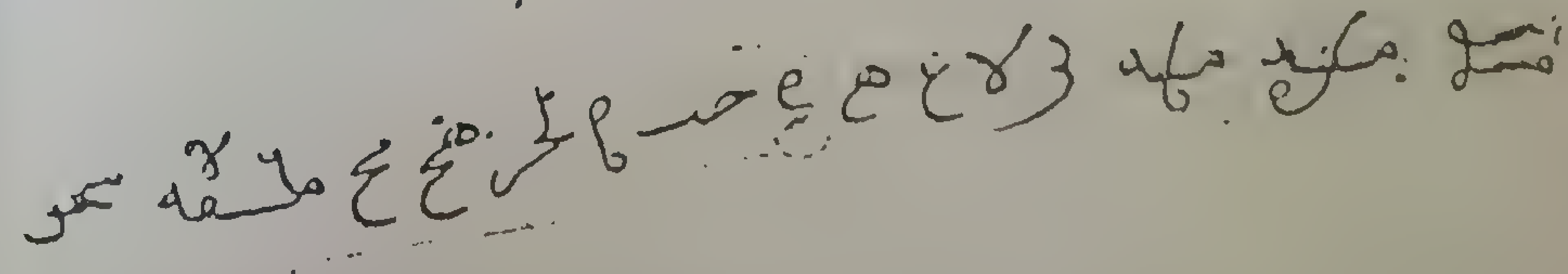

ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد

اُس کے ساتھ عمل کی کیفیت: تم فاتحہ اور صمدیہ کے ساتھ چار رکعات نماز پڑھو تم پہلی رکعت میں صمدیہ دس دفعہ پڑھو۔ دوسری رکعت میں بیس دفعہ، تیسری میں تیس اور چوتھی رکعت میں چالیس دفعہ۔ پھر تم دعوت بیس دفعہ پڑھو۔ تم عجیب چیز دیکھو گے۔ اور یہ دعوت ہے تم کہو:-

شَکَیْتُ اِلَیْكَ الْحَالَ یَامَنْ هُوَ الْاَرَبْ

وَیَامَنْ تُرَجِّی لِلشَّدَائِدِ فِی الْکُرَبْ

اِلٰهِی بِمَا فِی اَبْجَدْ مِنْ سَرَایِرْ

بِهَوْزْ یَامَوْلَایْ حَقِّقْ لِی الْاَرَبْ

بِحَطِّی سِهَامَ الْبَغْیِ فِی کُلِّ مَنْ بَغٰی

وَکُلُّ عَنْبَدْ صَارِ لِلْبَغْیِ مُنْتَسَبْ

بِکَلِمَنْ یَکُوْنُ الْاَمْرُ نَافِذُ حُکْمِہٖ

بِقَھْرٍ وَبَطْشٍ لِلْعَنِیْدِ بِمَا وَجَبْ

بِسَعْفَصُ الَّتِیْ بِھَا الْاَمْرُ خَاتِمٌ

بِطِلْسِمِھَا تَرْمِی الْجَمِیْعَ اِلٰی الْعَطَبْ

بِقُرْشَتٍ اَقْلِبْ قَلْبَ کُلِّ مُعَانِدٍ

یَرُوْمُ لَنَا کَیْدًا وَکَیْدًا بِلَا سَبَبْ

یَتَخِذُ قَصْدَتَکَ یَا مَوْلَایَ بَلِّغْ مَقَاصِدِیْ

فَاِنَّ الصَّبْرَ مِنِّیْ قَدْ ذَھَبْ

بِضَظْغٍ بِمَا فِی الْکَوْنِ مِنْ رَمْزٍ بِسِرِّہٖ

بِقُوَّتِکَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ قَدِ احْتَجَبْ

قدرہ کی جلب (قدرہ۔ ھانڈی)

تم کاغذ پر عزیمت لکھو اور اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ اور پانی ھانڈی میں ڈالو اور اُسے آگ پر رکھو۔ اور تم عزیمت اکیس دفعہ پڑھو پھر اُسے آگ سے اتارو۔ یا یہ کہ تم پانی مطلوب کو پلا دَیا اُسے راستے میں چھڑکو۔ بے شک تم عجب چیز دیکھو گے۔ اور بخور لبان ذکر۔ مائع میعہ اور مہندی کا ہو (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو)۔

بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَطْلَقْتُ النَّارَ۔ وَطَرَحْتُ بِخُوْرَ الْعُمَّارِ۔ وَتَکَلَّمْتُ بِاَسْمَاءِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ۔ الَّتِیْ تُزَلْزِلُ الْجِبَالَ وَتُنَشِّفُ الْبِحَارَ۔ وَ تُحْرِقُ الْعُصَاۃِ وَالْعُمَّارِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْمَلَائِکَۃُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ بِاَعْضَاءِ [کَذَا وَکَذَا مِنْ رَاْسِھَا اِلٰی قَدَمَیْھَا۔ وَالْجَارِیُوْنَ فِیْ دَمِھَا۔ وَلَحْمِھَا وَعُرُوْقِھَا وَمَفَاصِلِھَا اَنْ تَجْلِبُوْھَا۔ وَتُھَیِّجُوْھَا وَاَزْعِجُوْھَا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَھَا۔ بِمَحَبَّۃِ کَذَا وَ

كذا۔ حتّٰى لا تشربُ ولا تاكل ولا تنام۔ ولا يقرلها قرار۔ لافى
ليل ولا فى نهار۔ بحقّ شاه ياه تاه اصباوت هيوت هيهيوت
ابرموت برهيوت كما كما كما فاصا بها اعصار فيه نار
فاحترقت۔ احترق قلب كذا بمحبّة كذا بسبع قدور معلقة
على باب الجمهور۔ وهى تغلى و تفور۔ فى قلبها ۔ فلاتبرد
ولا تهمد عنها لافى العشا ولا فى البكور۔ سوى نارعلى نار۔
تهب فى صدرها و تنور۔ حتّٰى تجرى و راء و تدور۔ وتبكى و
تمور۔ دستور يا سكان هذا المكان المعمور الحضر نشفت
البحور۔ وسقطت الطيّور۔ وتزلزلت الارض والجبال
والصخور۔ وتحركت الموتى فى القبور۔ حركوا قلب كذا
بنار السحر وضيق الصدر۔ انسحبت من الشعور و تعلقت بكلا
ليب المحبّة ۔ و هيجان العشق۔ و طيران العقل بالويل

والثبور۔ ان سمعت بذكره هاجت۔ وان بعد عنها هامت وان
كلّما هاجت بالفرح والسرور۔ فلا ينفعك عنها هذا العمل
حتّٰى ينفخ اسرافيل فى الصور۔ و تقوم الموتى من القبور۔
وان ربّك لغفور شكور۔ اسرعوا يا خدّام هذه العزيمة بحقّ
طفوق كفوق۔ بمفوق۔ عطوف خطوف باغ سند ستديم
هاهيه اقسمت عليك يامدلاس۔ يا اين ميمون الغطاس۔
توكل بفلانه وامسكها من القدم الى الراس ۔ وطير منها
النعاس وحرك قلبها وطبعها بالوسواس الخناس الذى
يوسوس فى صدور الناس من الجنة والناس۔ ماهى هاجت و
ماجت ۔ ومن غوائل السحر هامت۔ ولا حول ولا قوة الا
بالله العلى العظيم۔

میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن ففقطش کا محافظ

تم مناسب ریاضت کی مدت مشاہدے کے مطابق روزہ رکھو۔ اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد اکیس دفعہ پڑھو۔ بے شک خادم تمہارے پاس نیند میں یا جاگنے کی صورت میں آئے گا۔ اور تم سے اُن باتوں پر معاہدہ کرے گا جو تم حلال چیزوں میں چاہتے ہو۔

اور جب تم اس کا ارادہ کرو تو تم نقش شیشے کی پشت میں لکھو اور لوبان کا اطلاق کرو (اور وہ عود دجاوی ہو) اور تم شیشے میں دیکھتے رہو اور تم عزیمت تین دفعہ پڑھو۔ بے شک وہ حاضر ہو جائے گا پس اُس سے وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہارے لئے اُسے اللہ کے حکم کے ساتھ جلدی وقت میں پورا کر دے گا۔ اور یہ عزیمت ہے تم کہو۔

شَلَشْ عَدَدْ٢ شَلُوشْ۔ شَهْیُوشْ۔ شَامُوشْ۔ شَاهُوشْ٢ شَالُوشْ٢ هَلُوشْ٢ سُبْحَانَ مَنْ قَادِرٍ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَجِبْ یَا فَقَطْشْ یَا حَكِیْمِ الْجِنِّ۔ وَتَوَكَّلْ لِخِدْمَتِی سَرِیْعاً بِحَقِّ مَنْ شَقَّ سَمْعَكَ وَبَصَرَكَ وَخَلَقَكَ مِنْ نَارِ السَّمُوْمِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ

اَلْعُجَلْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

شیشے کا نقش

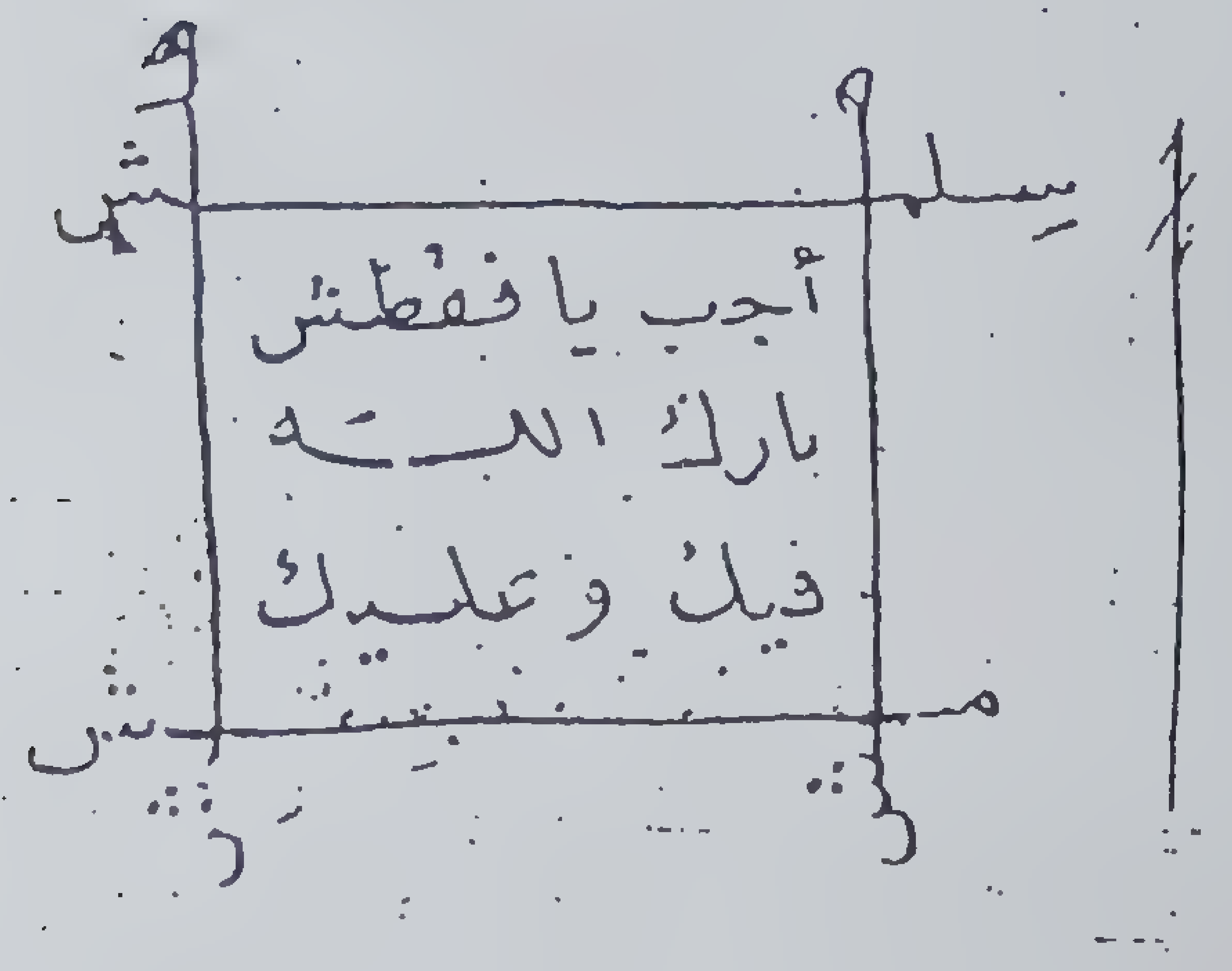

ناظور کا نقش

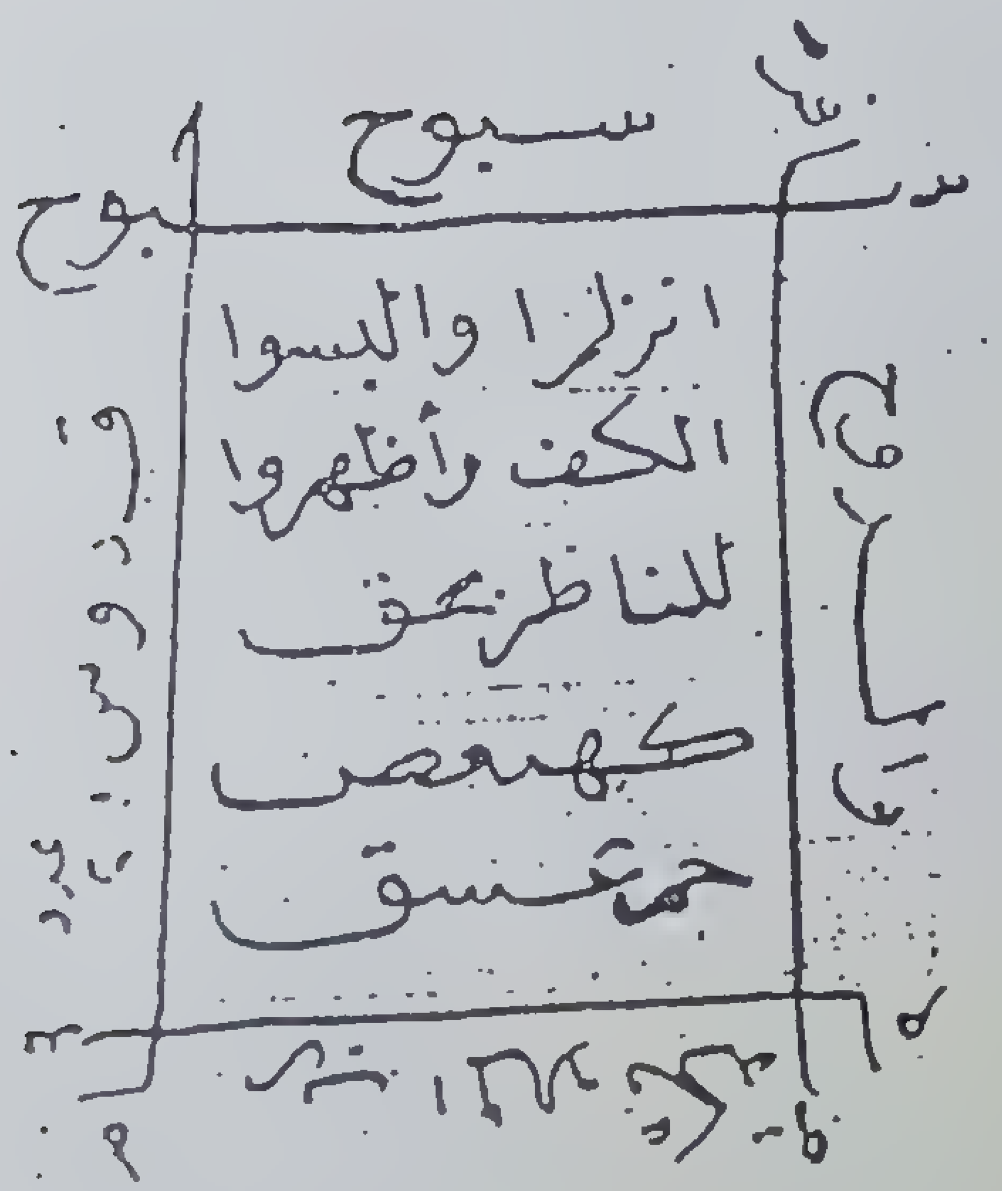

تمہاری ہمت کے مطابق اُس میں کامیابی ہوگی۔ پس یہ ذخیرہ ہے۔

صفتہ السمید عیہ

جو کچھ دلوں میں ہے یہ اُس کے کھولنے کے لیے ہے جن میں ہم اصحاب الزوایا اور ارباب الخلوات کو استعمال کرتے ہیں پس وہ چھپے ہوئے احوال کو کھولتے ہیں۔

اس کا طریقہ:

وہ یہ ہے کہ تم دل کی چاہت اور اُس سے متعلقہ چیزوں سے رک جاؤ اور ایک ہفتے کی مدت خلوت کرو۔ اور یہ نام آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ پڑھو۔ اور بعض تجربہ کار لوگوں نے کہا کہ تم ہر فرض نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ بے شک اُس کے آگے کوئی انسان کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ جو کچھ کہے گا اور بیان کرے گا وہ اُس کے دل میں واقع ہو جائے گا۔ اور اُس سے ایک حرف بھی کم نہیں ہو گا۔ اس کا تجربہ السید استاذ عبدالفتاح السید الطوخی ادارے کے مدیر نے کیا۔ اور اُس کا بہت فائدہ ہے۔ اُس کی تلاوت ہر نماز کے بعد مداومت کے ساتھ ۱۱۱ دفعہ ہو۔ اُس کو دہراؤ اور اُس پر مداومت کرو۔ (یہ وہ اسماء ہیں جو ہر فرض نماز کے بعد اور رات میں پڑھے جائیں)۔

سَمِيدَعُ يَدَعُ عَدَدٌ ٢ هَلهَيُوَتُ ٢ لا لَهُوَتَ عَدَدٌ ٢ هَاجَتِي نِينَشَا هَلِيُوتِ اَللّٰهُمَّ اَكْشِفْ عَنْ قَلْبِي حِجَابَ الغَفْلَةِ وَالظُّلْمَةِ وَعَلِّمْنِي مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ وَبَيِّنْ لِي جَمِيعَ مَا اَسْاَلُ

عَنْهُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا مَعْبُودَ سِوَاهُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ۔

عارض کے استخراج کے لیے ہے

اُس پر پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَنْفَذَ اَمْرَهُ فِي خَلْقِهِ وَخَرَّتِ الْمَلٰئِكَةُ لَهُ سَاجِدِيْنَ۔ اِسْمَعُوْا اَيُّهَا الْمَلٰئِكَةُ النُّوْرَانِيَّةُ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا، فِيْهِ تَعْلَمُوْنَ۔ وَبِهِ تَفْهَمُوْنَ۔

اِفْهَمُوْا وَاَطِيْعُوْا بِالَّذِي جَعَلَكُمْ مِنْ نُوْرٍ وَقُرْاٰنٍ۔ وَحِكْمَةٍ وَبَيَانِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَنْزِلْ اَيُّهَا السَّيِّدُ شُرْنَطْيَائِيْلُ۔ وَاخْطَفْ عَارِضَ هٰذِهِ الْجُثَّةِ بِعِزَّةِ بَارُوْخَ بَارُوْخَ وَ

بما ھو مکتوب فی جبھۃ اسرافیل لما راتہ الملائکۃ خروا
ساجدین بیاہ بیاہ ولوتری اذفزعوا فلافوت۔ واخذوا من
مکان قریب مھطلش بھطلیش بشردیخ فکانما خر من السماء
فتخطفہ الطیر، او تھوی بہ الریح فی مکان سحیق۔ اجب
ایھا السید شرنطیائیل، واخطف ھذا العون والعارض العجل
العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ۔

حکیم یوناس کا حاضر کرنا

وہ حکیم الجن ہے۔ جب تم اس کا ارادہ کرو تو مناسب ریاضت کی مدت دل کی چاہت کی چیزوں سے پرہیز کرو۔ اور تم مناسب عدد پر ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو دعوت پڑھو۔ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ پس جب تم آخری دن میں ہو تو تانبے کا برتن حاضر ہوگا۔ اُس پر انار نصب کرو۔ سرخ کاغذ سے صورت کاٹو اور اُسے اس کے سر پر لکھو ھرقوش عدد ۲ اور اُس کے سینے پر طقطقوش عدد ۲ اور اس کے دائیں ھاتھ پر طارش عدد ۲ اور اُس کے بائیں ہاتھ پر قارش عدد ۲ اور اُس کے پیٹ پر ھارش عدد ۲ اُس کی دائیں ران پر عجلوش عدد ۲ اور اُس کی بائیں ران پر کردوش عدد ۲ لکھو۔ اُس شخص

(کے نشان) کو اُس انار کی درمیانی جگہ کے ساتھ دونوں پاؤں سے اوندھا لٹکاؤ۔ عزیمت مشاہدے کے مطابق مناسب عدد پر پڑھو۔ اور لوبان کا اطلاق ہو (اور وہ محلب' جاوی اور سندروس عود قاقلی اور لبان ذکر ہے)۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُسے بیٹھنے کا حکم دو۔ بے شک وہ اجازت کے ساتھ ہی بیٹھے گا اور وہ ادب کے ساتھ خوش ہوگا۔ پس اُس سے طلب کے طریقے سے وہ پوچھو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہیں مریضوں اور اُن کی دوا کے بارے میں بتائے گا۔ وہ تمہارے لئے خبریں لائے گا اور تمہیں خزانوں' چھپی ہوئی چیزوں اور ہر چیز کی اللہ کے حکم کے ساتھ خبر دے گا۔ تمہیں علم ہو کہ وہ صفت میں ابن آدم کی طرح ہے اور وہ سات سالوں کا ہے۔ اُس کی لمبائی ایک بازو سے زیادہ نہیں ہوگی اس کا لباس فرنگی کے لباس کی طرح ہوگا اس کی آواز بلند ہوگی وہ خوبصورت' محبت کرنے والا' ندامت والا اور سچا دوست ہوگا۔ اور یہ وہی قسم ہے تم کہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اقسمت وعزمت علیکم بحول
اللہ وقرتہ یا معاشر الارواح الروحانیۃ بعز عز اللہ و بنور وجہ
اللہ وباسماء اللہ۔

وماجری بہ القلم من عند اللہ الی خیر خلق اللہ، محمد
بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، الا ما اقبلتم، واسرعتم
بحق اسماء اللہ العظام وآیاتہ ۔الکرام، وبحق الانوار

المضیئة، والاسماء البهیة والشعاعات العرشیة والکلمات
الربانیة والتسابیح الیونانیة، والعزائم العبرانیة والاقسام
الملکوتیة، وبحق الاسماء المکتوبة علی قلب الشمس و بحق
الاسماء المکتوبة علی قلب القمر، وبحق من قال للسموات
والارض ائتیا طوعا او کرها، قالتا اتینا طالعین، اقسمت علیکم
ایتها الارواح الروحانیة ۔ باهیاش اهیاش باهوش رهاطیل
ثغائیل ظهیائیل عسقیائیل صمصمائیل عزقبائیل هوطیائیل
حنقیائیل سمسمائیل طسمیائیل طهمهائیل اجیبوا و افعلوا
ماتومرون به بحق ثیغاب ثیغاب هلهلیوه آه مره مربها مراه
سراه مضهبا اجیبوا بحق شلیطاه امرهوش شقشقیق شقاقوق
و بحق مشطایه ام موس بطمیش مهیالموش شقشاقش۔
ولاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اجیبوا وافعلوا ما

تومرون به بحق تملیخ دملیخ دملاخ براخ ۔ قال رب احکم
بالحق ۔ وربنا الرحمن المستعان علی ما تصفون۔ اجیبوا
وتوکلوا باحضار السید یوناس الحکیم بحق هیهاث هیموث
طیموث اثاث۔ هو الکبیر المتعال۔ اجب یاروقیائیل۔ و یا
جبرائیل و یا سمسمائیل و یا میکائیل و یاصرفیائیل و یا
عنهائیل ویاکسفهائیل و امروا اعوانکم وخدامکم باحضار
السید۔ یوناس الحکیم۔ بحق هذه الاسماء وامروهم ان
یقبلوا علی طائعین ولعزیمتی مجیبین سامعین۔ ولقضاء
حاجتی مسرعین بحق اهیا شراهیا ادونای اصباوت آل
شدای وبالطور و کتاب مسطور الی دافع علی من عصی
هذه الاسماء بمواقع النجوم۔ وانه لقسم لوتعلمون عظیم۔
اجیبوا داعی الله ۔ و آمنوا به یغفرلکم الی مبین اجیبوا یا

خُدّام ھٰذہ الاسماء۔ واحضروا السّید یونس الحکیم۔ بحقّ
ھٰذہ الاسماء علیکم وطاعتھا لدیکم۔ وبحقّ اشمخ نوخ
شموخ فخ نوخ شناخ نیوخ خیوخ عیوخ مھوخ موخ بلوخ
شمخ صخ شیخر خیخ موخیاخ خیاخیخ اخمری خمرین
براخین بروخیا شرای اشراخین انوخ انوخ انوخ انواخ اللّٰہ
الباری تخضعوا لہ سجدا اجیبوا واحضروا السّید یونس
الحکیم بحقّ شامخ دامخ شلخ شلیخ شمخ شمیخ مرنیخا
برانیخا الّا ملیخا ملیخا الیخا لشیخا تیخاشا لیخا بشلھخا
وشیخا ایشلیخالی خالوش ونطاش طاش طوش طشن طاش
طیوش اھیاشن ھماطوش ھاھوش شاھوش بمخ
الھار باقدیما ضمیضع مھاھوش طشوش ایغشوش ھیھوش
الیخا املا لیخا سلعسا سلعسا حیوم قیوم دایم دیوم طلسوم

طلسوم اجیبوا ایتھا الملائکۃ الکریمۃ خدّام ھٰذہ الدعوۃ
العظیمۃ واحضروا السّید یوناس الحکیم بحقّ ھٰذہ
الاسماء۔ الوحا العجل السّاعۃ۔

اللہ تعالیٰ تمہارے معاملات میں اور تم پر مبارک کرے۔ دعوت پوری ہوگئی۔ حاجت کے پورے ہونے کے بعد تم اس کے ساتھ گردان کرو۔ تم کہو:

قماطیش فقماطیوش قطایوش طلقایوش قودوش
قفادوش تقلیوش شقمھوش انصرف یا سیّد یوناس الحکیم
بسلام بحقّ من اتیتم لاجلہ طائعین انصرفوا من اجلہ
معززین معظمین مکرمین۔ انصرفوا بخ بخ بخ بسلام بسلام
بسلام۔ انصرفوا ما جورین مشکورین الوحا العجل السّاعۃ۔

اصرافات پوری ہوگئیں۔ اور تمہارے لئے اس طلسم کی صورت ہے اُسے دھات کے برتن میں لکھے اور وہ ہے:

حکیم یوناس کے طلسم کی صورت

اے سید یوناس الحکیم ان طلاسم کے حق میں جواب دو۔ پورا ہو گیا۔

طلسم کا نقش

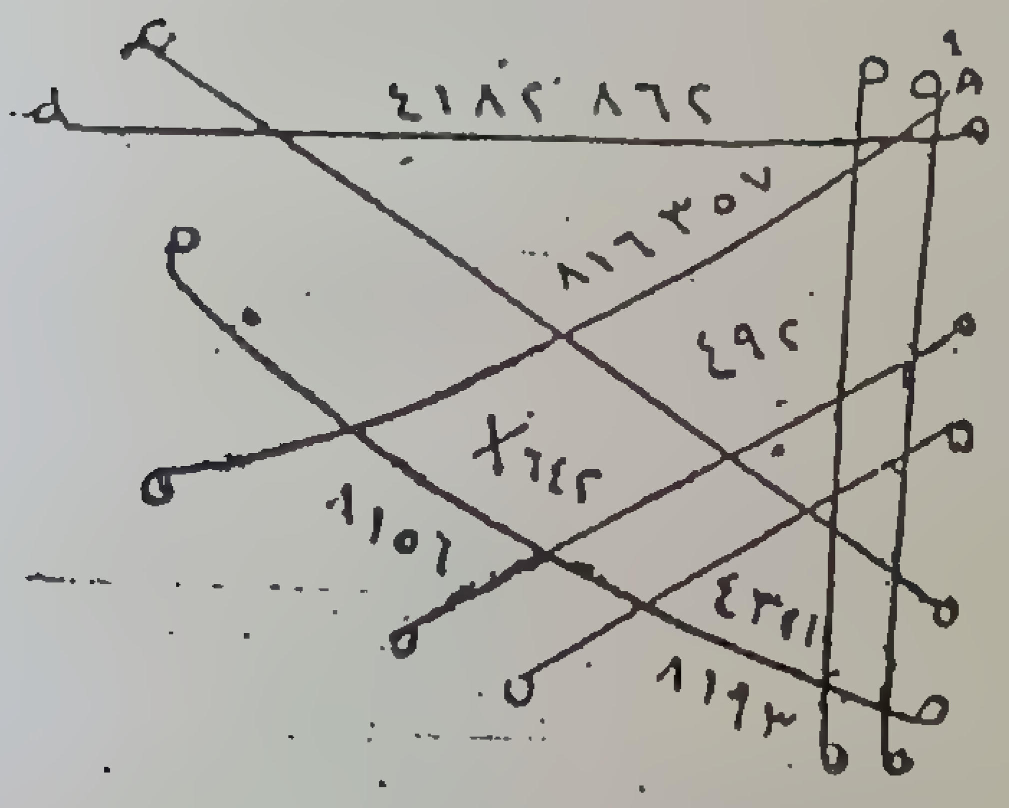

روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت

جو اس کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ حصی لبان ذکر کا ایک حصہ سندروس کے دو حصے، مصطگی کا ایک حصہ، اور ورق الغبیراء کا ایک حصہ لے۔ اور تمام کو سائے میں خشک کرے اور جب خشک ہو جائیں تو اُسے آرام کے ساتھ باریک کرو۔ اور اُن پر یاسمین کا تیل گوند کے ایک حصے کے ساتھ لگاؤ۔

اور یہ منگل کے روز اُس کی چوتھی ساعت میں ہو۔ اور تم اس دن سے پہلے ریاضت کرنے والے ہو۔ تم باریک کرنے اور عمل کے وقت سورت قدر ستر مرتبہ پڑھو۔ پھر تم دانے کو آسمان کے نیچے تین راتیں رکھو اور اُسے رکھنے سے پہلے ہر رات تم اُن پر سورت چودہ مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے تم کھجور کے درخت تک اٹھاؤ۔ پس جب اُن سے ملک کا حاضر کرنا چھپ جائے تو تم چنگاریاں لو اور اُنہیں بلوط کے کوئلے کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اپنی ذات کو تنہا رکھو اور جسے چاہو بلاؤ۔ پس اُن میں سے کوئی دیر نہیں کرے گا اور تم مذکورہ بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو اُن سے پوچھو جو تم چاہتے ہیں۔ پوری ہو گئی۔

کشف کے ملوک کی معرفت

تمہیں علم ہو کہ بے شک جو مندل کو مارنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشف کے ملوک کی معرفت کا محتاج ہے۔ وہ دونوں عظیم فرشتے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں نہ ہوتے تو منادل (چھننے والے) کے احوال فاسد ہو جاتے جیسے وہ ان ایام کی مثل حاصل ہونے والا ہے۔ منادل کے لیے اُن کے ساتھ ہی اعمال پورے ہونگے۔ اور اُن دونوں میں سے پہلا نام طفطقوش ہے اور دوسرا

مھراقوش ہے۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔ اور دنیا کے اول سے اُس کے آخر تک تعاقب کے ساتھ وہ کشف کے امور کے متولی ہیں۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ حاضر نہ ہوں گے۔ مگر جب تک تم اُن دونوں کو نہ بلاؤ۔ پس جب تم اُن دونوں کو بلاؤ۔ اُن دونوں کو سر کی آنکھ کے ساتھ ناظور دیکھے گا اور وہ اُن دونوں سے اپنی زبان کے ساتھ خطاب کرے گا۔ پہلے کا رنگ نیلا ہے اور اُس کی داڑھی کا رنگ سرخ اور زردی مائل ہے۔ اور دوسرا خالص سفید اپنے لباس کی طرح ہے۔ اور ان دونوں ملکان کا اکرام لازم ہے۔ اُن دونوں کی تعریف دونوں سرداروں پر محدود ہے۔ یا بچہ ہو بالغ نہ ہو یا چھوٹی عمر میں حمل والی عورت ہو۔

پس جب تم مندل کا ارادہ کرو۔ تو ناظور کی پیشانی پر

طَقطَقُوشُ مُھرَقُوشَ عَکشَرخَاشَ تَرَشَ۔ کَتَبَ اللّٰہُ لاَغلَبَنَّ آیَتُ۔ وَجَائَتُ کُلَّ نَفسٍ اَل حَدِیُدُ

لکھو اور اگر بچہ ہے تو تم وہ لکھو گے جو اُس کے داہنے ہاتھ پر ہو گا۔ اور اگر عورت ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ پر

وَکَذٰلِکَ تَخَرَقَتُ الاَرُضِ وَمَنُ عَلَیھَا بِطَقُطَقوشِ اللّٰہِ نُورِ السَّمٰوَاتِ اِلٰی قَولِہٖ مَنُ یَشَاء

لکھو۔ تم ناظور کے ہاتھ میں سبز پیالہ رکھو جسے اندر سے تیل لگا ہوا ہو۔ پھر اُسے صاف

پانی سے بھر دو۔ اور تم اُس پر پڑھو اولا جو تمہیں یاد ہے اور تم ناظور کے لیے کہو بعزۃ ھذہ الاسماء۔

اُکشِفُوا لِلنَاظُورِ بِعِزَّۃِ ھٰذِہِ الاَسُمَاءِ۔

اور اسے دھراؤ یہاں تک کہ وہ اُسے آنکھوں سے دیکھے یہ بات اس لائق ہے کہ اس علم کا طالب عاقل، اوقات ضروریہ کے ساتھ عارف ہو۔ سفہاء (بیوقوفوں) کے ساتھ کم بولنے والا ہو۔ زیادہ ریاضت کرنے والا ہو۔ اُن چیزوں کو کم کھانے والا ہو جس سے ارواح نفرت کرتی ہیں اُس کا اکثر کھانا زمین سے اگی ہوئی چیزیں ہوں، پوری طہارت کے ساتھ ہو ورنہ طلب کے وقت قبولیت میں تاخیر ہو گی۔

پھر تمہیں علم ہو کہ خلق کو اذیت دنیا قرنا اور عمار سے ہے پس جب تمہارے لئے امر واقع ہو جائے جو مندل میں قرنا میں سے ایک پورا کر دے۔ پس تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اُن پر حاکم اس کے نام ابو دیباج العامری کو طلب کرو۔ وہ ملک جلیل القدر ہے۔ اُس کا حکم تمام قرنا پر نافذ ہے۔ اور اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کے کپڑوں کے دامن میں پھندنے ہیں۔ جب تم وقت اور ساعت میں اسے حاضر ہونے کے لیے طلب کرو اور اُس کے حاضر ہونے کا ارادہ کرو۔ تو یہ رشیدیہ یا برھتیہ ہے اور اُس کے حاضر ہونے کے ساتھ توکل کرو۔

عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس

کے خلاف عمار سے

جب تمہارے لئے کوئی ایسا امر واقع ہو جو عمار سے ایک کے حاضر کرنے کا تقاضی کرتا ہے یہ بات برابر ہے کہ وہ مکان کا عامر ہو جس میں تم ہو۔ یا مکان تم سے دور ہو۔ پس بعض اوقات لازم ہے۔ اُن پر ملک حاکم کو طلب کرو اور وہ ملک طارش ہے۔ اُس کا رنگ کالا ہے اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان تین نقطے ہیں۔ اور وہ ملکان دو ملک کا بھائی ہے وہ جو کشف کے ساتھ موکل ہیں اور اُس کا حکم تمام عمار پر نافذ ہے۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُس سے اس ٹکڑے یا دور مکان کے عامر کے حاضر کرنے کا مطالبہ کرو۔ بے شک وہ تمہارے لئے حاضر ہو گا پس اُس سے طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ اور اُس پر شرط یہ ہے کہ وہ معاملے کو اُس کے خلاف ظاہر کرے جیسا تم کہتے ہو۔ تم اُس سے کہو کہ تم پر عذاب نازل ہو گا اُس کی مثل جو قوم عاد و ثمود کے ساتھ نازل ہوا تھا۔ پس بے شک وہ سچائی کے ساتھ تمہیں خبر دے گا۔ کیونکہ اُن کی غالب (اکثر) خبریں جھوٹی ہیں۔

ملک طارش کے حاضر کرنے کی

عزیمت

اس کے لیے برھتیہ قسم نفع دے گی جس کا سبق میں پہلے ذکر آ چکا ہے اور تم جانو کہ بے

شک اس فن کے اکثر علماء قرنا اور عمار کے لیے مَلَکٌ کو نہیں جانتے۔ اور نہ اُن کو جو اُنہیں حکم دیں اور تمہارے لئے دو ملکین کا نام رکھا گیا۔ اور باقی وہ ملک ہے جو ان ملوک کو حکم دیتا ہے۔ اور اُس میں تمہارے لئے فائدہ ہے اے طالب اور جسے اطلاع دی گئی ہے۔ بے شک اُس کا نام شیخ علی شرامیط ہے اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کا لباس زرہ کے مشابہ اور خوش کن ہے۔ اور اسی طرح اُس کی پگڑی ہے اور وہ ملک جلیل القدر ہے اور اُس کی ذات صالح ہے اور وہ مومنین جنوں میں سے ہے اگر تم عمار اور قرنا کے حاضر کرنے سے اُس کی اصراف چاہتے ہو جس میں تم ارادہ کرتے ہو۔ اور کشف کے ملوک کا ارادہ کرتے ہو تو اُس کا حکم تمام پر ہے۔ جب یہ ملک حاضر ہو جائے تو تمہیں تمام سے بے نیاز کر دے گا تو اُس کی قدر پہچانو۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو وہ تم پر اس بات کو لازم کرے گا کہ تم اُس کا اکرام بیٹھے ہوئے کرو۔ بھر پورے ادب اور احترام کے ساتھ اُس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہ جلدی قبولیت والا ہے۔

شرامیط پر شیخ کو حاضر کرنے کی عزیمت: تم اُس پر قسم برھتیہ کے ساتھ قسم ڈالو تم کہو

اُحْضُرْ اَیُّھَا الْمَلِکُ الشَّیْخُ عَلٰی شَرَامِیْطِ اِے مَلِکُ شَیْخُ شُرَامِیْطُ

پر حاضر ہو جاؤ۔ پس بے شک وہ جلدی سے حاضر ہو گا۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو جائے تو اُس سے اپنی حاجت کے بارے میں سوال کرو بعد اس کے کہ تم اُس کا بیٹھے ہوئے سلام کے ساتھ اکرام کرو۔ اور اگر تم اُس کے ساتھ مخاطبت (باہم بات چیت) میں اپنے کلام کو خوبصورت کرو تو اس کے ساتھ آسانی سے حاجت کا پورا ہونا حاصل ہو جائے گا۔

(ملک مرعیٰ ابوعمیرۃ کے حاضر کرنے کا ذکر) وہ ناظور کے ساتھ کلام کرتا ہے اور چھپی ہوئی چیزوں کے بارے میں بحث کرتا ہے۔تم کہو۔

اَجِبْ یَا اَبَاعَمِیْرَۃِ بِحَقِّ مَاکَشِ غَوَاشِ هُوْرَقِ مَلْهِیَهٗ هَدْثَلِیْمَ قَهْطِیْمَ بِعِزَّۃِ رَکْشَا رَکْشَلْخَ اَسْرِعْ وَاحْضُرْ اِلٰی مَقَامِیْ هٰذَا۔ بِرُهْتِیَهٖ

کے حق میں آخر تک۔

سات دن' اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر

تمہیں علم ہو اے طالب کہ ارضی ملوک سات ہیں۔اور وہ سات ایام پر تقسیم کیے گئے ہیں۔

اتوار کا دن:

اُس کا خادم ابوعبداللہ المذہب ہے۔اور اُس کا لباس' اس کا تاج اور اُس کا خیمہ سونے کا ہے۔

اور وہ بے شک مشائخ کے ایک شخص کے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اور اُس کا لباس سفید اون کا ہے اور اُس کا تاج بادل کی مثل ہے اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

سوموار کا دن:

اُس کا خادم عبداللہ الھایم بن الھیم ہے اور اُس کا یہ نام مشائخ میں سے اُس ایک نے رکھا ہے جس نے اُسے مسلمان کیا ہے۔اس کا لباس' تاج اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

منگل کا دن:

اُس کا خادم ابومحرز الاحمر ہے۔اُس کا لباس تاج اور اُس کا خیمہ سرخ ہے اور اس طرح اُس کے اعوان (مددگار) ہیں وہ ملوک میں سے بڑا ہے اور وہ ایام کے چھ ملوک پر حکومت کرتا ہے۔

بدھ کا دن:

اُس کا خادم برقان اور وہ یہودی ہے اور اُسے ملک کرمیائیل نے قتل کیا ہے۔اور اُس کی جگہ ایک مسلم ملک نے جگہ لی ہے اور اُس کا نام برقان رکھا گیا۔اُس کا لباس' خیمہ اور اُس کے مددگار زرد رنگ کے ہیں۔

جمعرات کا دن:

اُس کا خادم شمہورش ہے۔وہ قاضی الجن ہے اُس کا لباس' خیمہ اور اُس کے اعوان سفید

رنگ کے ہیں۔

جمعہ کا دن:

اُس کا خادم زوبعتہ ہے۔ اُس کا لباس، خیمہ اور اُس کے مددگار سبز رنگ کے ہیں۔

ہفتے کا دن:

اُس کا خادم میمون ابونوخ ہے۔ اُس کا لباس خیمہ اور اس کے مددگار کالے ہیں۔

اس بات میں مصروف لوگوں میں سے بعض نے اس بات کا توہم کیا ہے کہ ہر دن کا خادم صرف اپنے ہی دن میں بلایا جاتا ہے۔ تو یہ صحیح نہیں ہے۔ جنوں کے ۳۷۸ قبیلے ہیں۔ اُن میں سے تمام کے لیے خاص ہیں اور سات ایام کے خدام میں سے ہر خادم ۵۴ قبیلوں کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور ایسی جماعت بھی پائی جاتی ہے کہ وہ ان سات ارضی ملوک کے نیچے داخل نہیں ہوتے نہ اُن کے لشکر میں اور نہ ہی ارضی قبائل میں داخل ہوتے ہیں۔ اُن کی بیالیس ملک خدمت کرتے ہیں۔ وہ اُن کے سامنے رات و دن کے اوقات حوائج (ضرورتیں) کے پورا کرنے کے لیے کھڑے رہتے ہیں۔ وہ اُن سے ایک ساعت بھی الگ نہیں ہوتے ہر ملک کے لیے چھ وقوف (کھڑے ہوئے) ہیں اُس کی خدمت میں تین اعوان اور تین خدام ہیں۔ پس جب تم اُن پر قسم پڑھو تو وہ اطاعت کے لیے حاضر ہو جائیں گے۔ اور اے طالب تمہارے لئے یہ لائق ہے کہ اُن کے ساتھ اپنے الفاظ کی اصلاح کرو۔ اس حیثیت سے کہ نہ زیادہ ہوں اور نہ کم۔ اور تمام اعمال میں بخور تمہارا مددگار ہوگا۔ اور وہ مصطگی اور لادن ہو۔

علوی عظیم کی قسم

جب تم اُسے پڑھو تو کوئی علوی اور ارضی ملک باقی نہیں رہے گا۔ اور نہ جان اور نہ ہی کوئی سرکش جن۔ نہ ہی کوئی شیطان مرید مگر یہ کہ وہ انکساری کرے گا پس اس کے ساتھ اپنی جدوجہد کی حفاظت کرو۔ اور اُسے بے وقوفوں کی ملکیت نہ بناؤ تم کہو:-

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ۔ وَالْاَمْلَاكِ الْاَرْضِيَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَةِ۔ اَنْ تَاتُوا اِلٰى مُسْرِعِيْنَ سَامِعِيْنَ طَائِعِيْنَ بِعِزَّةِ مِنْ انْشَقَ مِنْ نُوْرِهِ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰاتِ۔ وَاَضَائَتْ بِهِ الشَّمْسُ۔ وَاَنَارَتْ بِهِ الْاَقْمَارِ۔ وَخَضَعَ كُلَّ شَيْءٍ۔ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ خِيفَتِهِ۔ وَالْقُدْرَةِ الْبَالِغَةِ۔ وَالْعِزَّةِ الشَّامِخَةِ۔ نُوْرُ الْاَنْوَارِ۔ وَرُوحِ الْاَرْوَاحِ۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ اَلَّذِي تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًا۔ وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا مِنْ خَشِيَّتِهِ۔ وَرَشَحَ الْعَرْشُ عَرَقًا مِنْ هَيْبَتِهِ۔

وذلت الملوك لعزته۔ وخضعت الرقاب لجلال عظمته۔ وانذهلت العقول لجلاله۔ قاسم الجبابرة۔ ومبید الاکاسرة وقیوم الدنیا والآخرة۔ جل فی نهایته۔ وعزنی سلطانه۔ السدید فی بطشه۔ العادل فی حکمه۔ المتعالی فی دنوه۔ المتدانی فی علوه۔ الرفیع فی شانه ۔ العلی فی مکانه ۔ القوی فی سلطانه۔ الدائم فی ازلیته۔ القائم فی ملکه وابدیته۔ اهیاشراهیا ادونای۔ اصباؤت آل شدای۔ یا حی یا قیوم یا عزیز یا جبار یا متکبر۔ یا قهار یا قوی یا مبین یا قادر یا مقتدر۔ یا شدید البطش یا شدید العقاب۔ یا سریع الحساب۔ لایغلبه غالب۔ ولا یفرمنه هارب۔ هو الله الذی لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهیمن العزیز الجبار المتکبر۔ سبحان الله عما یشرکون۔ هو الله الخالق

الباری، المصور الخ۔

اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی القیوم"

تم مناسب دن اپنے مشاہدے کے لیے ریاضت کے ساتھ شروع کرو۔ اتوار کے دن سورج کے نکلنے سے اللہ کے لیے دو رکعت نماز موافقت کے ساتھ اس نیت سے پڑھو کہ عمل میں تمہیں کامیابی دے۔ پہلی رکعت میں تم سورت فاتحہ اور آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو دوسری میں سورت فاتحہ اور سورت اخلاص گیارہ مرتبہ جب تم نماز سے فارغ ہو تو لبان، سندروس اور میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور تم (یاحی یاقیوم) ہزار دفعہ اور دعوت سات مرتبہ ہر سو کے بعد۔ صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے اوقات میں پڑھو۔ جہاں تک عشاء کی نماز کے بعد کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد یاحی یاقیوم کے ذکر سے گیارہ مرتبہ ہو اور اسی طرح مذکورہ ریاضت کی مدت کا طول ہو اور یہ ایک دن میں اکیس کے عدد پر ہے۔

اور جب تم ریاضت کے دنوں کے آخر غروب شمس کے وقت ہو تو اپنی ذات کو آیت الکرسی کی ستر مرتبہ قرات کے ساتھ قلعہ بند کرو اور سورت زلزلۃ کی سات دفعہ قرات کے ساتھ عمار کی گردان کرو۔ اور ہر دفعہ میں اشتاتا کے لفظ کو تین مرتبہ دہراؤ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ لوبان کا

اطلاق کرواور اللہ کے لیے دورکعت نماز پڑھو جیسے ریاضت میں ذکر آچکا ہے۔ پھر تم کہو (یاحی یاقیوم) ہزار مرتبہ اور ہر سو کے بعد تم دعوت گیارہ مرتبہ پڑھو۔ اور اسی طرح فجر' ضحیٰ' ظہر' عصر اور مغرب کی نماز کے بعد خلوت کے دوران تلاوت کا طریقہ ہو۔

جہاں تک عشاء کی نماز اور آدھی رات کے وقت دو رکعت کی نماز کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد اکیس مرتبہ ہو۔ اور تلاوت کے دوران ہمیشہ لوبان کے اطلاق کا عمل ہو اور وہ لبان ذکر' سندروس' میعہ مصطگی اور خشخاش ہے اور وہ خلوت کا بخور ہے۔ اور آپ کے لیے مناسب خلوت کے ایلم کی مدت---- دن ہے۔ پس خلوت کے ایام کی پہلی تہائی میں تمہارے لئے نور صغیر ظاہر ہوگا اور پھر چلا جائے گا۔ اور خلوت کے ایام کی دوسری تہائی میں تمہارے لئے نور ظاہر ہوگا جس کا اثر واضح ہوگا اور وہ تھوڑی دیر رہے گا۔ اور خلوت کے ایام کی تیسری تہائی میں تمہارے لئے بڑا نور ظاہر ہوگا اور تم آوازیں سنو گے اور تم شیخ کو دیکھو گے برابر ہے چاہے جاگتے ہوئے یا نیند میں دیکھو۔ خوبصورت منظر میں اُس کے سر پر نور کا تاج ہوگا۔ وہ تمہیں فصاحت کے ساتھ سلام کرے گا تو تم ادب اور خشوع کے ساتھ اُس پر سلام لوٹاؤ۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے۔ اسم اعظم کا خادم ہے پھر سلام کے بعد تم کہو میں اللہ کی ذات سے چاہتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے میرے بھائی بن جاؤ۔ وہ تم سے کہے گا میں تمہارا اچھا بھائی ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔ پس تمہارے ساتھ نئے کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی ہوگی۔ ٹہنی کی لمبائی سات بالشت اور تین قراریط (انچ) ہوگی۔ ریاضت کے دنوں کے لیے ساتویں دن ہفتے کے روز سورج کے طلوع ہونے کے وقت کاٹی جائے۔ اور تم اُس پر ریاضت کے ایام سے چودھویں دن ہفتے کے روز سورج غروب ہونے کے وقت آیت الکرسی لکھو۔ پھر خلوت میں اس وقت کے ساتھ' حفاظت ہو پھر تم اُسے دو اور تمہارے ہاتھ کا قبضہ کلمے پر ہو۔ (اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم) اور پھر کلمہ (العلی العظیم) اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہو۔ پس جب اُس کی گرفت ہو تو یہ تمہارے

اور اُس کے درمیان عہد ہے پس اُس سے کہو مجھے اشارہ دو اس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو پہچانوں۔ اور میں تم سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں تو تم اللہ کے حکم کے ساتھ اُسے پورا کر دو۔ پس وہ اُس روحانی نقش کو چھوئے گا جو تم نے ریاضت کے دنوں میں سے پہلے دن ظہر کے وقت لکھا تھا اور وہ تمہارے ساتھ اسے دن کے وقت اٹھائے گا۔ تو تم اُسے اپنے سر کے نیچے یا نماز کے لیے سجدہ کرنے کی جگہ کے نیچے رات کے وقت کھجور کی ٹہنی کے ساتھ رکھو جس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ پس جب وہ مذکورہ نقش کو چھوئے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور شکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ بے شک تمہارا عمل پورا ہو گیا۔

پس تم دن میں صبح کے وقت اور اُسکی مثل رات کے وقت اکیس مرتبہ اسم اور دعوت کی تین دفعہ قرات پر مداومت کرو۔ پس یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا ورد ہے۔

تصاریف

جب تم ان اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کرو کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کو دیکھو تو تم (یاحی یاقیوم) اپنے تنہا مکان میں سو دفعہ اور دعوت سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ دعوت میں سے تم نقش پر اپنے ہاتھ سے خفیف ضرب مارو۔ اور اُس کے ساتھ توکیل کرو جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ پورا ہوگا۔

نوٹ:- جب خلوت کی مدت کے دوران مذکور خادم تمہارے لئے ظاہر نہ ہو تو تمہیں علم ہو کہ بے شک تم نے تلاوت میں کسی شے کو زیادہ یا کم کرنے کی خطا کی ہے یا اُس کے سوا تو اب ضروری ہے کہ

خلوت کے دنوں کے بعد ریاضت کی مدت گیارہ دن لوٹاؤ۔ پھر مذکورہ تصاریف کے ساتھ تم قیام کرو۔ وہ یہ ہے کہ تم حاضر کرنے اور دیکھنے کی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔ جہاں تک ریاضت کے دوران آپ کے کھانے کا تعلق ہے تو تم پسندیدہ چیزوں سے رک جاؤ۔ لہسن، پیاز اور گندنے سے بھی پرہیز کرو۔

جہاں تک خلوت کا تعلق ہے۔ اُس میں تمہارا کھانا خشک انگور، کھجور، پاک تیل اور گندم کی روٹی ہوگا۔

اور یہ وہی مطلوب روحانی نقش ہے:۔

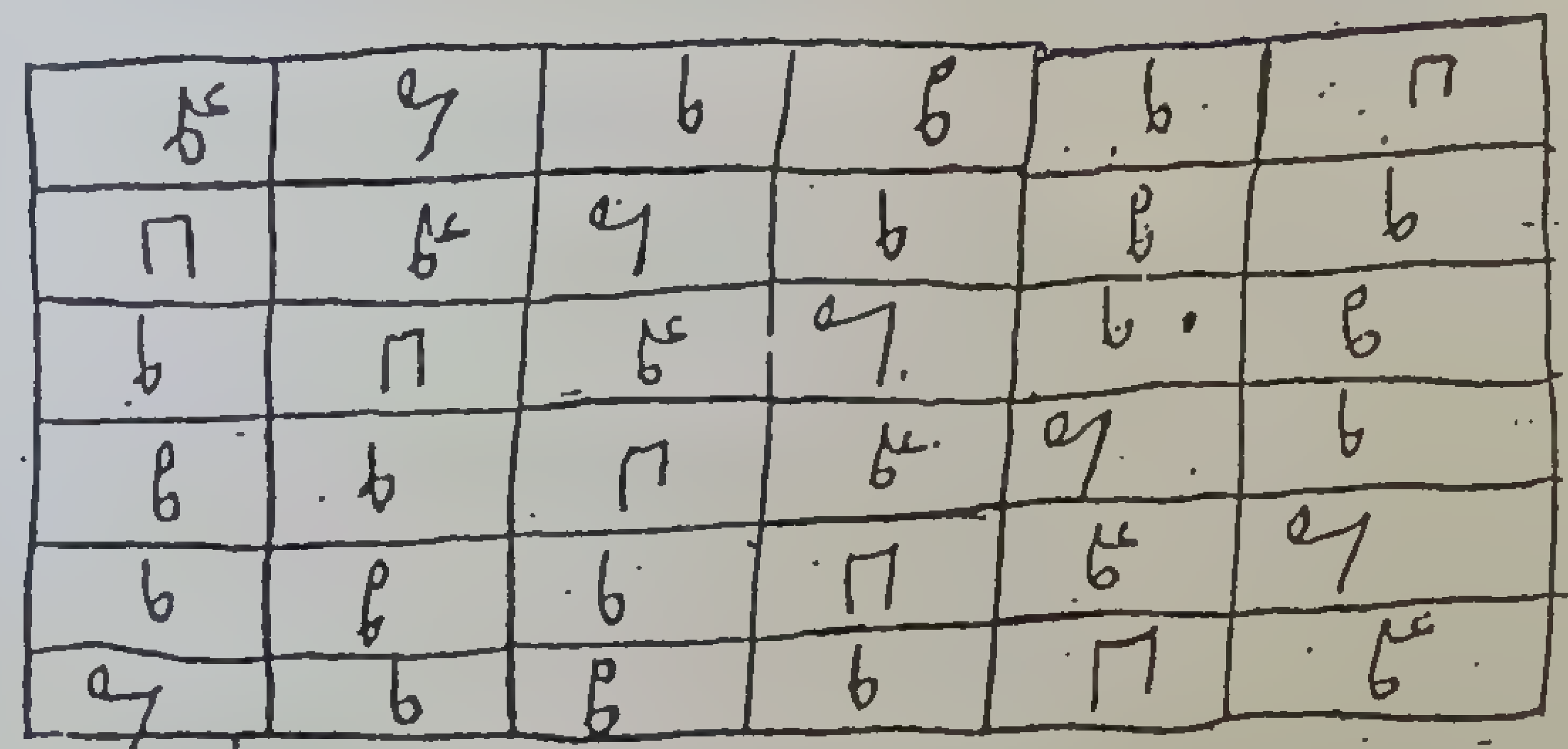

تم نقش کے اردگرد آیت الکرسی اور سورت حشر کا آخری حصہ جس کی ابتداء اللہ تعالیٰ کا قول ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرآن علٰی جَبَلٍ

(آخر سورت تک) لکھو۔

اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيْبُ اَحْيِي قَلْبِي وَرِزْقِي وَ دِيْنِي وَ دُنْيَايِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيُّ رَازِقَ كُلِّ حَيٍّ۔ لَايُشْبِهُهٗ حَيٌّ۔ اَسْاَلُكَ بِحَيَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِي حَمِيْتَ بِهَا كُلَّ حَيٍّ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ فَرِّجْ كَرْبِي۔ و نَفِّسْ هَمِّي۔ وَاجْلُ صَدَا قَلْبِي وَاَغْنِي فَاقَتِي۔ يَامَنْ لَا يَخْفَاهُ حَالِي۔ وَلَا تُعْجِزُهٗ مَسْئَلَتِي۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۔ وَ عَجِّلْ لِي بِمَطْلَبِي وَهِيَ كَذَا۔ وَبَلِّغْنِي مَا بِهٖ دَعْوَتِهٖ۔ بِاسْمِكَ

الَّذِی تُحْیِی بِہٖ مَنْ ہَلَكَ (یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ) عدد ۳ مرات

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِن۔

وَصَلّٰی بِجَلَالِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

نوٹ: ریاضت، خلوت اور روزانہ ورد کے دوران کلمے کے بعد تمہاری طلب ہوگی (اور میری طلب کے ساتھ جلدی کرو) پس تم کہو۔

وَاجْعَلْ خَادِمَ ہٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ مُوَاخِیَالِی یُسَاعِدُنِی عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِی

پھر تم کہو

وَبَلِّغْنِی مَا بِہٖ دَعَوْتُكَ۔

جہاں تک تصاریف کا تعلق ہے تو اپنی وہ حاجت طلب کرو جس کے پوری ہونے کا تم ارادہ کرتے ہو۔

سید طحیطمغبلیال سے خدمت لینا

(مندل نفسی)

تم اللہ کی مدد اور ریاضت کے عمل کے ساتھ ہفتے کی رات یعنی جمعہ کے دن غروب کے وقت اپنے مناسب مشاہدے کے موافق شروع کرو۔ یہ کہ تم عمار کی گردان کرو اور وہ سورت زلزلہ کا سات دفعہ پڑھنا ہے اور ہر دفعہ میں (اشتاتا) تین دفعہ دہراؤ پھر تم کہو

اِنْصَرِفُوْا یَا عُمَّارَ ہٰذَا الْمَكَانِ حَتّٰی یَقْضِیَ طَلَبِی بِحُضُوْرِ الْمَلِكِ عَظِیْمِ السَّیِّدِ طَحِیْطَمُغْبِلِیَالِ عَلَیْہِ السَّلَامُ ثُمَّ تَعُوْدُوْا مُعَزَّزِیْنَ مُكَرَّمِیْنَ۔ آمِیْن

کے حاضر ہونے کے ساتھ میری طلب کو پورا کر دے۔ پھر تم معززین اور مکرمین ہو کر لوٹو۔ آمین۔ تین دفعہ۔

پھر تم دعوت کے لیے خاص لوبان کا اطلاق کرو اور وہ (کندر۔ لفاح ترکی مصطگی۔ مغربی طقش، عود ہندی دارچینی اور سندروس) ہے۔

پھر بلور کے صاف شیشے میں اس مثلث کی مثل حاضر ہو جاؤ جس کی چوڑائی ۱۵ س م اور اُس کی بلندی اکیس س م ہو۔ تم آنے والی قسم سات مرتبہ پڑھو۔ اور کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز اپنے عمل کی کامیابی اور اپنی حفاظت کی نیت سے پڑھو۔ تم ہر رکعت میں فاتحہ اور آیت

الکرسی تین مرتبہ پڑھو۔ رکوع کے دوران تم آیت الکرسی تین مرتبہ اور ہر سجدے کے دوران آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو۔ پس ہر رکعت میں آیت کی تمام قرات بارہ دفعہ ہوگئی۔

جب تم نماز پوری کرلو تو آنے والا نقش اور اُس کے اردگرد عزیمت سفید کاغذ پر چینی زعفران کے ساتھ لکھو جس پر تھوڑی سرخ سیاہی ہو یعنی تہائی مقدار کے ساتھ۔ کاغذ کا حجم شیشے کے حجم کا ہو اور شیشے کی پشت پر کتابت کی جہت کو ملاؤ۔ قسم سات مرتبہ پڑھو اور لوبان کیساتھ دھونی دو۔ اور تم شیشے میں دیکھتے رہو جب آدھی رات ہو جائے تو شیشے کے آگے کھڑے ہو جاؤ بعد اس کے تم اُسے مکان کی مشرقی جانب دیوار میں معلق کرو قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور بخور سے دھونی دو اور ہر نماز کے بعد تم قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اس طرح ریاضت کی مدت عمل ہو یہ نو ایام کا عدد ہے۔ مغرب کے وقت پھر تم نویں دن خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی تمام لوگوں سے الگ ہو جاؤ۔ اور تم سات ایام کی مدت اکیلے مکان میں اعتکاف میں رہو۔ اور جب تم خلوت میں ہو تو ہر نماز کے بعد قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور آدھی رات میں ۲۱۰ مرتبہ اور لوبان سے دھونی دو۔ تم ہمیشہ تلاوت کے دوران شیشے میں دیکھتے رہو۔ پس خلوت کی راتوں میں سے ایک رات تم مکان میں بلند نور دیکھو گے۔ اور شیشے میں نور کا ہالہ (گول دائرہ) بھی دیکھو گے اُس کے درمیان میں شیخ وقور ہوگا۔ جس کی پہچان اس کے اردگرد نور کی کثرت کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ممکن نہیں ہے۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے جو تمام جنوں اور شیاطین پر حکم چلاتا ہے۔ وہ تمہیں سلام کا اشارہ کرے گا تو تم سلام لوٹاؤ اور اُس سے صحبت کی مداومت مانگو۔ پس راضی ہونے کی علامت کے طور پر وہ اپنا سر ہلائے گا تم دیکھو گے کہ تمہارا جسم کانپے گا۔ یا تمہاری آنکھیں آنسو بہائیں گی۔ پس یہ کامیابی اور مقصود کے پورے ہونے کی علامت ہے پس تم کھڑے ہو جاؤ اور پورا ہو جانے پر شکر کے طور پر اللہ کے لیے نماز پڑھو اور ابتداء و انتہا میں اللہ کا شکر ہے۔

جہاں تک حاضر ہونے کے بعد اُس کی اصراف کا تعلق ہے تو تم سورت الشمس وضحاھا آخر تک سات مرتبہ پڑھو۔ پس بے شک وہ اپنے کام میں مصروف ہو جائے گا۔

خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت

وہ یہ ہے کہ تم اپنے تنہا مکان میں داخل ہو جاؤ اور شیشے میں دیکھو رات کے وقت مریخ کی ساعت کی ابتداء سے تم عزیمت ستر دفعہ پڑھو۔ ہر دفعہ توکل کرو اس کے ساتھ جس کا تم خیر یا شر کے منع سے ارادہ کرتے ہو۔ پس بے شک اللہ کی مدد کے ساتھ پورا ہو جائے گا۔

نوٹ: جب تم پر تمہاری طلب موخر ہو جائے تو اُسے ایک دفعہ، دو دفعہ یا تین دفعہ یا سات دفعہ تک دہراؤ۔ پھر اس کے بعد جب تم اجابت (قبول ہونا) نہ دیکھو تو تم جانو کہ تم نے اپنے عمل میں غلطی کی ہے تو اُسے لوٹاؤ اور صحیح کرو۔ تم اللہ کے حکم اور اُس کے حسن توفیق کے ساتھ قبولیت دیکھو گے اور یہ وہی مطلوب قسم ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم: اقسمت علیکم ایتھا الارواح
الروحانیۃ والملوک الطاھرۃ الزکیۃ۔ بحق اھیا شراھیا
ادونای اصبائوت آل شدای۔ وبحق فاطر السموات

والارض جاعل الملائكة رسلا اولى اجنحة مثنى وثلاث
ورباع يزيد فى الخلق ما يشاء ان الله على كل شىء قدير ما
يفتح الله للناس من رحمة فلا ممسك لها۔ وما يمسك
فلا مرسل له من بعده۔ وهو العزيز الحكيم۔ لا اله الا الله
الحليم العظيم۔ لا اله الا الله رب العرش العظيم ۔ لا اله الا
الله ربنا ورب كل شىء۔ اجب ايها الملاك العلوى
(طحيطمغيليال) بحق بديع السموات والارض ذوالجلال
والاكرام وبحق رئيسك الملاك الطاهر
السيد(هملطمسعشتميال) عليه السلام۔ اجب دعوتى واحضر
حضرتى۔ واقضى حاجتى .سريعا مطيعا بحق اسمه سريع
رفيع۔ نور هادى مبين۔ آمين۔

(اور یہ مطلوب نقش کی صورت ہے)

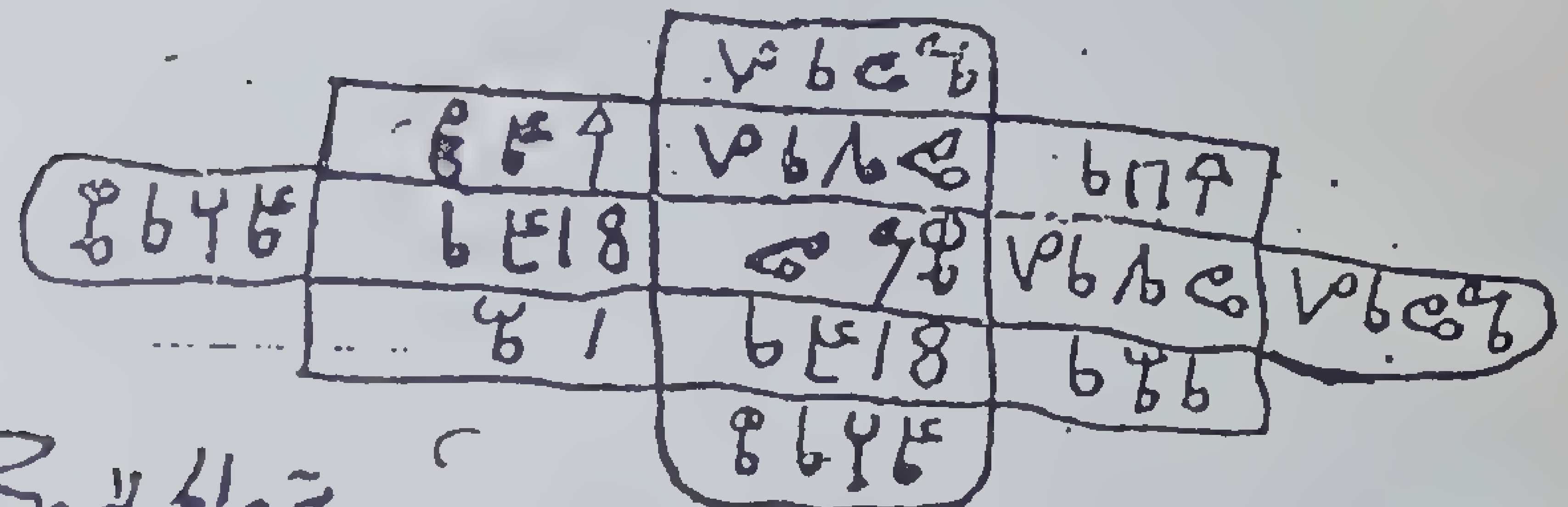

تم والحمد للہ

حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل

صاحب توقیع کی طرف سے ھدیہ بھیجا گیا ہے

تم ایک درھم مصطگی ۔ایک درھم پیاز کا بیج ۔ایک درھم ماز و لہسن کا ایک جوا اور گائے کا ایک اونس گھی لو۔ اور تمام کو پاک تیل میں گوندھو ۔ اُس سے ایک مینگنی برابر مقدار کرو۔ اور اُسے پتھریلی پاک زمین پر رکھو۔ اور عورت حیض کے بعد تین دن متواتر رکھے۔ اور اُس کے بعد اپنے خاوند کے ساتھ مجامعت کرے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حمل والی ہو جائے گی چاہے پچاس سال سے بانجھ تھی۔

نوٹ: جب عورت کپڑے رکھے ۔ اور ادب کی جگہ داخل ہو تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ نئے جدید

لے۔

تحفظ وفا

اس کو صبح اور شام پڑھو۔

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَکُوْتِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَا وَقِنَا شَرَّ الرَّدٰی وَ نَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَ الطَّاعُوْنِ وَالْبَلَا بِلُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(تین دفعہ) پھر تم پڑھو۔

لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ۔

سورت توبہ کے آخر تک سات مرتبہ۔ تم سورت الضحٰی سات دفعہ پڑھو:

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اٹھائیں مرتبہ پڑھو۔ جہاں تک اُس کا تعلق ہے جو پڑھنا نہیں جانتا۔ اُس کے لیے جو کچھ ہماری کتاب (اغاثۃ المظلوم) میں ہیں وہ لکھا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول بھی لکھے

فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ آیَةً وَّاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آیَاتِنَا لَغَافِلُوْنَ۔ قُبْرَاتٍ۔ قُبْرَاتٍ۔

پھر وہ اُس کا حامل ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ اس وبا سے نجات پائے گا۔ مستحب یہ ہے کہ تم اس کتابت کی صورت کو گھر میں معلق کرو۔ پس بے شک یہ مرض انشاء اللہ تعالیٰ وھاں داخل نہیں ہوگا۔

تعویذات' نقوش' طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، رد سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لیے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو)' تب بھی خاص عملیات تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔ نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوح آیت الکرسی / رد سحر و تحفظ

یہ لوح جادو' سحر' کالے علم' ڈھاپہ ہانڈی' آسیب' اثر' حاضرات' جنات' ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربے کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمے کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری، نسوانی، مسائل، امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے

بچاؤ اور حمل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں' دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی اس لوح کے ہمراہ پہننے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

لوح قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوح مریخ / لوح تحفظ

دشمن سے حفاظت' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مریخ استعمال کی جاتی ہے۔ ان حوالوں سے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوح شمس

عزت' وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے با کمال لوح

ہے۔اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ اِن کے لیے مفید ہے۔ یادداشت، دماغی امراض اور تعلیمی معاملات کے حل کے لیے اس لوح کے ساتھ ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش پینے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔

لوحِ مشتری/لوحِ رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار، کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حددرجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حددرجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر اُس کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے لاجواب روحانی اثرات کی لوح۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ "زعفرانی نقوش" درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے اِن پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا

کی جا سکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حددرجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت' صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی تحفظ' خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جا سکتا ہے

محبت اور مجرب جلب کا باب

اور اُس کی شرح

تم سفید کاغذ پر لکھو۔ اور کاغذ نیلے یا کالے کپڑے میں لو اور اسے اپنے بائیں ہاتھ پر ملاؤ اور اُس شخص کا تصور کرو۔ بے شک وہ اپنی ذات کا مالک نہیں ہوگا۔ اور وہ آئے گا اگرچہ وہ بیڑیوں میں ہو۔ اور یہ عجیب طلسم وہ ہے۔

هُوَ الَحُ الَحُ الَحُ الَحُ الَحُ دَهُ دَهُ دَهُ لِی دُودُوخُذْ قَلْبَ کَذَا اِبْنِ کَذَا عَلٰی مُحَبَّتِهٖ کَذَا اِبْنِ کَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ۔

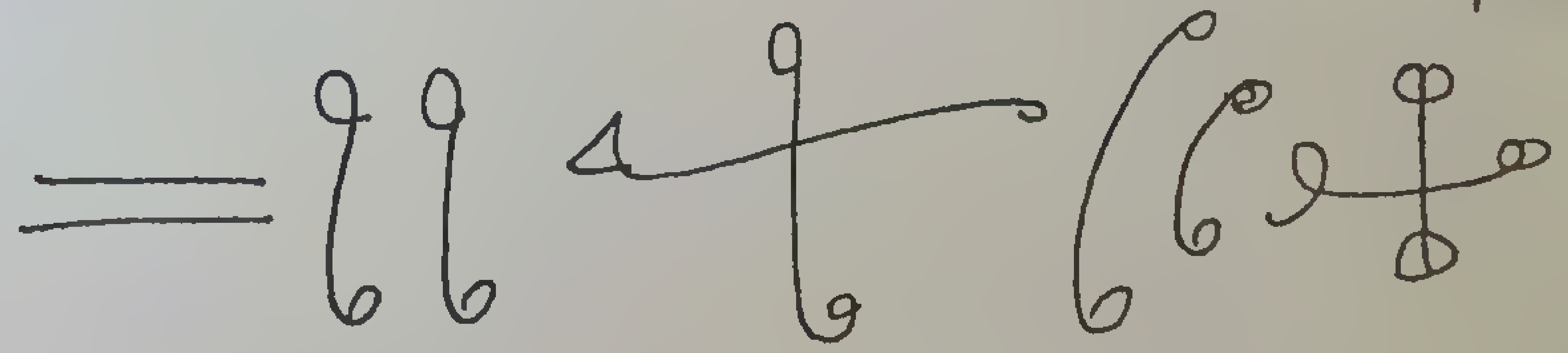

جو اُس کا قول ہے اور فوقاط مائل ہوا۔ تم فلاں بن فلاں کو ان اسماء کے حق میں فلاں بن فلاں کی محبت کے ساتھ تھییج اور کشش کرو۔

اَسْمَاءِ وَغْ وَعْمَتْ ع ٦ فِیهِ کِیهِ عَمْ کـ ااا ک اااا لَمْ

اه ١١١ عَامُومَظ ک ٧٨١ ک ث ث ث هَلْ اَتٰی عَلٰی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئاً مَذْکُورًا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِیْهِ ٣ ۔

اسی طرح ان اسماء کے حق میں وہ فلاں کی محبت کے ساتھ مبتلا ہو۔ اے برقان اسی طرح فلاں کی محبت کی طرف توکل کرو۔ تمہارے بدھ کے روز تمہارے جوزاء برج کے حق میں۔ اور تمہارے ستارے عطارد کے حق میں اور رفائیل ملک کے حق میں جس کا امر تم پر حکم ہے

الُوحَا اَهْیَاشِ اَهْیَاشِ اَهْیَا شَرَاهِیَا اَدُونَایِ اَصْبَاؤُتَ آلِ شَدَایِ الُوهِیْم

کے ساتھ پوری ہوگئی۔

مراکب کی تھییج کا باب

بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے

اور وہ جلدی قبول ہونے والی قسم ہے۔لیکن تم اپنے عمل کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔تم یہ عمل صرف اس صورت میں کرو کہ تمہارے کپڑے اور تمہارا بدن پاک ہو۔اُس کے لیے دنوں میں سے اتوار، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔اور راتوں میں سے منگل، جمعرات اور اتوار کی رات ہے۔زہرہ عطارد اور سورج کا خادم اُن کی خدمت کرے گا۔پس اُس کی حفاظت کرو۔اور اُسے سفہاء (بے وقوفوں) سے چھپاؤ۔عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تم تانبے یا کسی تانبے کا طشت (دھات کا برتن) لو اور بڑا ہو۔تم اُسے پانی سے بھرو اور وہ نرم موم اور شہد کا مرکب ہو۔اور اُس کے وسط میں ایسے شخص کا نشان ہو جو اپنے ہاتھوں پر دستانے پہنے ہوئے ہو اور اُن میں سے ہر دستانے پر یہ طلاسم نقش کرے اور یہ وہ طلاسم ہیں۔

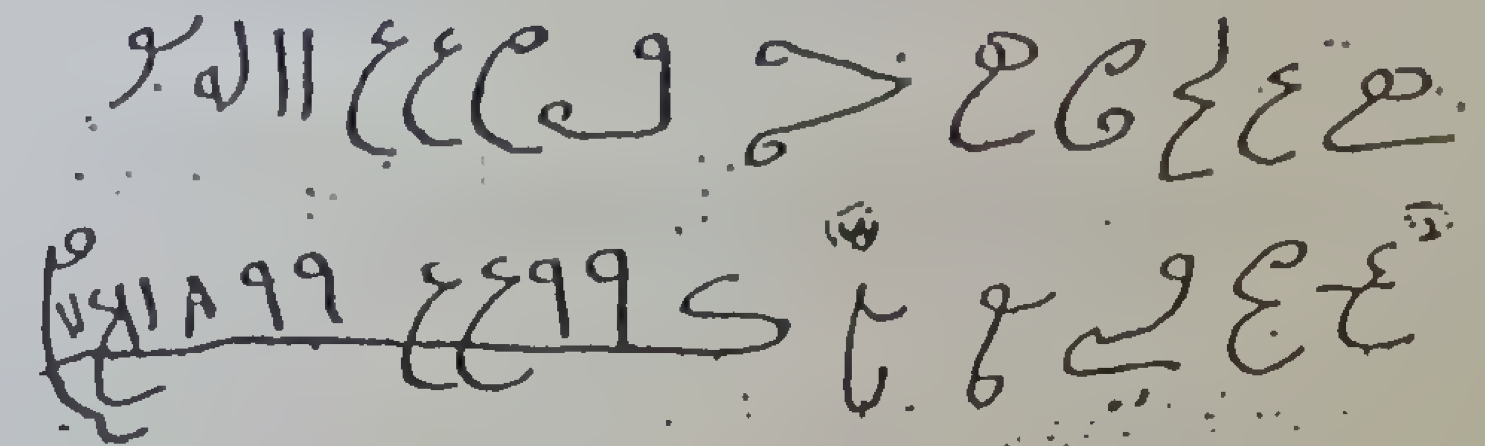

تم طشت کے دائرے پر ان آیات کریمہ اور شریفہ آیات کو لکھو۔

وَلَہُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ حَتّٰی اِذَا کُنْتُ فِی الْفُلْکِ وَجَرَیْنَ بِھَا بِرِیْحٍ طَیِّبَۃٍ وَفَرِحُوْا بِھَا جَائَتْھَا رِیْحٌ

عَاصِفٌ وَّجَاءَتْھُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ یُوہ یُوہ شَمَاخ شَمَاخ الْعَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخ یَاہ یَاہ بِعَسْطَالِ الْعَجَلِ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَۃٌ کَلَمْحِ الْبَصَرِ

پھر اسے آگ میں لایا جائے اور تم عود صندل سرخ، سندروس، مقل ازرق اور سفید مرچ کے سات دانوں کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم عزیمت کو سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ کے آخر میں تم یہ اسماء کہو۔

اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرُوْنَ اَسْرِعُوْا بِالْاِجَابَۃِ وَاجْلِبُوْا وَھَیِّجُوْا فُلَان بْن فُلَانَہ اِلٰی مَحَبَّۃٍ وَّمَوَدَّۃٍ وَّعِشْقِ فُلَانَۃ وَاِلٰی مَکَانِھَا اَحْضِرُوْہُ بِالْعَجَلِ وَالسَّاعَۃِ وَبَیِّنُوا الْاِجَابَۃَ وَاَظْھِرُوا الْحَرْکَۃَ وَالْحُضُوْرَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ۔

پس کشتی پھرے گی وہ اُس شخص کو چپو سے مارے گا جیسے چپو کشتی کو آگے چلاتا ہے۔

پس مت ڈرو۔اور عزیمت کے لیے توصیف کرو اور لوبان کا اطلاق اور تلاوت ہو۔اور تم یہ عمل نہ کرو مگر یہ کہ تم سیف کے حجاب کے ساتھ پردہ کئے ہوئے ہو (یعنی اوڑھے ہوئے ہو) بے

شک مشتاق اُس وقت جلدی وقت میں حاضر ہو گا۔ اگرچہ وہ بیڑیوں میں مقید ہو۔ وہ تمہارے پاس مرعوب ہو کر آئے گا اُس کی عقل سلب کی گئی ہو گی۔ پس جو کچھ اُس پر سورت فاتحہ، ایت الکرسی اور معوذتین سے پڑھا گیا وہ وھاں حاضر ہو گا۔ پس اُس کے چہرے پر پانی چھڑکو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اُس کا ڈر باطل ہو جائے گا وہ تمہاری عمومی اطاعت کرے گا۔ اور وہ تم سے الگ نہیں ہو گا۔ اور یہ وہی عزیمت ہے:۔

بسم اللّٰه بدات وبسم اللّٰه عزمت واستفتحت باللّٰه وهو خير الفاتحين ومبيد كل ظالم جبار وخالق الانس والجن اجمعين القادر المقتدر الواحد الاحد القهار الملك الحق المبين ذو الطول والعزة والجبروت ذو الجلال والاكرام والفضل والانعام على العرش استوى وعلى الملك احتوى وانفرد بالعزة والبقاء وقهر عباده بالموت والفناء وهو القاهر فوق عباده وهو الحكيم الخبير عزمت عليكم يا معاشر الجن والشياطين المتصورين فى اشباح الصور والمستعرضين فى اصناف البشر الطائرين فى الهواء والعذمين تحت طبقات

الارض وسكان الرياح من بنى شمراخ ومن بنى فكاح ومن بنى سكياح ومن بنى فقطش وجميع اولاد ابليس وجنودهم اجمعين اقسمت عليكم بندروش بندروش كندروش ۲ كيدروش ۲ صيدروش ۲ مندروش ۲ توكل يا خندش و بانيكل وياجيعلون ويا ابا العجائب ويازوبعه ويابرقان ويا ابيض ويا مذهب ويا ميمون و ياميمون السحابى و ياميمون الغطاس صاحب النجده و ياميمون ابا الهول ويا ميمون السياف ويا ميمون الاسود و ياميمون الترابى ويادنهش و ياهارش وياهريش ويافقطش ويامره و يا غيلان ويا عجواد وياشمهورش ويا احمر ويا عبدالرحمن المحلجل و يانمنم و يا ابا خليفة الغراب الابقع اخذ المحلجل وياكل ويا ابرق اجيبوا بحق ما تلوته عليكم بالذى تجلى للجبل فجعله

دکا وخرّ موسیٰ صعقا اسمعوا واطیعوا واجیبوا وھیجوا
واجلبوا فلانة بنت فلانة الی محبّة ومودّة وعشق فلان ابن
فلانة والی مکانه وبیّنوا الحضور واظھروا الحرکة بحقّ اسم
اللّٰه المخزون المکنون الذی اسمه بین الکاف والنون انّما
امره اذا اراد شیئاً انّ یقول له کن فیکون وبحقّ الاسم
الطاھر المطھّر العظیم الاعظم المکتوب علی خاتم سیّدنا
سلیمان بن داؤد علیھما السلام فانّ توقفتم ارمیکم بشھاب
ثاقب فتحترقوا اجمعین اعزم علیکم بما عزم به یوشع بن
نون فوقفت له الشمس وبما عزم به دانیال النبی فدکت له
الاصوار بحطاب حیطاب سطاب سطاب ثیغاب ۲ سیغاب
سیغاب ثیغوب ثیغوب ۲ سلغوب ۲ بطیطون طیطون طاطون
۲ یسلوب ۲ تبارک اللّٰه ربّ العالمین ذو الجلال والاکرام

سبّوح قدّوس ھو ربّنا وربّ الملائکة والرّوح ترتعد الاملاک
فی الافلاک من خیفته وتزھق ارواح الجنّ والشیاطین من
سطوته کیلاط سلاط یا خدّام ھذه الاسماء بجلب کذا الی
محبّة کذا والی مکانھا وبیّنوا الحضور واظھروا الحرکة
بعلشاقش مھراقش اقشامشق شقموش ثھقورش ۲ بقطروش
قطروش ھیش ۲ بتکه بتکفال بصعی کعی ممیال مطعین لک
یا آل زیثطنا ولحجر شطاب شمیخ شماخ العالی علی کلّ
براخ داعوج یا عوج دیعوج فیعوج بجلجمیش ۲ کنیسکیش
۲ کبروش ۲ جریش ۲ یاش ۲ یوش ۲ بالذی قال للسموات
والارض ائتیا طوعا ام کرھا قالتا اتینا طائعین الوحا ۲ العجل
۲ الساعة ۲ ۔

أیھا الاعوان المتوکلین بھذه الاسما۔ العظیمة بیّنوا

الحضور و أظهروا الحر أقسمت عليكم بحق أري ٢ كفثيان ٢
شلهشهش ٢ كش ٢ طيططاسلهحلش ٢ جلشش ٢ كشلط
طمطط مطصطط برشين أجيبوا طائعين برب العالمين وان
عصيتم أسماء الله تعالى يرسل عليكم شواظا من نار ونحاس
فلا تنتصران اخرقوا السحاب والهواء وأجيبوا طاعين لاسماء
رب العالمين بحق من شق له عليكم الطاعة وبحق من
خلقكم من نار السموم أيبوا أيها الملوك والاعوان والارواح
الطاهرة وأجلبوا كذا الى محبة كذا والى مكانه وبينوا
الحضور وأظهروا الحركة والاجابة أقسم عليكم بجعيش ٢
كيده ٢ طارش ٢ قارش ٢ عقموش ٢ حطش ٢ آل عمرال
عال براخ فاني استعنت بكم على كذا ابن كذا صعقوه
كأحضروه وأحرقوه وعينوني بقوة من قوتكم وجلبة من من

جلبتكم وأسرعوا به إلى مكان كذا ابن كذا وبينوا الحضور
وأظهروا الحركة بحق أدروش وادكيدش وفقيدوش الكبير
هو هوذا فكأنما خر من السماء فتخطفة الطئير أو تهوى به
الريح من مكان سحيق أجيبوا بحق بعلطشلل ٢ بيلال ٢
هيده ٢ قناه ٢ أردپاك ٢ أرديوش نحلاش يثبو لطيج اطيخ
معهطيخ لطميخ ٢ ابرياخ ٢ هاجوج ٢ بادوسطح ٢ وبرق
لمج وجرى في البطون والاوديه وفرقع خوفا وتعظيما
لجلال هيبة الرب القديم الوحا ٢ العجل ٢ الساعة ٢ بحق
مهورش مهشارس سلوايا بهشيشا ياه ياه ايه ايه ايه
بادكباظ بهيبور هيتولا بعلشقوم ٢ و بحق والطور و كتاب
مسطور في رق منشور والبيت المعمور وبمواقع النجوم وأنه
لقسم لو تعلمون عظيم اينما تكونوا ياتي بكم الله جميعا ان

اللّٰه على كُلِّ شَئٍ قدير انّ كانت الاَ صيحة واحدة فاذا هم جميع لدينا محضورن أتونى من كُلِّ فجٍّ عميق وحشرناهم فلم نغادر منهم أحدا أجلبوا كذا الى كذا وبيّنوا الحضور واظهروا الحركة بارك اللّٰه فيكم وعليكم اجمعين الوحا ٢ العجل ٢ الساعة ٢ ايها الارواح الطّارين أسرعوا وأجلبو وهيجوا كذا الى كذا والى مكانا أحضروا فى العجل والساعة وبيّنوا الاجابة وأظهروا الحركة بحقّ ماتلوته عليكم۔

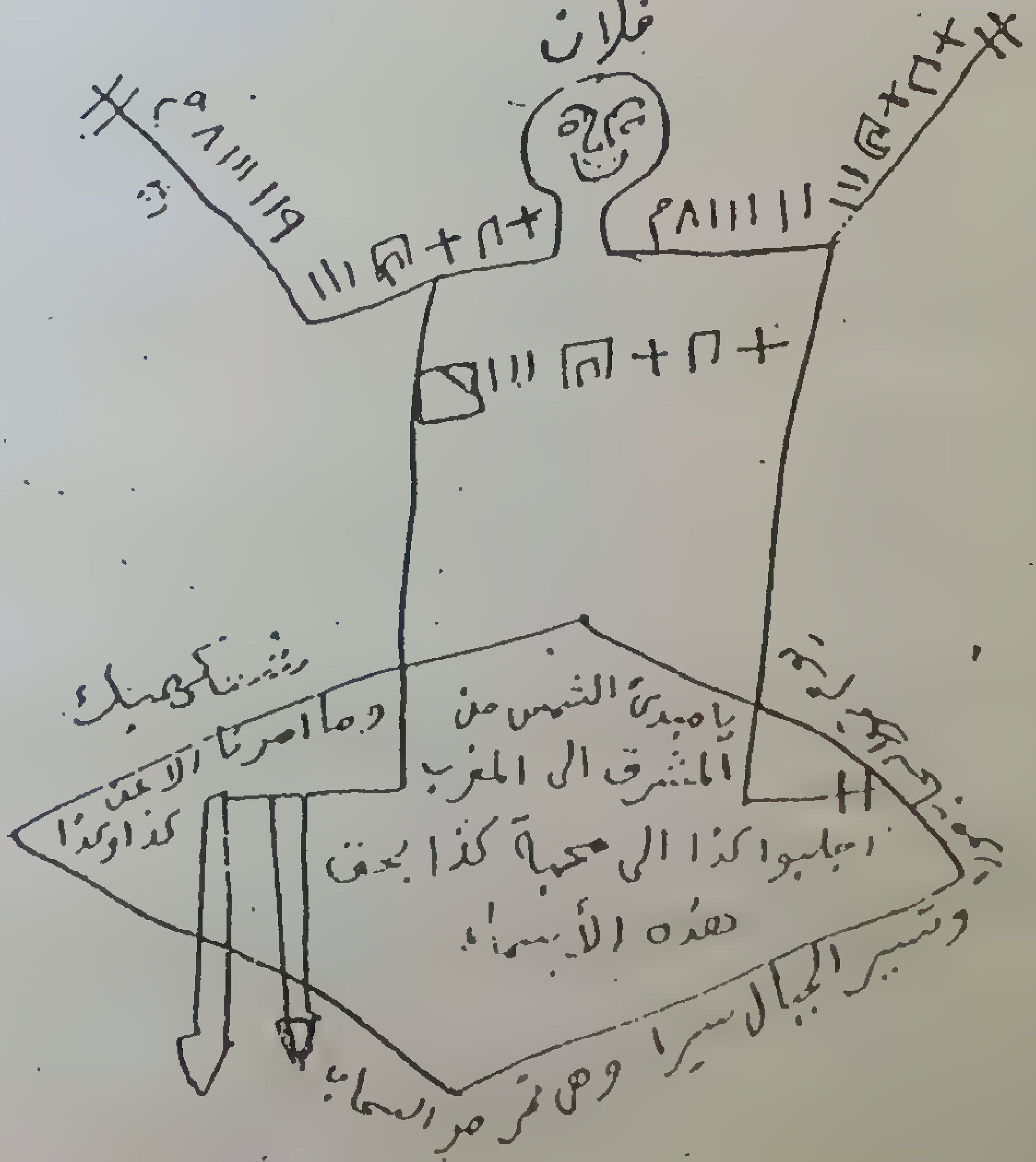

خلوت کی مدت میں تلاوت

دن کی ہر نماز کے بعد ۳۳۳ دفعہ ہو۔اور رات کی ہر نماز کے بعد ۹۹۹ کے عدد پر ہو تلاوت کی حالت میں آج کے لوبان کے ساتھ دھونی دو۔جہاں تک قسم اور ہر دن کے بخور (لوبان کا اطلاق) کا تعلق ہے اُس کا سابقہ اسباق میں ذکر کیا گیا ہے۔اور تمہیں علم ہو کہ ملک مذہب کی قسم کو اتوار کے دن اور جمعرات کی رات پڑھا جائے گا اور ملک کی قسم سوموار کے دن اور جمعہ کی رات ایک دفعہ پڑھی جائے گی۔اور ملک احمر کی قسم منگل کے دن اور ہفتے کی رات پڑھی جائے گی۔ملک برقان کی قسم بدھ کے دن اور اتوار کی رات پڑھی جائے گی۔اور ملک شمہورش کی قسم جمعرات کے دن اور سوموار کی رات پڑھی جائے گی اور ملک ابیض کی قسم جمعہ کے دن اور منگل کی رات پڑھی جائے گی اور ملک میمون کی قسم ہفتے کے دن اور بدھ کی رات پڑھی جائے گی۔

جب تم اس پر ریاضت اور خلوت پوری کرلو۔تو جس عمل کا تم ارادہ کرتے ہو وہ لکھو

خاتم اليوم وقسمه مع طلسم الشّهر وطلسم اليوم

اور ہم نے سابقہ اسباق میں تمام کا ذکر کیا ہے پس انہیں وہاں دیکھو۔ اور جو تم چاہتے ہو اُس کے ساتھ توکیل کرو اور مطلوب کے نام کے عدد پر دن یا رات کی قسم پڑھو پھر جو کچھ تم نے لکھا اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ تم کامیابی دیکھو گے تو تم اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔

جلجلوتیۃ کی دعوت سے خدمت لینا

تم اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے شروع کرو۔ پھر خلوت .... کی مدت کے لیے پھر ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے۔ اور یہ مدتیں روحانی مشاہدے کے ساتھ پہچان جائیں گی۔ جیسے اُس کی وضاحت سابقہ اسباق میں کی گئی ہے۔ جہاں تک ریاضت کی مدت میں دعوت تلاوت کرنے کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت سات دفعہ کے عدد پر ہو۔ اور اسی طرح ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات میں اکیس دفعہ کے عدد پر ہو جہاں تک خلوت کی مدت میں تلاوت کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت اکیس مرتبہ ہو اور اُسی کی مثل ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات کے وقت ستر دفعہ کے عدد پر ہو۔

جہاں تک بخور کا تعلق ہے تو اُس کی فلکی ساعتوں کے مطابق کواکب کا بخور رہو۔

الجلجلوتیۃ الکبریٰ

ذَاتِ بِبِسْمِ اللّٰہِ رَبِّیْ وَمَالِکِی ... مَطَالِعُ اَسْرَارِی بِسِرِّی اَعْلَنَتَ

فَاَسْمَاؤُھَا الْعُظْمٰی بِھَا الرُّوحُ ... اِلٰی سِرِّ اَسْرَارِ بِبَاطِنِہِ اَنْطُوتِ

تَھْتَدِی

وَصَلَّیْتُ یَا رَبِّی عَلٰی اَشْرَفِ الْوَرٰی ... مُحَمَّدِ الْمَبْعُوثِ لِلْخَلْقِ عَمَّتِہِ

وَاَفْضَلِ مَخْلُوقٍ وَخَاتَمِ رُسُلِھَا ... بِسَیْفِکَ قَدْ زَاحَ الضَّلَالَۃِ وَالْغَلَتِ

صَلَاۃً وَتَسْلِیمًا عَلَیْہِ وَآلِہِ ... وَصَحْبٍ وَکُلِّ التَّابِعِیْنَ وَمَنْ حَوَتْ

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لِزَلَّتِی ... بِعَزْمٍ وَاِقْلَاعٍ بِعَفْوِکَ اَمْحِیَتَ

نَدِمْتُ اِلٰھِی فَاسْتَجِبْ لِی تَوْبَتِی ... فَلَمْ اَلْقَ اَبْوَابًا بِغَیْرِکَ فَتَحَتِ

سألتك بالعفو العظيم وما حوى — وبالجود والاحسان عفوا تسامحت

عفو غفور راحم متفضل — كريم حليم ذو عطايا تكاثرت

رحيم ورحمن بحقك سيدي — سألتك غفران الذنوب اذا بدت

وشفعني في الوالدين واخوتي — وذريتي مع اهل بيتي ومن حوت

وفي كل محبوب ودود وصادق — وسائر اخواني اذا الهول هولت

واستودع الله العظيم معارفي — وسري واسراري وعلمي بما انطوت

وديني وايماني وحفظ كتابه — وسائر اخواني بحفظك اودعت

ونوري وانواري وعزي وعزتي — وفخري وانسابي وسعدي تواصلت

وحظي وافراحي وعزمي وهمتي — وسائر لذاتي بسعد تقارنت

وحسني واحساني وفضلي وحكمتي — وقربي من الاملاك قربا تساميت

وجي وودي في القلوب باسرها — وجاهي وتعظيمي باسم تعاظمت

ونفسي وروحي والفؤاد وجثتي — وجسمي وجسماني وصدري وما حوت

وعقل وقلبي والجوارح كلها — وسمعي وابصاري مدى الدهر حفظت

ومالي واهلي والممالك كلها — وكل نعيم بالتلذذ ارء دفت

وصحة اعضائي وعزم شجاعتي — وشدة اقدامي اذا الحرب كونت

ونورا بوجهي والجمال وهيبتي — وقوة بطشي بالعدو ومن طغت

ونطق لساني بالتلاوة دائما — وحفظي لقرآن به الشرع شرعت

وذكري واذكاري وكل عبادتي — وحفظي لاسماء بها الجن احرقت

واسراع قصدى بالتوجه سرعة　　واثبات اسمى فى السعادة اثبتت

واقبال سعدى بالسعود وبالغنى　　واهلاك اعدائى وبالاسم اهلكت

وبرء سقامى والشفاء لعلتى　　ومحو همومى والغموم فامحيت

واخراج حزنى والهموم وعلتى　　وسقمى وآلامى من الجسم اخرجت

وادخال افراح بقلبى وجثتى　　ونورى وانوارى دواما تواصلت

وتعديل طبعى والمزاج وعنصرى　　واخراج اسقام بها الجسم اسقمت

وتعديل جسمى فى الشتاء وصيفها　　وتعديل جسمى فى الفصول بما انطوت

وحفظى وتوفيقى لسر تلاوة　　بها كل اعوانى لامرى تسارعت

وعزى والهامى لسر اجابة　　بوقت به سر الاجابة حققت

وارسال املاك لنجح مقاصدى　　باسرار اسماء بها الكل سخرت

وزجر ملوك الجن جمعا لطاعتى　　وقهر العصاة الشامخين ومن عصت

واحراق ازهاط تحالف دعوتى　　باسماء احراق بها الجن احرقت

ويارب بالعرش المحيط بذلتى　　بقدرتك العظمى امورى تيسرت

لعزك ذلى لالغيرك سيدى　　بعزك عزمى يا عزيز تعززت

وبابك قصدى فى الحوائج كلها　　بجاهك جاهى يا قدير تعظمت

بحق فنائى فى بقائك سيدى　　تعجل لاعدائى فناء فافنيت

دعوتك يا باقى باسمك والبقا　　وبالعلم الهمنى علوما تفضلت

بحق مماتى فى حياتك ارتجى　　حياة مع الجاه العظيم ترادفت

سالتك يا حى الحياة بعزة　　واقبال سعد بالسرور تواصلت

مميت فعجل موت خصمى اذا اعتدى　　وعجل لاعدائى هلاكا تعجلت

بضعفى الهى ياقوى فقونى　　عليهم بعز شامخ قد تشمخت

بفقری الٰهی یاغنی فاغننی   بجودک یا الله فالسعد اقبلت

بذلی الٰهی بانکساری وذلتی   بعزک والاسم العظیم وماحوت

اوکل ربّ العرش فی کل من   واقسم بالاسماء فالکل اهلکت

طغی

بتفویض امری للاٰاله وحکمه   هزمت جیوش المعتدین ومن

طغت

افوض امری للاٰاله ومالکی   فحولی توی بالاله تعظمت

وسهمی مصیب فی العدو وقائل   وسری سریع والاجابة اسرعت

وبالله حولی واعتصامی وقوتی   ونصری وتاییدی وعزی تعززت

فیارب انت الله حسبی وعدتی   بک الحول والاحوال للخیر

حولت

ویاناصر انصرنی بنصر وعزة   وبالاسم فالاعوان بالنصر اقبلت

سالتک یاالله نجح مقاصدی   بتسخیر املاک کرام تکرمت

علیم باسراری خبیر بحاجتی   سمیع بصیر بالغلوب وماحوت

اسماک ارجو منک نیل مطالبی   بجاهک فالاملاک جمعا تسخرت

لطیف فدارکنی بلطفک سرعة   مجیب سریع والامور تیسرت

ویارب بالسر المصون بنقطة   بهاقد اقمت الکون حقاتکونت

وبالالف العظمی وسرجلالها   بجاهک الفت القلوب فالفت

بباء بهاء الاسم والنور والبها   لبست ثیابا بالبهاء تحملت

بسر الحروف والمنزلات جمیعها   بسر رجال الغیب فی الغیب غیبت

وباسمک یا الله انت الهنا   قهرت ملوک الکون جفا فاقهرت

وبالاحد الاعلی عزة اسمه   فقلبی بتوحید الاله توحدت

سالتک یاتواب بالاسم توبة   بعفو وغفران بجاهک اصبحت

بجاه جلال الذات اجلب ... واحضره لى من كل كون تكونت

مقاصدى

جليل فالبسنى جلالا وهيبة ... بسر جلال الذات بالنور اردفت

وياجامع اجمع لى المقاصد كلها ... وسائر حاجاتى باسمك جمعت

حكيم فابر السقم ربى بسره ... واعجل لامراضى شفاء فابرئت

وابرى سقامى ياحكيم وداونى ... بك السقم والامراض عنى

زحزحت

مقيت بسر الاسم قوتى وقوتى ... مجيب سريع والاجابة اسرعت

بسر مغيث يامغيث اغاثنى ... اغثنى من الاحزان والفقر والعنت

سلام على الاملاك جمعا باسرهم ... باسم سريح فالملوك تسارعت

سالت بعين العز يا رب نظرة ... تعز بها قدرى وبالعز اردفت

على عظيم يا عفو وعالم ... عليم فعلمنى العلوم بما حوت

باسمك يا وهاب هب لى عزة ... بجاه جلال المز منك تقارنت

وخذلى عقول العالمين باسرهم ... وابهتهم بالاسم سحرا فابهتت

وارسل لى الدنيا بطوع وطاعة ... باسم قريب يا مجيب تيسرت

وبالسعد اردفها الى وبالصفا ... وبالجاه والسلطان والملك

اردفت

وهب لى الهى من جلالك هيبة ... ونورا وانوارا بها الكون اشرقت

ويارب زوجنى بذات محاسن ... تحاكى ضياء البدر اذهى اقبلت

وجمل بسر الاسم ذاتى بنوره ... وبالاسم البسنى ثيابا تجملت

وسخر ملوك الكون طوعا لدعوتى ... باسمك يا الله فالكل سخرت

باسرار اسماء تلوت بجاهها ... فسلطان عزى فى الممالك قد

علمت

وملكی وسلطانی وعزّی ثابت — وعلمی واسراری بها الملك كلمت

بسلطان سلطان بسلطان عزّها — فسلطان سلطانی له الملك قد ثبت

حميد وفعال لما قد اراده — عزيز منيع غالب قدرة علت

قريب تعالی فرق كلّ شوامخ — علو ارتفاع عزّة قد تساميت

ويامالك الملك الرفيع جلاله — بحقك ملكنی قلوبا تنافرت

وسلط ملوك الجنّ والنار والهوا — بالقاء حبی فی القلوب فالقيت

وبالاسم ملكی الانام بقوة — تذلّ بها اسدا عصاة توحشت

وسلط ملوك الحبّ فی كلّ لحظة — علی قلب من اهوی دوا ما تسلطت

ويارّب بالاسم العظيم وسرّه — بسرّ ملوك بالتلاوة سخّرت

ملكت قلوب العالمين باسرهم — بقوّة قهار له الملك قد ثبت

باسمك يا اللّٰه اسرع بحاجتی — وارسل ملوكا بالاجابة ركلت

واحی بسرّ الاسم قلبی بذكره — وبلغ به الامال جمعا بما حوت

واقسم بالّذات العلية ربّنا — اجابة مقصودی بيسر تيسرت

بليلة معراج الرّسول محمّد — بليلة قدر فی الشهور تعظمت

ويارّب بالبدر المنير وسيره — بسرّ بروج بالمنازل اسست

بحقّ عبوق بالرشا بطن حوتها — بطول و عرض بالجهات تمازجت

بمنطقة الجورا بميزان قوسها — بسبع نجوم فی المسير تساديت

بكف خضيب بالعناق و صرفة — بحقّ نصور بالوقوع تطايرت

ببرء براس الغول قائد جبهة بقلب — شجاع فی الحروب تقلبت

بسّر الوحوش الهائمات برعرها — بسرّ اسود بالاسود تقابلت

لبست ثياب العزّ والهيبة التی ... تدك بها الاوتاد دكا فدكدكت

واحرق بالانوار كلّ معاند ... واهزم بالاسماء جيشا تحزبت

بسيفك يا جبّار فاقتل عدوّنا ... وياذابح اذبح كلّ قوم تجبّرت

وياقاتل الاعداء اسرع بقتلها ... بحقّ حضيض بالنحوس تقارنت

بسطوة مريخ بسر مسيره ... بعزّة املاك به قد توكلت

وبالفرقدين الحانظين لودهم ... هدی الدهر والايّام جمعا
تجمعت

وبالردف اردفنی بسرّ معارف ... وبالقطب فالاقطاب جمعا تسارعت

ياخر ؟؟؟ بالثوابت كلّها ... بسعد سعود فالنعايم اقبلت

بكلّ النجوم السائرات وثابت ... بسرّ ملوك بالكواكب وكلت

كواكب انوار تكوكب كوكبی ... علت فوق سعد للثريا تكوكبت

معارف اسرار بسرّ سرائری ... بدا نورها حقّا وبالحقّ قدبدت

فياكواكب الانوار كوكب كواكبی ... بكوكب عزّ بالسعود تقارنت

كواكب انوار ونور كواكب ... تكوكب انواری بنور تكوكبت

وكوكب سعدی فی السعود ... بكوكب بدوفی الكواكب قدعلت
مكركب

هلال يفوق البدر عند كاله ... وبدر يفوق الشمس نورا تكاملت

بدور واقمار وشمس وانجم ... ونور وانوار وفلك وماحوت

وملك واملاك بعزّة مالكی ... تسير لحاجاتی سريعا تسارعت

بسبع سموات و بالشمس والضحی ... وبالنجم والاحزاب حزبی تحزبت

الدرس التاسع والتسعون
بعدالمائة

بحقّ النجوم المرسلات بسيرها ... بسبع نجوم فی الثوابت اثبتت

وباللوح الاقلام كن لی حافظا ... وبالنور والانوار سری تنورت

وبالعرش والکرسی اسال داعیا ... وبالحجب والانوار روحی تحجبت

بحق الملوك الكائنین بجمعهم ... بجملة املاك لعرشك حملت

بخلقك للعرش العظیم بقدرة ... قهرت بها کل الملوك فاقهرت

برفعك للافلاك من غیر رافع ... بجاه ملوك القرب عزمی تثبتت

بجاهك والاملاك والنور والبها ... وبالاسم والاسماء اسمی تسامیت

بغوثك للملهوف عجل بمطلبی ... وکن لی بجاه الاسم جاها تعظمت

سالتك من فضل الحلال مطالبا ... بجاهك یسرها سریعا تیسرت

وارسل ملوکا بالتواضع خشعا ... لنجح اموری یا الهی تسارعت

ویارب بالاخلاص خلص قلوبنا ... من الشرك والعصیان حقا تخلصت

وبالنصر فانصرنی وکن لی ناصرا ... وبالفتح فافتح لی کنوزا نقفلت

وبالملك ملكنی القلوب باسرها ... وبالرسل ارسل لی ملوکا تواضعت

بنذرك یا الله نور بصیرتی ... لكشف امور عن عیونی غیبت

وبالفتح یا فتاح فاتح قلوبنا ... لكشف خفی فی القلوب اذا خفت

قریب قوی یا قوی نقونی ... بجاه وسلطان وملك ترادفت

ویافرد افردنی بعز ورفعة ... وباسمك فاخضع لی ملوکا تجبرت

اله وجبار جلیل وجامع ... بجاهك اودعنی معان بها نظوت

شكور فرال القلب شكرا لنعمة ... شهید فاشهدنی الحقائق اذ بدت

ویاثابت الملك العظیم وثابت ... باسمك سمی فی السعادة اثبتت

بطاء ظهور الاسم اسال ظاهرا ... فیاظهر اظهر لی الامور اذاخفت

خبیر فجرنی مناما ویقظة ... بمافیه اصلاحی وقصدی وما حوت

سالتك یا خلاق خلق مقاصدی ... فانت الهی خالق الخلق اجمعت

زکی تعالی عن صفات حوادث ... فسبحان ربی شانه قد تعظمت

باسمك یا الله بالسر اختفی ... وانت محیط بیعجب تجبت

بلطف خفی قد خفیت بلطفه ... عن الوهم والابصار لطفا تلطفت

فلاتدرك الابصار شخصی بحالة ... ولا تدرك الاوهام وهما توهمت

ولاتدرك الاذان سمعا بسمعها ... فصمت وصمت ثم صمت

فاصممت

سحرت عیون لعالمین بطلسم ... بدا یوم طلسوم به الکل طلسمت

وبالطلسمات السرحرات وسحرها ... سحرت عیون العالمین بما حوت

طلاسم اسماء وسحر طلاسم ... سحرت بها کل العیون فاسحرت

واعمیت کل الناظرین بسرها ... عماء عمیا بالحروف فاعمیت

واصمت کل السامعین بصیحة ... فصموا جمیعا داهشین فادهشت

وابهت کل العالمین ببهته ... بهاء بهاء الهیبة الناس ابهتت

وخبلت عقل العاقلین جمیعهم ... حروف فی الکتاب تطلسمت

واخرست بالاسماء فوماتکلموا ... برجلال الذات فالکل اخرت

واوقفت ایدی الضاربین ومن بغی ... بهیبة اسماء الجلا ل وماحوت

وابطلت سحر الساحرین ومکرهم ... بعزة قهار به السحر ابطلت

وسلطت املاك الکواکب کلها ... باحراق کل الماردین ومن عصت

وسلطت وهمی فی الانام فسره ... کسیف من النیران بالبطش

جردت

وارسلت للاعداء کل مقاتل ... من الجن قتالا اذا اللیل ظلمت

محیط باعدائی سریع باخذهم ... فاهلك جمیع القوم بالاسم

املکت

وامطر علیهم من سمائك انجما ... بنار واحراق علی احکل مطرت

وارسل ملوكا بالعذاب توكلوا   بتعذيب اعداء وبالاسم عذبت

قوى وقهار وذو البطش قاهر   ببطشك يا جبار سيفى تجردت

مذل بقهر العز كل معاند   لعز فالعاصون جمعا تذللت

ومنتقم رب انتقم لى من العدا   وبالاسم فالاعداء بالسيف قطعت

وبالسيف يا جبار فاقتل عدونا   وباللبطش يا قهار فابطش بمن
بغت

واعمى عيون الكل بالاسم سرعة   واخرس جميع القوم بالاسم
اخرست

وخرب بسر الاسم كل ديارهم   بخسف واحراق ونار تلهبت

ارسل لاعدائى اذا الليل قدانى   اسودا من الجن العصاة تغولت

وارسل لهم شخصى بنوم ويقظة   بجيش وارهاط وجن تمردت

وسلط عليهم كل جن تمردوا   بقتل واحراق ورجم تسلطت

وارسل اليهم كل رهط ومارد   بنار ونيران وبالحرب ارسلت

وانزل بهم بالاسم كل مصيبة   بهم واحزان على الكل انزلت

وضيق عليهم كل ارض ومسلك   وزلزل بهم كل الجهات فزلزلت

وخرب ديار الكل بالخسف سرعة   وبالنار والاحراق وللوت والشتت

ونكس رئوس الحاسدين والقهم   جميعا ببحر الهم والحزن القيت

ويارب بالاسماء اسال داعيا   باملاك افلاك الى الكون سخرت

باسرار انوار بظلماء بحرها   بارواح املاك غلظ تشددت

باسمائك العظمى باسرار نورها   باسرارك اللاتى بها الكون كونت

بتكوينك الاكوان كون مطالبى   واسرع بسر الاسم بالقصد اسرعت

بخلخلة الارياح بالرعد والهوى   بسر سحاب فى المسير تسخرت

بحق خسوف والكسوف لشمسها   بكل شهاب من سمائك ارسلت

بتسبيح املاك بسر سجودها   يا صمار ارواح لامرك سارعت

بسر جيوش للجهاد تجهزوا — بحق سيوف فى سبيلك جردت

لاسمك ترتج القلوب مهابة — وتخضع طوعا للاله وما عصت

بانوار احراق بسر مطلسم — باسماء احراق بها الجن سخرت

فيارب احرق كل عاص ومادر — من الجن والارهاط حرقا تواصلت

وزلزل عصاة الجن من كل جانب — لطاعة اسماء بها الارض زلزلت

وبالاسم فاجذب لى الولاة بمصرنا — واتباعهم والجند جمعا بما حوت

واخضع لى السلطان والكون كله — واهلك لى الاعداء بالاسم

اهلكت

وبالاسم فاقهر لى الملوك جميعا — واخضعهم بالاسم قهرا فاقهرت

وارسل لى الاملاك قهرا لمن — بزجر واحراق الى الجن ارسلت

عصى

وسخر لى الارواح الجن كلها — وكل عفاريت عصاة تمردت

وارسل لى الارهاط طوعا بذلة — كذا كل بنى وغول تغولت

ووكل بحفظى يا حفيظ ملوكها — من السوء والاعداء بالحفظ وكلت

وثبت به قلبى لروية هولها — وبالاسم تحفظنى بحصن تحصنت

وسخر لى الارواح وللسحب — وارسل لى الامطار بالغيث ارسلت

والهوى

وباسمك فالبحر المحيط وما — واملاكه ياذا الجلال تسارعت

حوى

ودجلة بغداد ونيل فراتها — وسبحانجيحانى باسمك سخرت

وبالاسم فاجلب لى الخلائق كلها — ببحر وبر فالقبائل اقبلت

سالتك يا جبار بالاسم سرعة — بجاه ملوك بالعذاب توكلت

وبالوحى والتنزيل والبعث والوفا — وبالحشر والنشر العظيم وماحوت

وبالخسف والاخذ الاليم بشدة — وبالمسخ والطوفان جمعا ترادفت

وبالبطشة الکبری وهول عذابها ... وبالوقعة العظمی اذا الناس خوسبت

فسلط ملوك الانتقام بجمعهم ... علی من عصی داع باسما تعظیمت

ویامالك النه النیران ارسل ملوکها ... یویل وسجیل سریعا تسارعت

وارسل جحیما بالسعیر وباللظی ... لاحراق اعوان لاسمك قد عصت

وعذب جمیع الجن ان لم یسارعوا ... لامری سریعا بالاجابة اسرعت

وارسل عفاریت الجحیم ونارها ... باغلال سجیل عذاب تواصلت

سلاسل اغلال باعناق من عصی ... اجابة اسماء الاله تسلسلت

زبانیة التعذیب بالله اسرعوا ... باحراق تعذیب لقوم تجبرت

خذوهم فغلوهم باغلال مالك ... وفی النار صلوهم جحیما تسعرت

جهنم یصلوها دواما بجمعهم ... سعیرا واغلالا بها الکل عذبت

وتسحبهم اعوان نیران مالك ... فذوقوا الامساس الجحیم بما حوت

احاطت بهم نار الجحیم بحرها ... واملا کها بالحرق جمعا توکلت

وانّ یستغیثوا الن یغاثور وبحرقوا ... بماء کمهل بالحمیم فاحمیت

فلاتحسبن الله مخلف وعده ... له عزیز ذوانتقام تسارعت

تری المجرمین الجاحدین کتابه ... سرابیل قطران بها الکل سربلت

بنار و تغشی النار منهم وجوههم ... عذابا و تجزی کل نفس بما بغت

ویوتی بنیران السعیر وباللطی ... وغل واصفاد بها الکل صفدت

فهذا بلاغ للعصاة لینذروا ... وزجر واحراق به الجن احرقت

صاحت جحیم النار فی الکون صیحة ... فمنها جمیع الارض بالکون عبقت

ودکت جبال الارض دکا بقوة ... وکل العصاة السامخین تصاغرت

وهاجت جمیع الجن شرقا ومغربا ... وبالطاعة العظمی لامری تعهدت

ويارب يا جبار اسرع بقهرهم   وزلزل عصاة الجن قهرا تزلزلت
ويا رب بالصافات صفا بسرها   وبالزاجرات المحرتات لمن عصت
وباليالیات الذكر ربي بجاهها   وبالمرسلات العاصفات وماحوت
وبالناشرات الفارقات بجيشها   وبالرسل والاحزاب حزبي تحزبت
وبالنور والانوار فاحرق معاندي   وبالملك والفرقان ملكي تكونت
وبالاسم والاملاك انهر من عصى   وبالسيف والاجناد اقتل من بغت
سالتك يا قهار قهرا لمن طغى   وبطشا باعدائي سريعا اذا عتدت
وخبل قلوب المعتدين ببغيهم   واسرع بموت الباغضين ومن بغت
سميع سريع بالاجابة سيدي   بحق لياخيم به الظلمة انجلت
بجاه ليالغو جلبت مقاصدي   بحق ليافور على الفور عجلت
باسم لياروث بسطوة قهره   بعز لياروغ اموری تيسرت
بنور لياروش بشدة بطشه   لياشلش بالاسم سعدی اقبلت

براه براه برهتيه بسره   باه كرير قادر عزة علت
بعزة تتليه عظيم معظم   الهی بطوران به العز قد ثبت
سالتك يا الله سرا بمزجل   ويابزجل بالاسم عونی تسخرت
وياترقب عزمی قوی ببرهش   وياغلشيش غلمش قدره سمت
بعزة خوطير له المجد والثنا   وياقلنهود قاهر الجن اذ عصت
بسطوة برشان قوی وقاهر   له الملك والاملاك جمعا تواضعت
وياكظهير يا الهی بجاهه   بعز نموشلخ به السعد اقبلت
باسم جليل برهيولا وقاهر   وبشكيلخ قهار جن تمردت
وياقرمز اسرع بنجح مقاصدی   بقز بمز فالملوك تسارعت
يا نغلليط يا الهی ومالكی   وياقبرات شامخ قد تشمخت
بعز غياها كيدهولا بسره   بشمخاهر شمهاهر مجده علت
الهی لقد اقسمت باسمك داعيا   بسر حروف فی كتابك انزلت

قريب قوى يا مجيب لمن دعا	كهيج بهيج كهكهيج بما حوت
عزيز معز ماجد قد اعزنى	بخدمة املاك لامرى تسارعت
باسم اله العرش فالكل يخضعوا	لطاعة اسماء عظام تعظمت
شهوج شهيج يغطشى كحكلم	بشم شموخ يا عظيم تشمخت

الدرس المائتين

بكهطهطهونيه بهوه بشارش	بطاش بطوياش طويش تعظمت
بعزة فعال قوى وقاهر	قهرت جميع الماردين ومن عتت
بطهشا ليون طهشلان بسره	بشمخ هو القهار بالقهر من عصيت
بطهشاشقون يا الهى ببطهش	بعزة اغلا غليهون تعظمت
بعز غلا هون له الملك والعلا	بسطوة باروخ به الجن سخرت
ويا جهرميش جهرميش بجاهة	وياصر هماخوش به الجن احرقت
بصبراهما خون بعز خلوجة	ويا هعلكوخ متكاوخ تساميت

وياطلططوخ طلطلوخ بسره	وياهيدريش القيوش قد علت
ويا سمسمائيل بعزة هدرش	توكل بحرق الماردين ومن عصت
بقهرك يا قهار فاقهر معاندى	باسمك يا جبار فالجن احرقت
بطشك يا ذاالبطش فابطش بمن	اجابة اسماء عظام تعظمت

عصى

ويارب يامن لايطاق انتقامه	سالتك احراق العصاة اذا عصت
بجبريل ذى البطش الشديد وقهره	بسطوة ميكائيل فالارض زلزلت
بتفخة اسرافيل فى يوم نفخة	بقبضة عزرائيل فالجن اقهرت
بتوراة موسى بالاناجيل كلها	بانجيل عيسى بالزبور وماحوت
سالتك بالاسم المعظم قدره	بآج /هوج جل جليوت جلجلت
حيى و قيوم عليم وعالم	بباه بابه فالملوك تواضعت
بآل وايبل جليت مقاصدى	بآه نماه مع نمره تعاظمت

أنوخ أنوخ يا الهى بسره   عظيم له الّا ملاك حقا تسارعت

بديعرج فيعوج وماعوج بعدها   ودمليخ شمخيثا بها السعد اقبلت

بتكه تتكفال بسرّ حروفها   باهيال ممیال به النور اشرقت

فكن يا الهى كاشف الضرّ والبلا   بهى جلا همى بهل بهلهلت

واحيى الهى القلب من بعد موته   بذكرك ياقيّوم حقا تقومت

اجد يا الهى فيه علما وحكمة   وطهر به قلبى من الرجس والغلت

وزدنى يقينا ثابتا بك واثقا   بحقك يا حقّ الامور تيسرت

اضاءت على قلبى بوارق نوره   ولاح على وجهى ضياء فاشرقت

وصب على قلبى شآبيب رحمة   بحكمة مولانا الحكيم فاحكمت

احاطت بنا الانوار من كلّ جانب   وهيبة مولانا العظيم بنا علت

فسبحانك اللهمّ يا خير بارى   وياخير خلاق له الخلق اذعنت

افض لى من الانوار فيضة مشرق   على واحى ميت قلبى بطيطغت

الا والبسنى هيبة وجلالة   وكف يد الاعداء عنى بغلمهت

الّا واحجبنى من عدوّ وظالم   بحقّ شماخ اشمخ سلمة سمت

بصمصام مهرش بحرف مطلسم   بمهراش طمطام بها النار اخمدت

بصمصام طمطام وبالنور والضيا   بمهراش هيوج به الجنّ سخرت

بنور جلال بازخ وشرنطخ   بقدوس برهوت به الظلمة انجلت

الا واقض ياربّاه بالنور حاجتى   ويا اشمخ جليا سريعا قد انقضت

ويسّر امورى ياميسر واعطنى   من العز والعلياء عزّا تساميت

وارسل لى الدنيا بطيّب معايشى   وبالاسم ارسلها بكسب تسهلت

وسلم ببحر واعطنى خير برها   واسبل على الستر بالحجب
اسبلت

وبلغ به قصدى وكل مآربى   بحقّ حروف يا الهى تجمعت

بسر حروف كودعت فى عزيمتى   تبلغنا الآل جمعا بما حوت

بباه ببایوه نمره اصالیا   نجاعالیا یسر اموری بصلصلت

الا واکفنی یا ذا الجلال بکاف کن   بنص حکیم قاطع السر اسبلت

وخلصنی من کل هول وشدة   وارسل لی الارزاق بالخیر ارسلت

وصب علی الرزق صبة رحمة   فانت رجاء العالمین ولو طغت

وبالاسم فامنع کل منع ومانع   فانت رجاء السائلین اذا دعت

واصمم وابکم ثم اعم عدونا   واخرسهم یا ذا الجلال بخوسمت

ففی حوسم مع دوسم وبراسم   تحصنت بالاسم العظیم من الغلت

ویاسوسم اسرع بسر سواسم   بعقد لسان العالمین فاعقدت

واعمی عیون الناظرین جمیعهم   واصمم وابکم کل قوم تکلمت

واخرس بسر الاسم قوما تکلموا   واصمم جمیع الکل بالاسم

اصمت

واوقف باسماء الجلال ابادیا   نعد بطش بالجلال توقفت

وعطف قلوب العالمین بجمعهم   علی والبسنی قبولا بشلت

وبارک لنا اللهم فی جمع کسبنا   وحل عقود العسر یا یوه ارمخت

فیاه ویایوه ویاخیر بارخ   ویامن لنا الارزاق من جوده نمت

نرد بک الاعداء من کل وجهة   وبالاسم نرمیهم من البعد بالشتت

فانت رجائی یا الهی وسیدی   ففرق جیوشا للعداوة اضمرت

باج اهوج یا الهی مهوج   باسم عظیم فالعصاة تزلزلت

فیاخیر مسئول واکرم من دعی   ویاخیر مامول به الخیر اقبلت

بتعداد ایزام بسنداد ام اما   ببهراة تبریز بلام تکونت

سراج یقاد النور سرا بتاکر   یقاد سراج السر نورا فنورت

ابا دوخ بیدوخ و بدوخ برخوا   بشمخ شموخ شامخ قد تشمخت

اباریخ بروخ وصراخ برخوا   شماریخ شیراخ شروخ تشلمخت

بملیخ شمبانا وبانوخ نعدها   ودامیخ بشموخ بها الکون عطرت

بامليخ شملاى ويانوخ بعدها ‌ ‌ ‌ ‌ وراهوخ اشموخ بها الظلمة

انجلت

على ما نرم حقا يرون يقنصب ‌ ‌ ‌ ‌ بحق تناويوم زحم تزاحمت

كماه بياه مع اواه جميعها ‌ ‌ ‌ ‌ بهشكاخ هشكاخ كنون تكونت

بآل اهيل آل شلع وشالع ‌ ‌ ‌ ‌ طهى طهوب طهطهوب تساميت

حروف لبهرام علت وتشامخت ‌ ‌ ‌ ‌ واسما عصى موسى بها الظلمة

انجلت

توسلت مولانا اليك بسرها ‌ ‌ ‌ ‌ توسل ذی عزبه الناس اهتدت

تقد كوكبى بالاسم نورا و بهجة ‌ ‌ ‌ ‌ مدى الدهر والايام يا نور جلجت

فياشمخثا يا شلمخا انت شلمخ ‌ ‌ ‌ ‌ وياعيطلا غوث الرياح تخلخت

باهيا شراهيا ادوناى عزنا ‌ ‌ ‌ ‌ بآل باهيال امورى تيسرت

فياحى ياقيوم اسرع بحاجتى ‌ ‌ ‌ ‌ بسبع مثانى من كتابك احكمت

بطه وطاسين ويس كن لنا ‌ ‌ ‌ ‌ وطاسين ميم بالسعادة اقبلت

بكاف وهاياء و عين وصادها ‌ ‌ ‌ ‌ كفايتنا من كل سوء بشلمهت

بحم عين ثم سين وقافها ‌ ‌ ‌ ‌ حمايتنا والنون حم تمت

بالف ولام ثم ميم وصادها ‌ ‌ ‌ ‌ جذبت قلوب العالمين فاقبلت

بالف ولام ثم ميم ورئها ‌ ‌ ‌ ‌ تجلت بنور الاسم والروح قدعلت

بقاف ونون ثم صاد وما انطوى ‌ ‌ ‌ ‌ من السر والاسرار فيها وما حوت

بما فى كتاب الله من كل سورة ‌ ‌ ‌ ‌ وآياته ثم الحروف تعظمت

بما فيه منقوط ومافيه مهمل ‌ ‌ ‌ ‌ علوت بنور الاسم والروح فعلت

سالتك بالقرآن والكتب كلها ‌ ‌ ‌ ‌ باسمائك العليا بآيات فصلت

دعوتك ياربا حقا واننى ‌ ‌ ‌ ‌ توسلت بالآيات جمعا بما حوت

ثلاث عصى صففت بعد خاتم ‌ ‌ ‌ ‌ على راسها مثل السهام تقوست

وميم طميس ابتر ثم سلم ‌ ‌ ‌ ‌ وفى وسطها بالجرتين تشركت

وأربعة مثل الانامل صففت ... تشیر الی الخیرات والرزق جمعت

وهاء شقیق ثم واو مقوس ... کانبوب حجام من السر التوت

وآخرها مثل الاوائل خاتم ... خماسی ارکان وللسر قد حوت

بها العهد والمیثاق والوعد والوفا ... وبالمسك والکافور والند ختمت

توجهت یا ربی الیك بحقها ... باسمائك الحسنی اذا هی جمعت

بجاه رسول الله اسال داعیا ... وبالرسل والاملاك والنجم

حضرت

تقبل دعائی بالحبیب محمد ... وبالحسنین الاعظمین ومن حوت

وبالآل والاصحاب یا رب کلهم ... وبالشافعی السائلون تشفعت

واستودع الله العظیم سعادة ... بدنیای والاخری وبالجاه

اصبحت

وعفوا عن الآثام والرجس کله ... وعن کل ذنب فی الصحیفة قیدت

ومحو ذنوبی والخطایا باسرها ... واثبات عفو فی الکتاب تکاملت

واستودع الله الحفیظ اجابتی ... وقهر ملوك بالتلاوة سخرت

وقهر ملوك الجن طرا لدعوتی ... واحراق اعوان علی تجبرت

وزجر ملوك الجن جمعا لطاعتی ... وقهر العفاریت العصاة ومن طغت

واحراق ارهاط تخالف دعوتی ... باسماء احراق بها الجن احرقت

الا واحضر لی رفیقا مسخرا ... طحیطمغیلیال به الکربة انجلت

فیاقاریء الاسم المعظم قدره ... علیك بتقوی الله تنجو من الغلت

بها العهد والمیثاق والوعد والوفا ... وبالمسك والکافور والند ختمت

وابیات شین وسین تشفعت ... بها لاسرار عظام تجمعت

وبعد فصلی الله ربی دائما ... علی المصطفی ما طار طیر وغردت

وآل واصحاب کرام ائمة ... بهم زالت الاکدار عنا وزحزحت

دعوت مبارکہ پوری ہوگی۔ خیر وشر میں طالب جس چیز کا ارادہ رکھتا ہے اس کے ساتھ تصرف کر سکتا ہے۔

علم کیمیا میں قدماء کا راز

کتاب قدیم اور فضیلت والی ہے۔ بعض چھپی ہوئی چیزوں اور نمازوں کے بارے میں ہم مطلع ہوئے اُسے علم سے محبت کرنے والوں کے لیے۔ علم کے نشر کرنے کی محبت میں لائے اور اللہ سے ہم توفیق اور اچھے خاتمے کا سوال کرتے ہیں۔ آمین۔

جلدکی کا رسالہ

جلدکی نے کہا کہ معدنیات کی صحت اور اُن کے ادنی ہونے کے ساتھ حجر مثلث (پتھر ہے) سے حکماء کا راز ہے جو نباتات کے چھلکوں کا مقام ہے جیسے اخروٹ اور بادام میں اور خوف کی وجہ سے انہوں نے اپنی کتابوں میں علم کے ساتھ صراحت نہیں کی اور اگر ہم اُن کی مخالفت کرتے اور

اُسے ظاہر کر دیتے۔ تو ہم جانتے ہیں کہ اُس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے خوف ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طرف کوئی نہ پہنچتا مگر جس کا قدم ازل میں ہے۔ اور جہاں تک اُس کی تدبیر کا تعلق ہے تو وہ طبعی عمل ہے۔ جیسے نرم حرارت کی تیزی اور گرمی۔ جو سورج کے سامنے پکانے اور دفن کرنے کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پانی چکنا ہی (چکناہٹ) ہو جاتا ہے اور پارہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسا پتھر ہو جاتا ہے جس کے مشابہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔ پس اس وقت اُس کا نام دواء الکبر اور کبریت الاحمر رکھا جاتا ہے۔

علم میزان کے بارے میں

اُس نے کہا تمہیں علم ہو کہ اللہ نے نمک میں عظیم اسرار رکھے ہیں کیونکہ اگر آنکھ کے آنسو نمکین نہ ہوتے تو آنکھ کی چربی ختم ہو جاتی۔ اور اگر محیط نمکین نہ ہوتا تو زمین اور اُس کے اوپر کی چیزیں غرق ہو جاتیں۔ اور وہ کائنات کا مصلح ہے۔

پس جب تو صحیح عمل کے ساتھ اجساد کی تطہیر کا راز جان لے تو تم نے حکماء کے صابن اور اُن کے چھپے ہوئے رازوں کو جان لیا۔ اور تمہارے لئے دروازہ کھل گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے معدنیات کے لیے املاح (نمک) منسوب کیے تا کہ حل کرنے کے طریقے کے ساتھ اُن کو ثابت کیا جائے۔ پس الکلی کے نمک اور لوہے کے لیے پانی بہانا ہے اور مشتری کے لیے مضبوط نمک ہے۔ اور مریخ کے لیے کھانے کا نمک یا نطرون (شورہ) شمس کے لیے سفید بارود اور زہرہ کے لیے کڑوا نمک۔ پارے کے لیے نوشادر چاندی کے لیے یمنی شب (پھٹکری سے مشابہ کانی نمک) ہے۔ (اور نسخے

میں)زحل کے لیے اسراب اور مشتری کے لیے قلعی ہے۔ مریخ کے لیے لوہا شمس کے لیے سونا زہرہ کے لیے تانبا عطارد کے لیے پارہ۔ اور چاند کے لیے چاندی ہے۔ اور جب نمک کے عمل کا اردہ کریں تو انڈے کی سفیدی کو باریک کریں۔ تر کریں پھر آگ میں گرم کریں۔ جیسے سورج کی حرارت یہاں تک کہ وہ لطیف ہو جائے اور ہوا میں اور آگ میں شمع کی طرح پگھلے۔ پھر برف کے ساتھ جمایا جائے۔ جب جسد کو ہلائیں پگھلی ہوئی چاندی اور قلعی کی طرح۔ اُس کے لیے ایک حصہ پھیلائیں اور ایک حصہ چھپائیں۔ اور مثقال (وزن کرنے کا پیمانہ) کے ساتھ اُس کا وزن کریں اُس سے سہاگہ میں اور اُسے انڈے کی سفیدی اور دودھ کے پانی میں بجھائیں۔ اور کوٹنے کے بعد اُس میں سے تین طرح کے نکلنے والے پانی ہوں اور چوتھا انڈے کی سفیدی سے پس وہ سفید ہو جائے گی اور چاندی کی مثل جم جائے گی۔ جہاں تک تانبے اور لوہے کا تعلق ہے وہ اُن دونوں کے سہاگے میں ملانے کے بعد گرم ہو جائیں گے۔ یعنی اُن دونوں کو مذکورہ مدبرۃ (تدبیر کیا ہوا) املاح (نمک لگانا) سے تر کیا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ اور دونوں کو بجھایا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ جب اسراب طاہر سے اُس کی مثل چاند سے ایک حصہ پگھل جائے تو اُس کا ہلانا تین ساعات ہو۔ وہ چاند کی طرح بدل جائے گا۔ اور اسی طرح اسراب، قلعی اور قمر ہے اور اسی طرح قلعی اور قمر سونے اور چاندی کی (شکل) لے لیں گے۔ بے شک وہ دونوں سرخی اور سفیدی کے اوزان میں داخل ہو جائیں گے۔ مثال میں نو کی طرف۔ گندھے ہوئے آٹے میں خمیر کی طرح جہاں تک سرخی کا تعلق ہے۔ پس ان اجساد کو صابن میں ملائے ہوئے نفس کے ساتھ طہارت کے بعد جمادے گی وہ جس میں قلعی اور تیل کا آنکھ جھپکنے سے کم وقت میں میزان السوا کے ساتھ پگھلانے کے بعد نمک ہو۔

علم الخواص کے بارے میں

اُس نے کہا جہاں تک معدنیات کے خواص کا تعلق ہے تو بے شک اُنہوں نے سیاہ سیسے کو غالباً ٹھنڈک اور خشکی پر پایا۔ پس اُنہوں نے کہا کہ اُس پر سودا غالب آ گئی۔ اور قلعی غالباً اس کی طبع پر برص ہے اور مریخ غالباً اُس کی طبع پر سودا ہے پگھلی ہوئی چاندی کی طرح جہاں تک شمس کا تعلق ہے پس یہ سلیمہ ہے۔ اور زہرہ غالباً اُس کی طبع پر صفرا ہے اور یہ حرارت اور خشکی ہے۔ اور عطارد غالباً اُس کی طبع پر بلغم ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اور قمر سلیم ہے لیکن وہ حرارت کا محتاج ہے یہاں تک کہ وہ سورج کے مرتبے تک پہنچے۔ پس اسی طرح اُن طبائع کا استخراج لازم ہے جو یہ پانی، تیل اور سرخ رنگ اور انڈے کی بو ہے مثال کے طور پر۔ پس جب برابر ہونے کے بعد اُس کی سفیدی قطرے قطرے ہو۔ اُس سے صاف پانی نکلے گا۔ پھر اُس کا سنہری رنگ اور لوٹ کر آنے والا حصہ قطرے قطرے ہو گا۔ اور وہ اس قریب ہے کہ اُس سے سرخ رنگ کا گاڑھا تیل نکلے گا جو تیل اور رنگ پر ساتھ ساتھ مشتمل ہو گا۔ پس سفید تیل کی تیز سرخ رنگ سے بڑی نہیں ہو گی۔ اُس کو اوندھا کرنے کے بعد پہلے مقطر کیے ہوئے سفید پانی کے ساتھ مارے اور اُس کے قطرے قطرے کرے۔ پس اُس سے سفید گاڑھے تیل کے قطرے نکلیں گے بعد میں بو والا ہو جائے گا۔ پس جب تم اس بدبودار حصے کو آگ کے ساتھ برابر کرو۔ پھر آگ کے ساتھ کوٹنے اور تر کرنے کے بعد یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر لطیف پانی ہو گا۔ پھر اُس کے اوپر کے حصے کو آگ کے ساتھ دوبارہ معمول کرو۔ یہاں تک کہ چونا اور گچ کی طرح ہو جائے گا۔ پس یہ چار طبائع ہیں جو اُس پر حاصل ہوئیں۔ اور یہ پانی ٹپکنے والا سفید تیل اور خشک سرخ رنگ اور چونا گچ کی ہوئی مٹی ہیں۔ اور اسی قیاس پر یہ طبائع حیوان،

انسان، نباتات اور معدنیات سے نکلتی ہیں۔ اور جہاں تک اُن کے ساتھ اجساد (جسم) کی تدبیر کا تعلق ہے تو تم پارے کو چاندی میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے اور پارہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اُس کی رطوبت اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے اور یہ وہ یبوست (خشکی ہے) جس کا ماء قلیل کے ساتھ روشن ذکر کیا گیا ہے پس تم آگے جاؤ اور اُس میں چھپی ہوئی خشکی پاک کرو۔ وہ خشک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور بطور خالص چاندی کے بدل جائے گی۔ جس طرح اُنہوں نے کہا کہ اشیاء اپنی اشکال کے ساتھ طاقتوار ہوتی ہیں۔ اور اپنی اضداد کے ساتھ کمزور ہوتی ہیں۔ اور جب تم اُسے سونے میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس سونا گرم اور تر ہے۔ اور چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے۔ دو وجوہ سے سونے کی مخالف ہے پہلے سفید تیل کے ساتھ کھینچنے سے خشکی ہوگی۔ اور ٹھنڈی اور تر ہو جائے گی۔ پھر سرخ رنگ کے ساتھ ملایا جائے۔ اور وہ گرم عنصر ہے۔ پس اُس کی ٹھنڈک چلی جائے گی اور اُس میں چھپی ہوئی حرارت ظاہر ہو جائے گی۔ پس وہ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ خالص سونا ہو جائے گا۔ اور بالجملہ یہ شرح علم صفت میں عظیم بیان کے لیے ہے اور وہ کس شئے کا اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے یہاں تک کہ ظاہر چھپ جائے۔ اور اُس کی شکل سے جو باطن تھا وہ ظاہر ہو جائے گا۔ اور اسی لئے ہرمسؒ نے کہا جہاں تک صفت (بنانے کا) تعلق ہے تو جو ظاہر ہے اُسے باطن میں رکھو اور جو خفیہ ہے اُسے ظاہر کرو اور اسی طرح اُن باقی اجساد میں آخر تک تمہارا عمل ہوگا۔ اور خالص سونا ہو جائے گا چاندی کی طرح بے شک وہ ٹھنڈی خشک ہے۔ اُس کا سفید تیل کے ساتھ اُس کی صفات پر کھینچنا زم ہوتا ہے۔ پھر اُسے رنگ اور نرمی کے ساتھ دفن کرنے کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو۔ بے شک وہ خالص سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور اسی طرح تانبا ہے اُس کی حرارت پانی میں بجھانے سے جاتی ہے پھر تیل کے ساتھ پس چاندی ہو جاتا ہے پھر رنگ کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو تو اس میں کوئی شک نہیں کہ سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور جب تو اکیسر کے لیے اُس کے ملنے کا ارادہ

کرے یعنی مرتبہ ذہبیہ (سونے کا) تو اُن دونوں کو سرخ رنگ کے ساتھ مادر (ضرب دو) گرم کرو اور نرمی کے ساتھ دفن کرو پس دونوں میں آسانی ہو جائے گی اور اُن دونوں پر قرمزی اکسیری رنگ غالب آ جائے گا اور وہ دونوں اکیسر میں اللہ کے حکم کے ساتھ بدل جائیں گے۔ اور اس طرح لوہا ٹھنڈا اور خشک ہے۔ اُسے تیل میں لتھیڑنے کے ساتھ گرم کرو۔ وہ سفید ہو جائے گا اور وہ چاندی ہو جائے گا۔ رنگ کے ساتھ اُسے آلودہ کرو وہ حل ہو جائے گا اور سونے میں بدل جائے گا۔

پس اجساد کے تبدیل کرنے کی طرف دیکھو اور جو کچھ اللہ نے ان میں اسرار رکھے ہیں۔ اللہ تمہیں اُس کے معانی کے سمجھنے کی توفیق دے۔

امیر المومنین کی طرف راہب کا خط

راہب نے کہا کہ بے شک حکماء کا پتھر وہ پانی، آگ، ہوا، مٹی اور چار بڑی جہات ہیں۔ گندھک اور عبد، جسد اور عقاب (انجام کار) ہے۔ پس مغرب ہوا کے لیے ہے۔ مشرق آگ کے لیے ہے۔ اور جنوب مٹی کے لیے ہے۔ اور شمالی پانی کے لیے ہے اور حکماء کا شمس آگ اور قمر باہر (خوبصورت اور چمک دار) ہے۔ وہ عبد قاہر ہے اور حکماء کی چاندی علماء کا سیسہ ہے۔ اور امور کا پورا ہونا جرات مندانہ انجام ہے۔ اور جہاں تک یہ قول ہے سونا اُسی کے لیے ہے جو جائے پس گندھک ہے جب اُس سے کھیلنا منع کیا جائے اور چاند اُسی کے لیے جو چانس سے کھیلے۔ پس مقرر سفید ہڑتال (دھات) وہ حقیر پتھر، سورج اور قمر منیر سے اُن کے قول کا معنی ہے۔ جو اُس کی عزت قطمیر (باریک جھلی) کے ساتھ خریدتا ہے۔ جیسے معدن (معدنیات کی جگہ) مہنگی ہے اور سایہ حقیر

ہے۔اُسے نہ پیسوں اور نہ دولت کے ساتھ خریدا جا سکتا ہے۔پس اگر تم سفلی کے طور پر عالی قرار دو تو تم عالم اور ولی ہو۔اور اگر تم مٹی کو حلال بناؤ تو تم حکماء اور اصحاب میں سے ہو۔اور اگر چاروں طبائع متوقع وزن کے ساتھ جمع کر دی جائیں تو تمہارا بلند کبیر کیسر قائم ہو جائے گا۔اور جس نے چاندی حکماء کی چاندی کے بغیر طلب کی اُسے اندھے پن سے ہٹایا گیا۔اور جس نے مشہور سونے کی سرخی طلب کی وہ عام لوگوں اور شہرت رکھنے والوں کے عیب بیان کرے گا۔پس تمہارے لئے ان امور میں حکمت ظاہر ہوگئی۔تم آگ کو پگھلانے والی کرو۔پانی جامد اور ہوا محلول ہے اور مٹی کو اڑتی ہوئی خاک کر دو اور عقرب ثابت‘ عبد کو مقصود‘ عقاب کو محلول اور جسد کو چونا گچ اور حل کرنا‘ باندھنا‘ چونا گچ کرنا۔سفیدی اور سرخی پس یہ معلوم ارکان ہیں اور جس نے اُنہیں بغیر دلیل کے طلب کیا اُس کے لیے مقرر کردہ قسمت ہے۔اُن سے دھتکارا ہوا اور ذلیل ہے۔پس راستہ مشکل ہے اور اُس کے راستے بھی مشکل ہیں۔پس مجھ سے نصیحت قبول کرو۔اور تم پر اور صحیحہ اعمال کے ساتھ آدمی اور کبریت دونوں حجر مغیث ہیں۔جسد اور عقاب (انجام) دونوں حق اور ٹھیک ہیں اور علم ثابت ہے وہ اکسیر ثاقب ہے اور وہی احمر کبریت ہے جو آنکھ کے پپوٹوں کے درمیان ذخیرہ کرتا ہے۔پھر اُس نے کہا کہ بے شک حجر القوم نفس‘ روح اور جسد سے مثلث ہے اور آگ‘ مٹی‘ ہوا اور پانی سے مربع ہے (یعنی چار چیزوں سے بنایا گیا ہے) اور جلدکیؒ نے اُس کی ترکیب کے طریقے کی وضاحت کی ہے۔پس اُس نے کہا کہ نفس سے جسد کے وزن کو لو۔اور روح میں سے تین اور چابی کے ساتھ اُنہیں گنو۔

میں نے کہا فائدہ ہوا ہے کیونکہ حکمت کی چابی طبعی طور پر اللہ کی مہربانی سے خوبصورت تیل ہے۔اور صاحب شذور نے کہا عقاب کا حل تیل ہے اور اُس کے لیے کھو اھلا و سیھلا اور ابو العباس نے کہا کہ حقیقت پانی کے ساتھ حل کی جاتی ہے اور آگ کے ساتھ پختہ کی جاتی ہے اور جلدکیؒ نے کہا

کہ ثابت‘ اُڑنے والے کو باندھ دیتا ہے۔اور یہ چابی صرف مصر کی سرزمین میں پائی جاتی ہے۔تو کلام یہ ہے اگر اختلاف ہو تو ایک معنی کی طرف لوٹتا ہے۔اور اس کے ساتھ اُن کا مقصود نوشادر کا راز ہے۔ پھر کہا ہاتھی کا جوڑا ہے عنقاء کے ساتھ۔پس نوشادر کا نام عنقاء رکھا گیا۔اور زیادہ کیا عقارا اُس کا نام ہاتھی رکھا اور وہ طرون ہے۔اور جلدکی نے بھی اس تیل کے بارے میں عقارا کا اضافہ کیا۔اور کہا کہ وہ مثلثہ ہے ہم نے اُس کے ساتھ عمل اور تجربہ کیا ہے۔پس وہ بند کئے ہوئے محلول کا سب سے اوپر کا حصہ نمک ہے۔اے ملک الزمان اُن کی غلطی کی طرف دیکھو۔نوشادر کی تعریف سے اُن سے علم کو مخفی رکھنے کے لیے۔اور اُن میں سے جس نے نفس کی مدح کی اور اُن میں سے جس نے جسد کی تعریف کی اور اُسے پتھر بنایا۔اور ہم نے اس کتاب میں اُس کی وضاحت کی ہے جیسے تم دیکھو گے۔

تم پکائے ہوئے باندھے ہوئے القلی نمک میں سے ایک دفعہ ایک حصہ لو۔اور پکائے ہوئے بندھے ہوئے کچے شورے سے ایک حصہ ایک دفعہ لو یا باندھے ہوئے پکائے ہوئے عقاب سے دو حصے لو۔اور اُس پر مقطر صاف سرکہ تین دفعہ ڈالو۔اور عقد کے قریب صاف کرنے کے بعد اُسے باندھو جو اُس پر چڑھا ہوا ہو گا (ڈالا ہوا ہوگا) پس اللہ کی قسم ساتویں تک نہیں پہنچے گا۔اور حکماء میں سے بعض نے کہا میرے ساتھ پانچویں تک نہیں پہنچے گا مگر یہ الگ کئے ہوئے تل کی طرح ہوگا۔ پس جب تم اس شریف تیل تک پہنچ جاؤ اے ملک الزمان تو پھر تم نے حکماء کے خزانوں کی چابی تک کامیابی حاصل کر لی جس کی طرف جلدکیؒ مولف جدید اور مراکشی نے اپنے قول کے ساتھ اشارہ کیا ہے۔عقاب کا حل جب تم ہم پر مفتاح (چابی) چاہو۔اور اُسے بطور تیل بناؤ۔

اور ایک حصہ ظاہر کر دو اور دو حصوں کو خفیہ رکھو۔پس اے ملک الزمان اللہ کے راز پر اُن کی غیرت کی طرف دیکھو اور اُس پر رحم کرو جس نے تمہیں اس درہ یتیمہ کا تحفہ دیا۔ایسا تحفہ ہے کہ باپ

اپنے بیٹے کے لیے اُس کی سخاوت نہیں کرتا۔ اللہ کی قسم اُس کی طلب میں لوگ اور زمانے تھک گئے۔ اور میں نے راتیں جاگیں اور اُس کے حاصل کرنے کے لیے دنوں اور مہینوں کو میں نے فنا کر دیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کی معرفت مجھ پر کھولی جس کی میں نے تم سے وضاحت کی ہے پس اللہ کے راز کی حفاظت کرو۔ اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔

اور جانوں اے ملک الزمان کہ اس علم کا اول اصول کی معرفت ہے پھر مفتاح شریف کی معرفت ہے اور وہ چھپا ہوا وہ راز ہے جس کی حکماء مخالفت کرتے تھے اس بات پر کہ اسے مکمل نہ کریں۔ بلکہ اُسے رمز اور ایماء کے ساتھ چھپا ہوا راز لکھیں۔

اُس نے کہا کہ نرگس کا پھول اور وہ پتھر لو جس کے میرے باپ نے اجازت دی کہ اُسے ایک درہم یا دینا کے ساتھ فروخت کیا جائے۔ اور اُس کی اول کے ساتھ مراد مطابقت کے ساتھ روح ہے۔ اور دوسرے ادنی حکماء اس طرف گئے ہیں اور یہ نفس ہے پس بے شک وہ دونوں عمل کے بعد ہی اکٹھے ہونگے۔ اور اُس کا نام رکھا گیا قوم کا پارہ اور قوم کا سونا۔ اور جسے حکماء نے تدبیر سے مخفی رکھا میں تمہارے لئے ظاہر کروں گا۔ علم پر خوف کی وجہ سے کہ وہ جاہل کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔ وہ زمین میں فساد برپا کرے گا۔ اور کھیتوں اور نسل کو ہلاک کرے گا۔ جو کچھ تم نے دین اور تقوی سے اُس میں جانا ہے۔ اور ہم اللہ عظیم لطیف سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں حق کے راستے کی طرف ہدایت دے۔
اُس نے کہا جو کچھ تم نے تل میں سے تھوڑے کے ساتھ نفس سے خوشی کے ساتھ چاہا۔ اس حساب کے ساتھ کہ رطل (وزن) کی قیمت چار درہم ہو۔ اور اُس پر وہ چابی مارو جس کی تو نے تدبیر کی پھر تم کالا' نیلا' پیلا اور سفید دھواں کرو۔ پھر تم صاف کرو تو ثابت ہو جائے گا۔ اور وہ مراکشی کے قول کا معنی ہے عقاب میں سے تمہارے عقرب (بچھو) پر پھر اُسے چابی میں سے دوسری مرتبہ ہلاؤ بے شک وہ

یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ثابت ہوگا اور نہیں جلے گا۔ اور یہ سب ایک ساعت میں ہوگا۔ پس جب ایسا ہو جائے تو دھاگے کو دھونے کے بعد اُسے آگ کی جگہ پر رکھو۔ اور اُسے گرم کرو یہاں تک کہ اُس پر سرخ رنگ کے تیل سے قطرہ پڑے پھر وہ اپنے وقت پر پتھر ہو جائے گا۔ پھر اُسے دوسری دفعہ پہلی چابی سے گرم کرو۔ بے شک وہ شہد کی طرح ہو جائے گا جسے نفس سے ایک میں جمع کیا اور روح میں سے تین پس تم آگ کی گرمی پر ملاؤ وہ سرخ پانی ہو جائے گا اُس کے لیے ایسی شعاع ہوگی جو ابصار کو لے لیتی ہو اور اے ملک الزمان جب تو اس مرتبہ تک پہنچ جائے تو اللہ کے لیے شکر کے طور پر سجدہ کرو پھر سونے میں سے جتنا چاہو گرم کرو اور اس پر یہ پانی ڈالو بے شک وہ تابنے کی طرح چمکے گا۔ اُسے دوسرے دفعہ گرم کرو اور اُس پر مفتاح اول ڈالو۔ بے شک وہ تیل کی طرح ہو جائے گا۔ جیسے ایک اور مذکورہ چار کے درمیان اکٹھا کیا اور اُنہیں آگ میں رکھو تو وہ شمع کی طرح ہو جائے گا۔ اُس میں سے تھوڑا زیادہ پر ڈالو اور وہ اُن کے قول کا معنی ہے نہیں سونا مگر اُس کے لیے جو جائے۔ یعنی سونا بنانے کا عمل جان لے لینا ہے۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز کی طرف دیکھو جو عقل کے زیادہ قریب ہے اور جو بہت عقلوں سے دور ہے اور میں نے تیرے لئے سرخی کے عمل کی وضاحت کی ہے۔ جہاں تک سفید کا تعلق ہے وہ عقاب کے ساتھ عقرب کی غیر ہے۔ اور سونا چاندی روح کے ساتھ ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی فتاح (کھولنے والا) ہے۔

مغربی مفتاح

اُس نے کہا سرخ شورہ سے ایک حصہ لو اور مقلی (الکلی) نمک کا ایک حصہ اور نوشادر کا

ایک حصہ۔ پس شورے کو کوٹنے اور باریک کرنے کے بعد بھونا جائے پھر اُسے روٹی کے ٹکڑے میں رکھو۔ اور اُسے برتن میں پکانے کے بعد صبح کے وقت نکالو۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو پھر اُسے برتن میں قطرہ قطرہ ڈالو اور اُسے آگ پر چڑھاؤ وہ سفید ہو جائے گا۔ اُسے انڈے کی سفید کے ساتھ کوٹ کر ملاؤ اور اُسے دھوپ میں رکھو یہاں تک کہ اُس کی مثل ہو جائے پھر رات بھر اُسے دفن کرو پھر اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نمک کو مدبر کرو۔ جہاں تک نوشادر کا تعلق ہے تو اُسے پانی کے ساتھ حل کرو۔ اور آگ کے ساتھ رکھو اور ایک دفعہ سفید جو صورت پانی کے قطروں کیساتھ اُسے گوندھو یہاں تک کہ وہ اُسے پی جائے۔ پھر دوبارہ اس طرح لوٹاؤ یہاں تک کہ وہ اُس کے وزن کو پی جائے۔ پھر نرمی کے ساتھ اُسے دفن کرو پھر لوہے لگے زعفران کے ساتھ اُسے اُس کے وزن کے حصے پر باریک کرو۔ پھر کئی دفعہ اُسے اوپر اٹھاؤ یہاں تک کہ تمام تینوں اجزاء جمع ہو جائیں۔ اور اُنہیں کوٹو یہاں تک کہ باہم مل جائیں۔ پھر جانور کی آنتوں میں رکھو پھر رات کے وقت اُسے بارش میں معلق کرو۔ پانی حل ہو جائے گا۔ پھر اُسے آگ پر ڈالو ایسا نمک ہو جائے گا جیسے اُس نے سرکے کے ساتھ ڈھانپ لیا یا چونے کے گرم پانی کے ساتھ۔ پھر اُسے دھات کے برتن میں عام آگ پر کرو۔ وہ تبدیل ہو جائے گا۔ اور تیل کی طرح اترے گا جیسے تل۔ پس اس بات کی احتیاط کرو کہ تم اُسے اپنے ہاتھ سے چھوؤ۔ بلکہ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ پھر سرخ بچھو کو آرام کے ساتھ کوٹو تاکہ وہ کوٹنے کی حرارت سے جل نہ جائے یہاں تک کہ وہ خاک ہو جائے گا۔ پھر اُسے دہکتی ہوئی آگ پر لوہے کے برتن میں رکھو۔ اس تیل میں سے قطرہ قطرہ ڈالو پھر سیاہ نیلا اور سرخ دھواں نکلے گا۔ پھر اُس سے جو بھی ہوا اُسے لکڑی پر رکھو۔ پس تم دیکھو گے کہ وہ چمکے گا۔ اور بجلی کی طرح چمکے گا۔ اُسے سفید مٹی کے ساتھ کوٹو۔ نظروں کو اچک لے گا۔ پھر دھوئے ہوئے اوقیہ کے وزن جتنا آگ کی جگہ پر رکھو جب گرم ہو جائے اور ملے اُس مٹی سے ایک حصہ اُس پر ڈالو ذبح ہوئے بیل کی آواز آئے گی۔ پس اُس سے مت ڈرو

یہاں تک کہ اُس کی حرکت سکون میں آئے اور ثابت ہو جائے۔ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پس جب تم خالص چاندی کی سفیدی کی چمک کا اردہ کرو تو ایک درہم لو۔ اور اُسے آگ پر کرو یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اُس پر اُس خربوزے میں سے ڈالو۔ چونے کی طرح ہو جائے گا اُسے کوٹو۔ اور درھم برابر پھول کی کونپلوں کو ہلاؤ اور اُس پر مذکور درھم ڈالو۔ خالص ہو جائے گا۔

اور جب تم سرخی کا ارادہ کرو سورج کی دھوپ سے ایک درہم مدبر کرو۔ جیسے چاند سے مدبر کیا گیا۔ وہ چونے کی طرح ہو جائے گا۔ اور قمر کے درہم کو ہلاؤ۔ اور اُس پر درہم مذکور ڈالو۔ شمس کی طرح بدل جائے گا۔ پس اللہ کا شکر ادا کرو۔

شمسی صفت جس کے وصف میں انہوں نے تعریف کی رطل (آدھ سیر ۴۰ تولے) کا چوتھائی لوہے کا برادہ لو جو کھانے کے نمک اور گرم پانی کے ساتھ حل کیا ہوا ہو۔ اُسے اس کے ساتھ دھوؤ یہاں تک کہ چاندی کی طرح سفید ہو جائے۔ پھر اُسے چاند کی رات میں لیموں کے پانی میں رکھو۔ اور اُسے سہاگے میں ڈالو۔ اور اُسے چھ ساعات کے وقت رکھو۔ پھر اُس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا گندھک ملاؤ یہاں تک کہ دو رطل (وزن ہے) پی جائے۔ پھر اُسے پختہ لکڑی کے ساتھ پہلے اول کے ساتھ پلٹاؤ۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس مخلط نہ ہو۔ پھر اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نصف رطل نوشادر باریک کرو۔ پھر پانی کے ساتھ اُسے پیالے میں رکھو۔ پھر صاف سینگھ کے ساتھ اُسے کھینچو۔ اور جم جانے تک چھوڑو۔ پھر آگ پر اُسے پکاؤ۔ بعد میں یہ کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو اور اُسے دوسری دفعہ پکاؤ۔ اور اسی طرح تیسری دفعہ۔ پھر اُسے برتن میں ڈالو۔ آخری ملے ہوئے حصے کے ساتھ قوی کرو۔ پھر چار ساعات اُسے دفن کرو اور اُسے نکالو۔ تم اُسے زرد پاؤ گے۔ پھر اُسے اٹھاؤ۔ پھر اُسے جدید قبرصی سوڈے کے ساتھ کوٹو۔ اور اُسے دو یا تین انڈوں میں

ڈالو۔ بعد اس کے جو کچھ صبح کے وقت تک اس سے نکلے۔ اور باہر سے سفیدی لتھیڑو (لیپ کرو) اور اُسے عشاء سے صبح تک دفن کرو۔ اور پھر اُسے نکالو۔ اور جو کچھ اُس میں ہے اُس سے دو اوقیہ (وزن) لو اور مذکورہ لوہے کا مدبرہ برادہ دو اوقیہ اور مذکور مدبر نوشادر چار اوقیہ۔ تمام کو باریک کرو۔ اور اُسے پختہ لمبی شیشی میں عمل تک رکھو اور شیشی کے ڈاٹ کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل اور تمام چیزیں) کرو پھر مٹی کی بھٹی میں کرو۔ اور آگ ڈالو یہاں تک کہ جو کچھ اُس میں ہے وہ اوپر آئے۔ پھر اُسے اتار لو یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ جو کچھ اوپر اٹھنا ہوا اوپر اٹھ آئے۔ اُسے کوٹو پھر اُسے دوسری اور تیسری دفعہ اوپر اٹھاؤ۔ اور اوپر اٹھنے والے حصے کو لے لو اور نیچے بیٹھ جانے والے حصے کو چھوڑ دو۔ اور اُسے گرم پانی میں حل کرو۔ جیسے (اُس کا ذکر) آئے گا۔ اُسے کوٹنے کے بعد شیشی میں رکھیں۔ اور سوتی کپے کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل) کرو۔ پھر رنگ اور بکری کی کھال کے ساتھ گوندھو۔ پھر شیشی میں سرف کرو الگ کرنے کے بعد اور اُس پر کھال کا ٹکڑا کرو اور اُسے سوتی کپڑے کے ساتھ ملاؤ۔ اور اُسے آواز دینے والے برتن میں رکھو۔ بھٹی پر تانبے کی دیگ رکھو جس میں تیسرا حصہ پانی ہو اور برتن کے نیچے سے سوراخ ہوں۔ اور اُس میں کھجور کا پتہ ڈالو اور اُسے ردی حصے میں ملاؤ شیشی میں ڈالو۔ اور دیگ کے ملے ہوئے حصے کو مٹی کے ساتھ مضبوط کرو۔ اور آگ کے ساتھ بند کرو پس برتن سے بچے ہوئے کی طرف بخار اُٹھے گا۔ پھر تم شیشی کو گرم کرو۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ حل ہو جائے گا۔ پس لوہے کے برتن کو ایک طرف گرم کیا جائے اور اُس پر نقطے لگائے جائیں۔ بھاری ہو جائے گا۔ پس چاندی پگھلا کر سانچے میں ڈالو اور اُس پر اس میں سے ڈالو۔ سورج کی طرح (رنگ) ہو جائے۔

عظیم شریف تیل کا ذکر

ایک رطل (بارہ اقیہ) پکایا اور حل کیا ہوا کھانے کا نمک باریک کرو۔ اور عقاب بلوری پکایا ہوا حل کیا ہوا ایک رطل اور محلول پکایا ہوا کھاری نمک ایک رطل اور حل کیا ہوا پکایا ہوا نسر احمر تنہا اور ملایا ہوا ایک رطل اور اُن کو سفید خوشگوار پانی کے ساتھ گوندھو۔ اور اُن کو سات دفعہ دفن کرو۔ پھر اُس کے لیے عقاب سے وزن جمع کرو۔ اُن پر پانی ڈالو اور انڈے کی سفید کے ساتھ گوندھو اور پہلے کی طرح اُن کو دفن کرو پھر اُن کا وزن کرو اور عقاب کے پورے سے جو کم ہو جائے یہاں تک کہ پہلے کی مثل وزن پورا ہو جائے۔ اُن کو کوٹو۔ اور بارش کے نیچے شیشے کے برتن میں رکھو شریف تیل حل ہو جائے گا۔ لیکن اس بات سے احتیاط کرو کہ تم اُسے ہاتھ سے مس کرو۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ پتھروں، ہرن اور تمام معدنیات کو حل کر دیتا ہے۔ اور آگ کے بغیر عبد مقصود کو حل کر دیتا ہے اور تم علم صفت میں عجیب و غریب کرو گے۔ قمر کے برادے کے درہم سے اوقیہ ایک درہم عبد اور ایک درہم مریخ کا برادہ اور قلعی کا برادہ ایک درہم۔ وہ حل ہو جائیں گے۔ اُس میں سے اُس مرکب پر ڈالو۔ زندہ اور راز کے لیے اور اُس کے رازوں سے بدل جائے گا۔ جب تم عراقی کتیرہ باریک کرو۔ اُسے پانی پلاؤ اور تین دفعہ اُسے روشن رکھو۔ عبد میں سے ہزار پر اُسے سے درہم ثابت ہو جائے گا اور اُس کے رازوں میں سے ہے کہ کتیرہ کی طرح تم نے ہڑتال کو مدبر کیا۔ اور اُس سے تم نے ہزار زہرہ پر ڈالا اور ہزار عبد پر۔ خالص ہو جائے گا۔ اور اُس کے رازوں سے ہے جب تم نے شنگرف کے ساتھ عمل کیا۔ بے شک وہ ثابت ہو جائے گا۔ اُس سے ایک درہم چاندی کے باقی حصے پر ڈالو۔ وہ سرخ ہو کر چمکے گا۔ اُس سے باقی چاندی پر درہم بدل جائے گا۔ اور یہ قلیل کثیر سے غنی کر دے گا۔

گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر

چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا

اُس نے کہا کہ یہ تمام امراض کے لیے نفع دینے والی دوا ہے۔ اور تلوں سے نکلے ہوئے صاف گندھک کو جب تک چاہو ہلاؤ۔ اور اُسے بکری کے دودھ میں ڈالو اور دس مرتبہ اُس کے لیے دودھ کی تجدید کرو۔ پھر اُس کی مثال بارود سے اُسے کوٹو۔ اور اُسے تیز آگ پر شیشی میں رکھو یہاں تک کہ وہ جلے اور بچے ہوئے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور کوٹنے کا عمل تین دفعہ دھراؤ۔ اور نرم آگ پر اُسے شیشے کے برتن میں کرو۔ اور اُسے مشہور صابن کے جھاگ میں غرق کرو۔ پس وہ سرخ ہو جائے گا اور اُس کی علامت بڑی ہوگی۔ اور جب اس میں بال واقع ہوگا اُسے کھا جائے گا اور پر پگھلائے گا۔ پس جب پانی اوپر آجائے تو اُسے لکڑی کے ساتھ حرکت دو پس اُسے شیشے کے برتن میں منتقل کرنے کے ساتھ تمام تیل اوپر آجائے گا اور اُسے ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ سورج کے قوام میں جم جائے گا پس یہی وہ گندھک کا تیل ہے۔ بے شک وہ ارواح کو ثابت جواہر کو حل اور پہلے اجساد کو صحیح کرتا ہے اور اُسے کمال کے رتبے تک تبدیل کر کے بھاگنے والے نفوس اور ارواح کی حفاظت کرتا ہے۔ اُنہیں ثابت رکھتا ہے اور مضبوط کرتا ہے بے شک وہ مال کے لحاظ سے خزانوں کو پر کرتا ہے۔ اور وہ علم المیزان میں داخل ہوتے ہیں اور جس چیز کا وہ ارادہ کرتے ہیں اللہ اُن کے منافع کے ساتھ اُن پر کھول دیتا ہے۔ اُس کے ساتھ عجیب اسرار سے عقلیں روشن ہوتی ہیں۔ پس جب وہ شمس اور قمر کا خوشبو والا (جزء) بناتے ہیں اور اُسے اس تیل کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اگر ایک قمر اوقیہ (وزن

ہے) قلعی ہو تو ایک ساعت میں مضبوط صالح اور فعال ہوگا۔ راز سے نکلتا ہے۔ اور اگر ایک شمس دس قمر پر ہو تو چمٹانے سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ اُنہوں نے حل کیا اور اُسے مضبوط کیا تو عمل میں ترقی ہوگی اور اللہ صحیح کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا

اُس نے کہا کریم پختہ پتھروقت کے لیے مضبوط برتن میں رکھو اور ڈبونے کے ساتھ اُسے ملاؤ۔ اور اُسے گھوڑے کے پیٹ میں دو ہفتے دفن کرو اور پانچ ساعتوں میں اُسے مقطر کرو یہاں تک کہ تمہیں رطوبت کا خیال نہ رہے۔ اُس کو باریک کرو اور اُس کے قطرے اُس پر ڈالو۔ اور سات دن اُسے دفن کرو۔ پس جب اُس کی رطوبت پی جائے تو اُسے ہاتھ سے چھونے سے احتیاط کرو۔ پھر بچا ہوا ایک مثقال (وزن ہے) شیشی میں لے کر بکھری ہوئی آگ پر کرو۔ یہاں تک کہ حرکت کرے۔ اس اکسیر سے اُس پر ایک قیراط (وزن ہے) ڈالو اور اُسے ڈبوؤ اور اس پر ایک ساعت صبر کرو۔ یہاں تک کہ مضطرب ہو جائے اور صاف پانی حل ہو جائے اور اس کے بعد اُسے جمایا جائے اور قمر کی طرح قرص ہو جائے گا۔ پس جب تم یہ علامت دیکھو تو اُس سے ۱۲۵ پر ایک کسی جسد سے پھینک دو۔ پورا تبدیل ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور فقراء و مساکین کو مت بھولو۔

قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ

تین اوقیہ (وزن ہے) قلعی ہلاؤ اور اندرائن کے پانی میں تین دفعہ تبدیل کرو۔ اور ہر دفعہ اُسے میٹھے پانی کے ساتھ دھوؤ۔ اور کھانے کا نمک اور اُس کے ساتھ ایک اوقیہ روح توتیہ (پتھر جس سے سرمہ بنایا جائے) اور تین درہم قمر ریال جمع کرو۔ اور اُن کو ہلاؤ۔ تو وہ بخار اور نیند میں چلنے کے مرض کے لیے مفید اور خالص قمر ہو جائے گا۔

الأقلام الروحانية من عهد آدم حتى الآن

القلم الأول لآدم عليه السلام

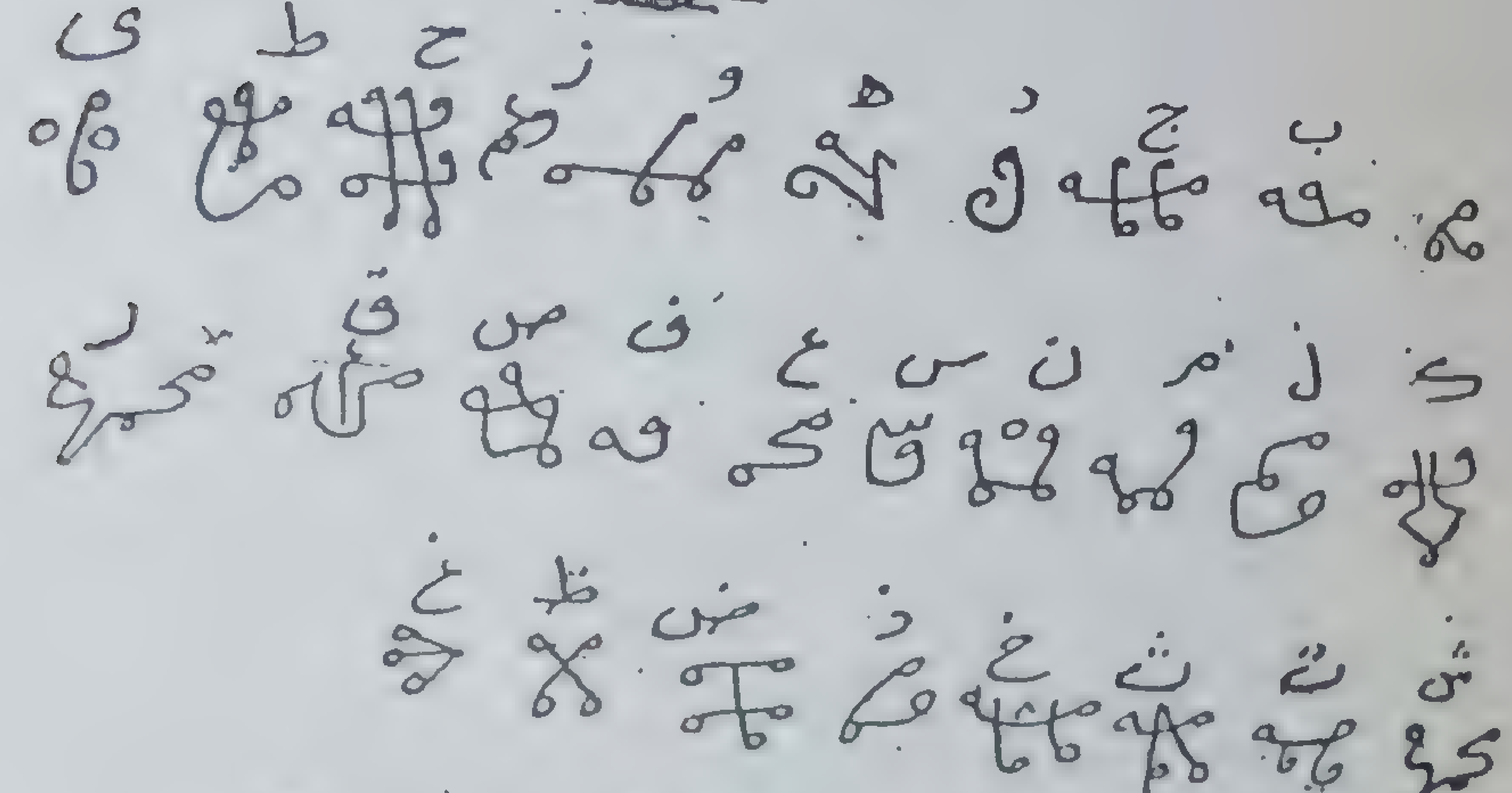

القلم الثاني قلم هابيل بن آدم

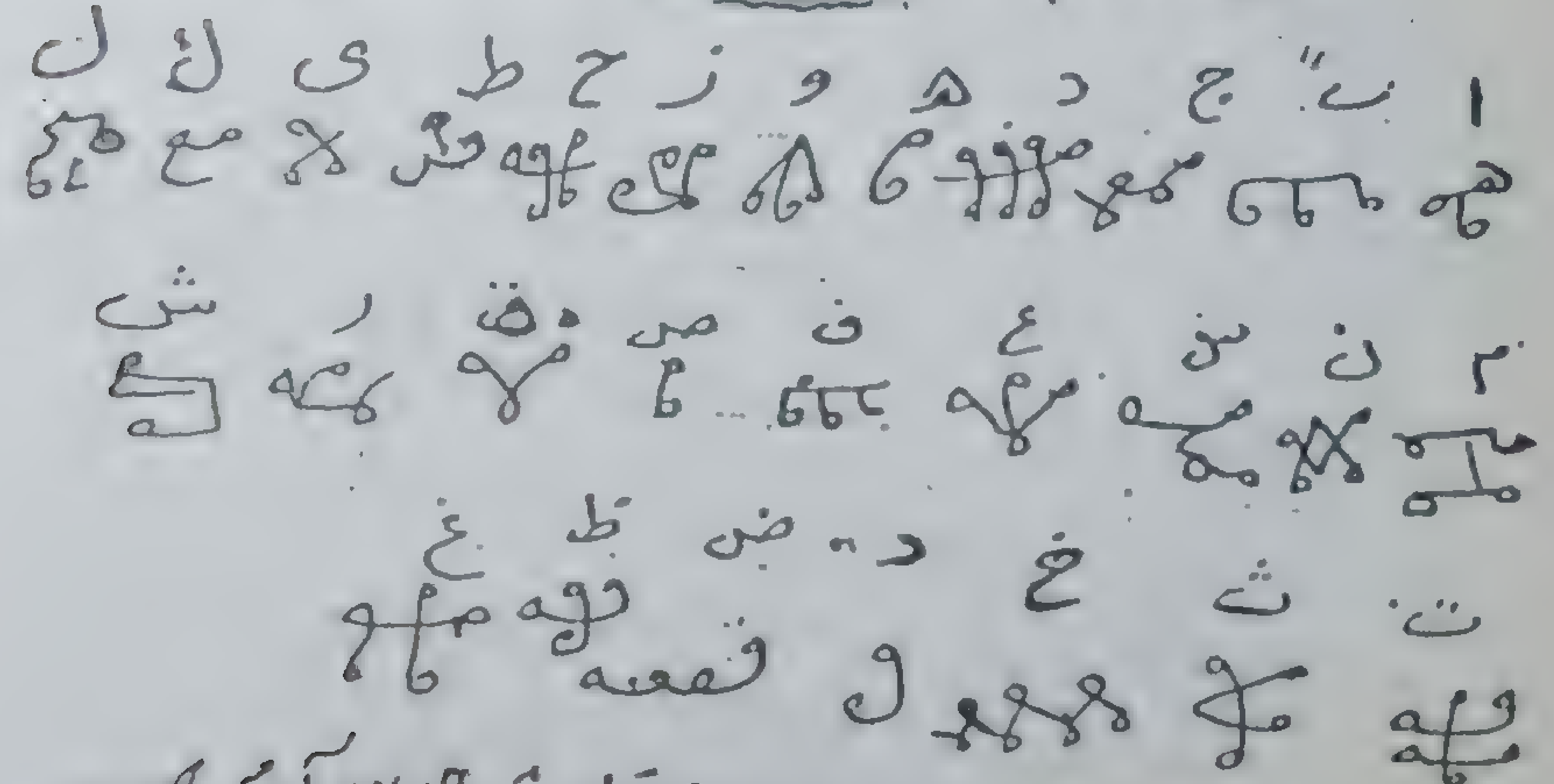

القلم الثالث قلم شيث بن آدم

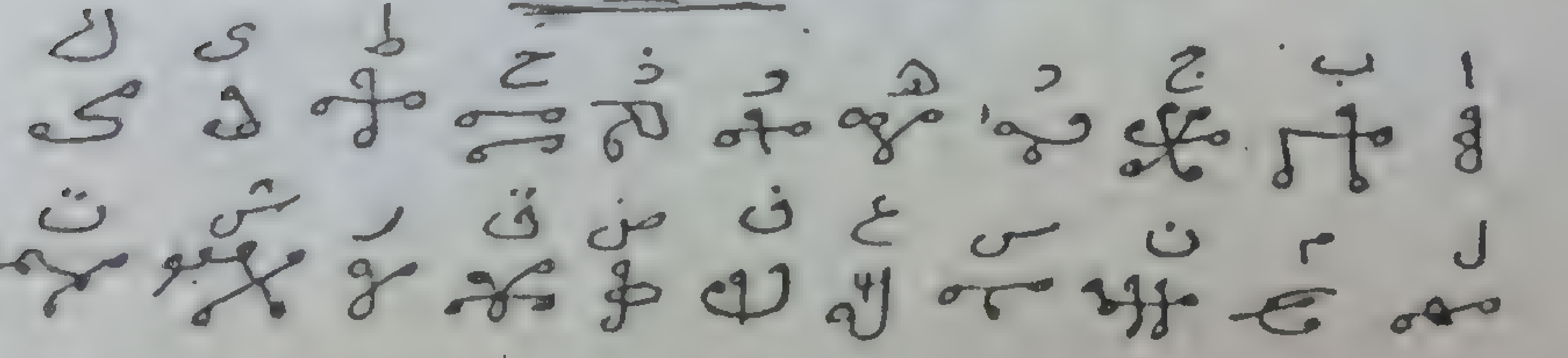

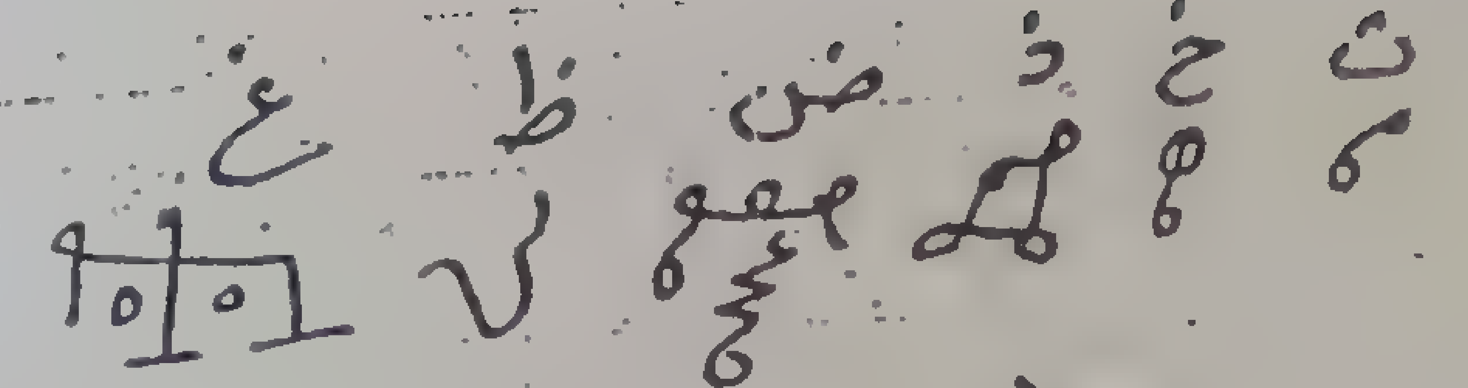

القلم الرابع قلم ادريس عليه السلام

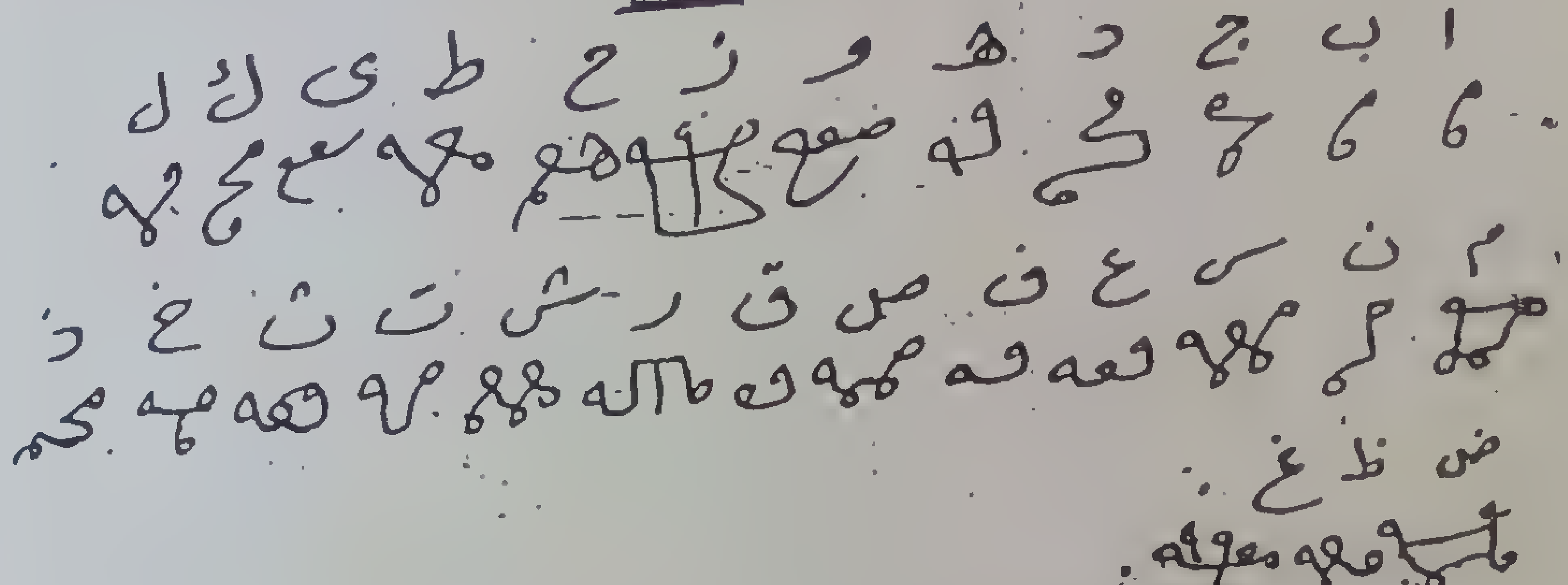

القلم الخامس الخزري وهو قلم نوح عليه السلام

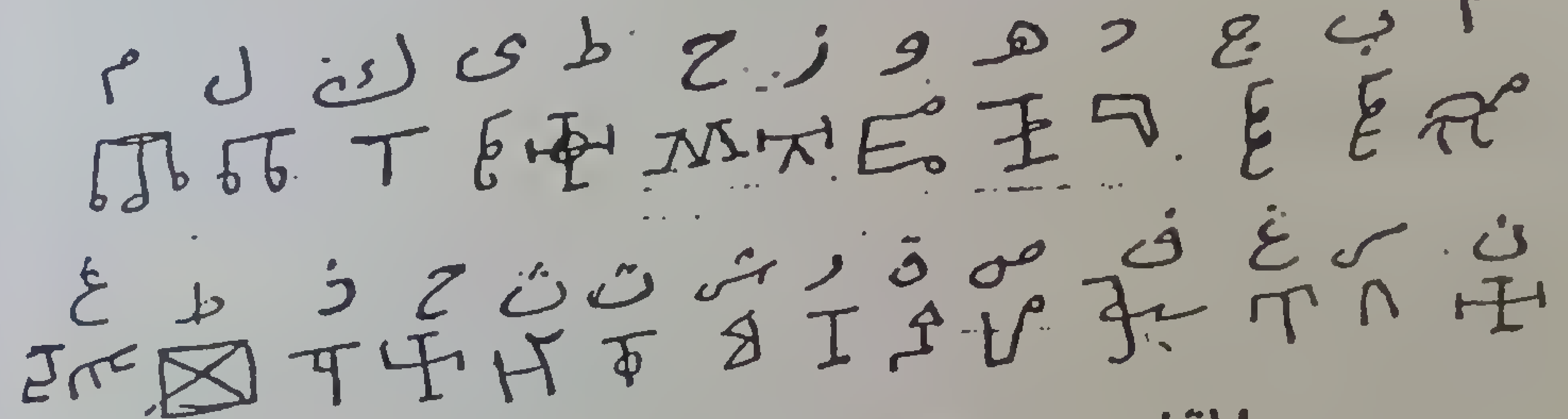

القلم السادس السائى وهو قلم سام بن نوح عليهما السلام

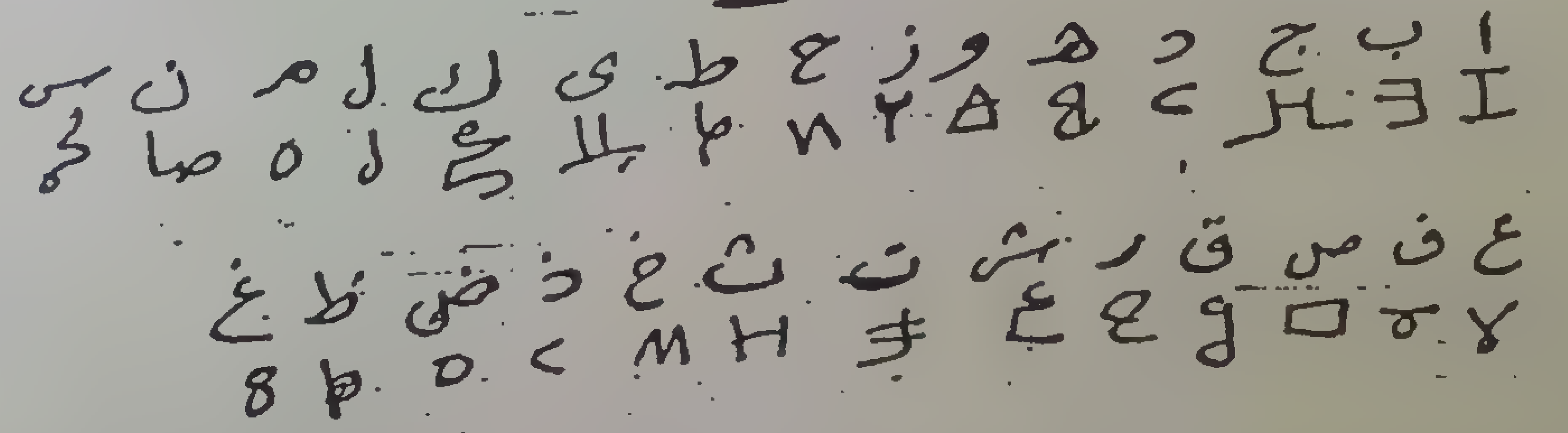

القلم السابع وهو الصيني وهو قلم يافث بن نوح عليه السلام

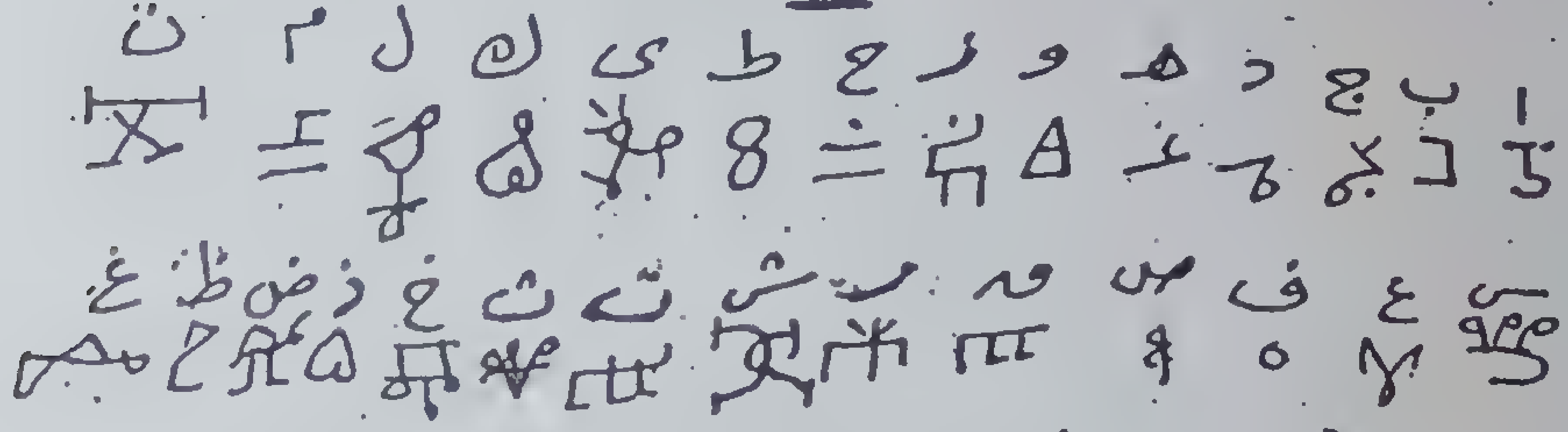

القلم الثامن الهندي وهو قلم حام بن نوح عليه السلام

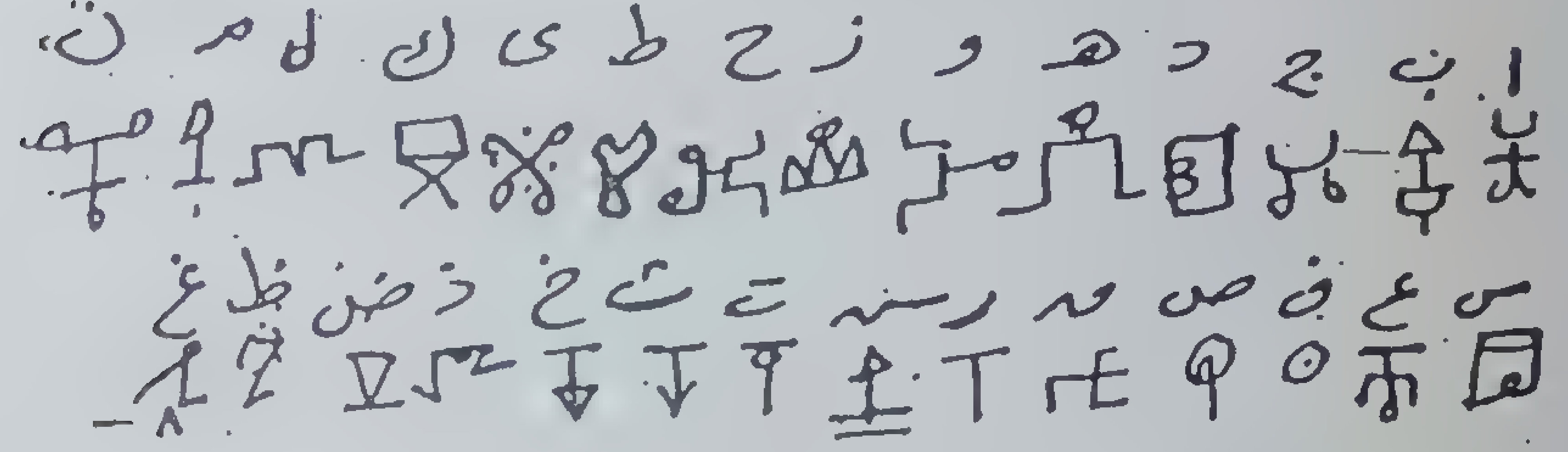

القلم التاسع البرهمي وهو قلم ابراهيم عليه السلام

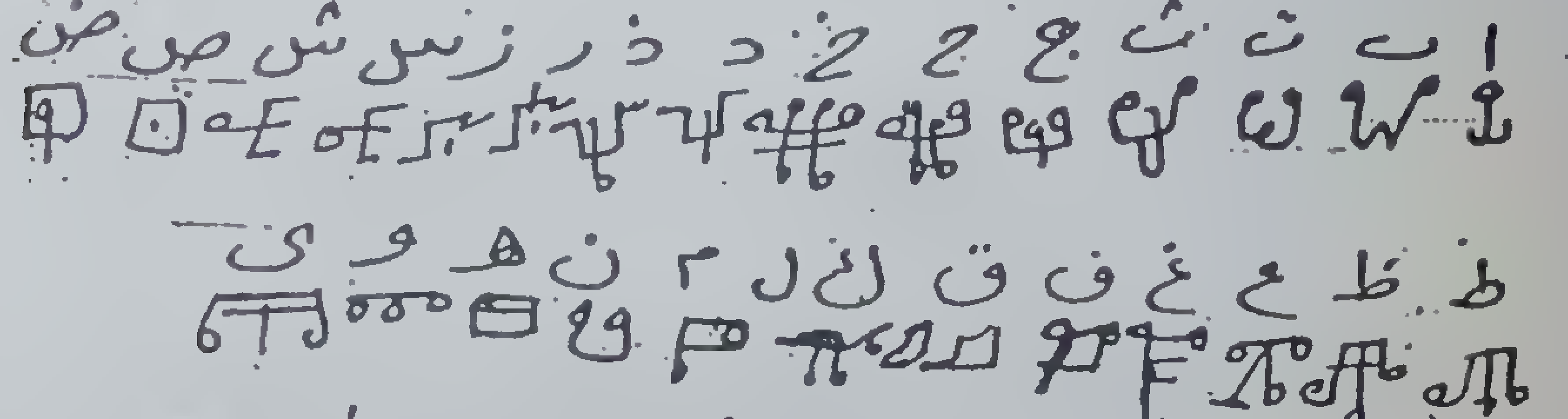

القلم العاشر اليوناني وهو قلم اسحاق عليه السلام

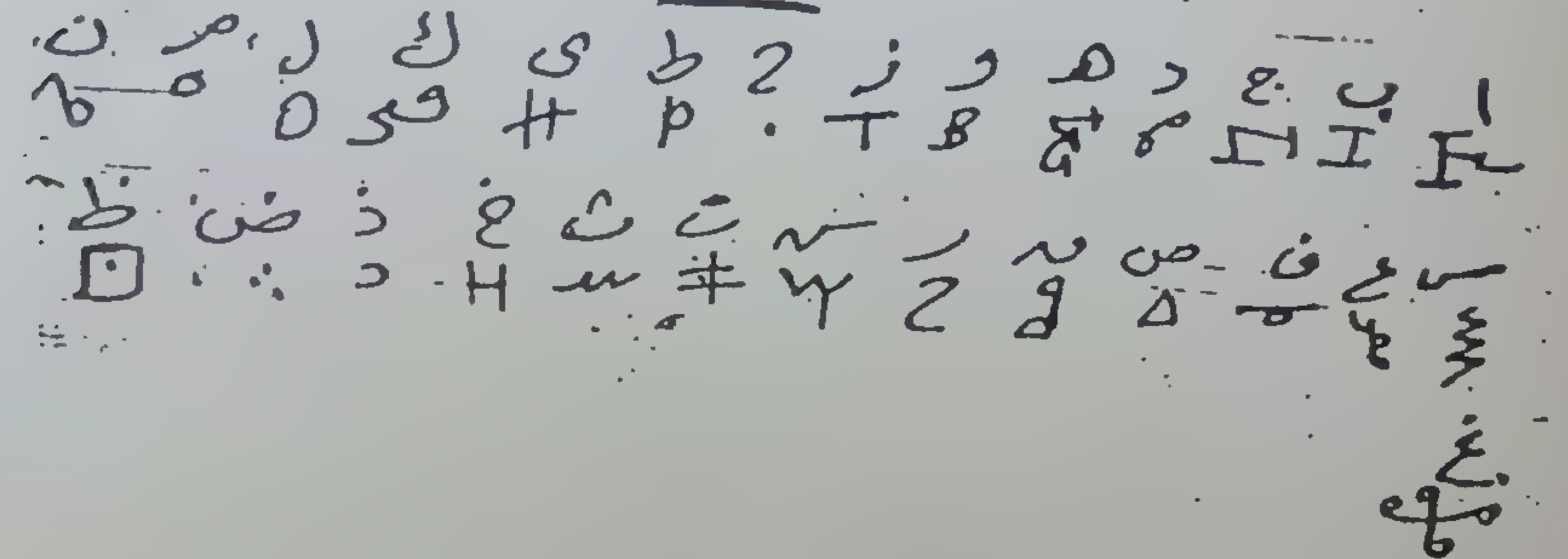

القلم الحادى عشر الصابى وهو قلم صاب

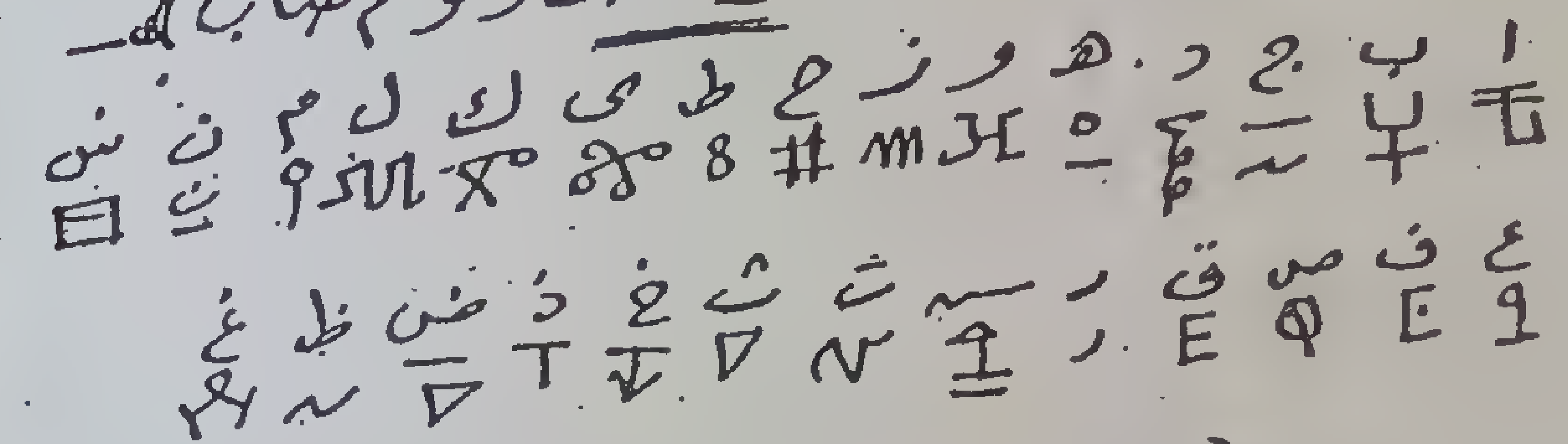

القلم الثانى عشر اليعفورى وهو قلم يعفور

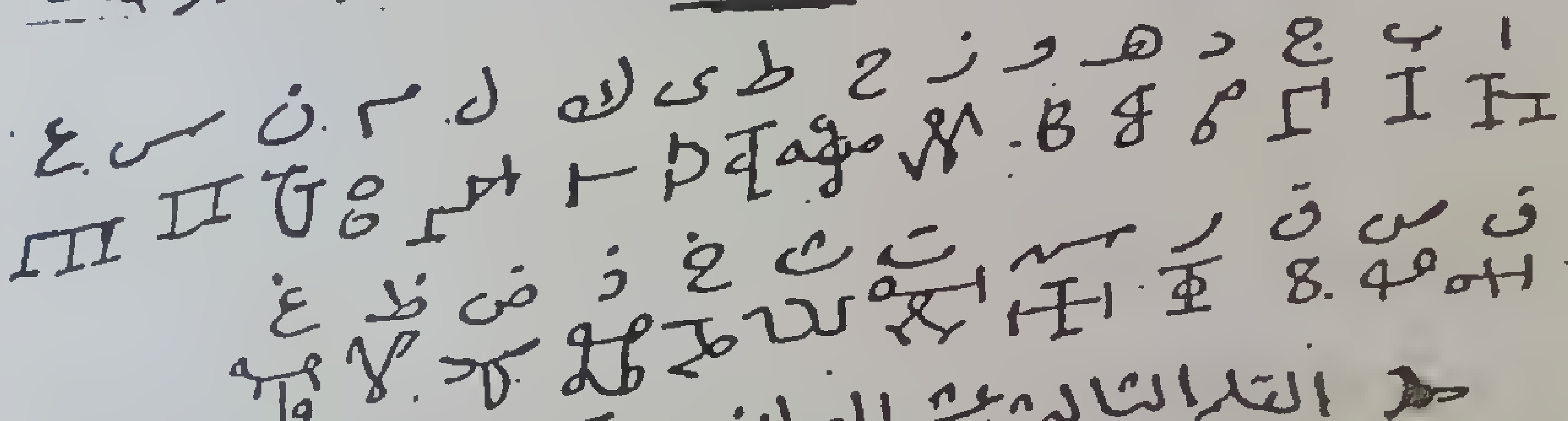

القلم الثالث عشر العبرانى وهو قلم موسى عليه السلام

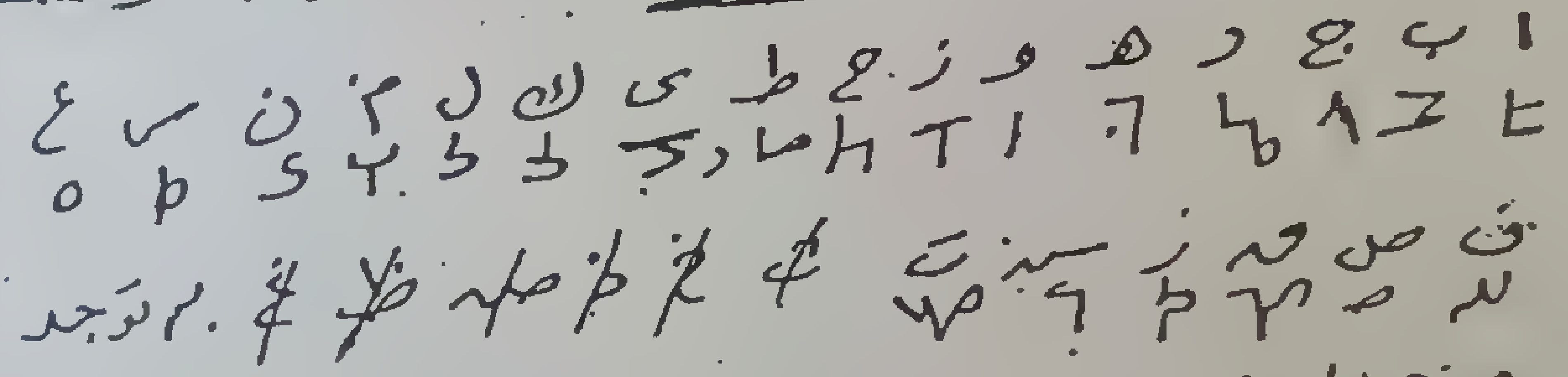

لا توجد هذه الحروف وعدد حروفه ٢٢ حرفا فقط.

سؤال مطلوب الإجابة عليه :- اقرأ هذه الطلاسم الآتية ؟

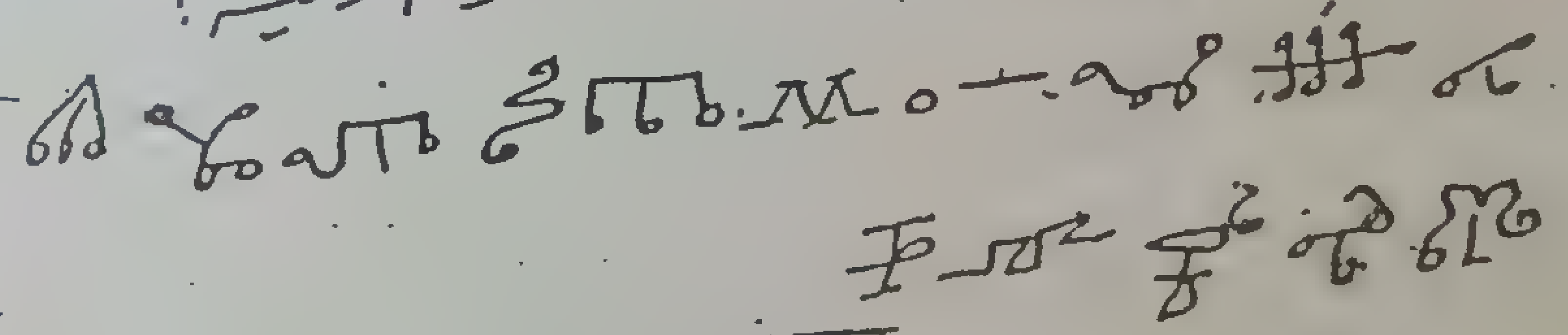

القلم الرابع عشر العزرى وهو قلم هارون عليه السلام

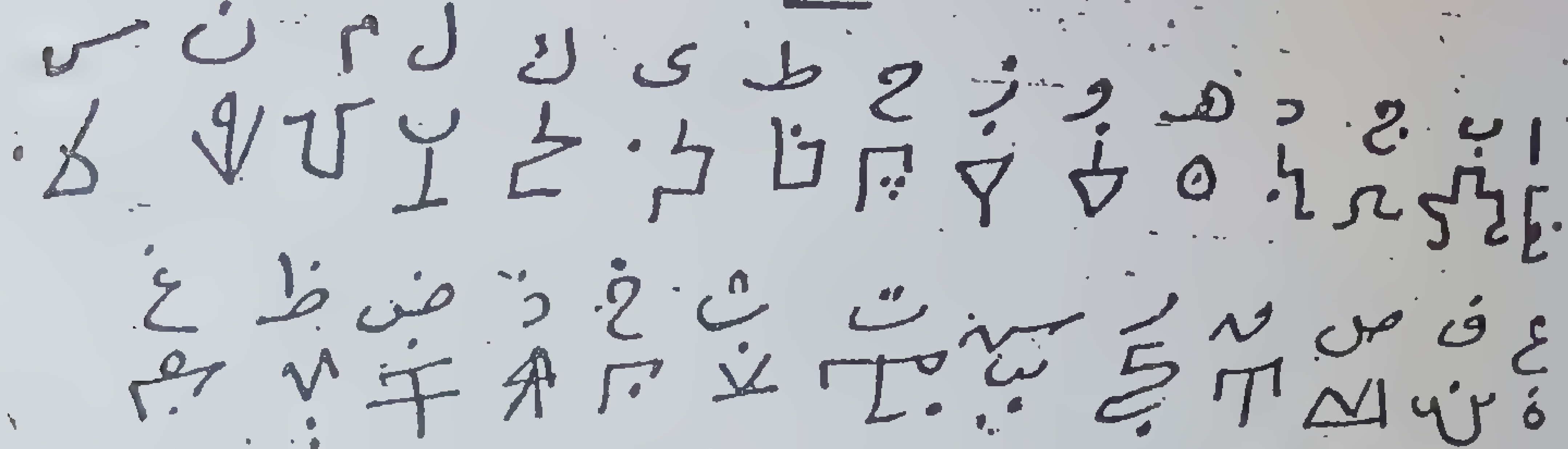

القلم الخامس عشر الحبرى وهو قلم داود عليه السلام

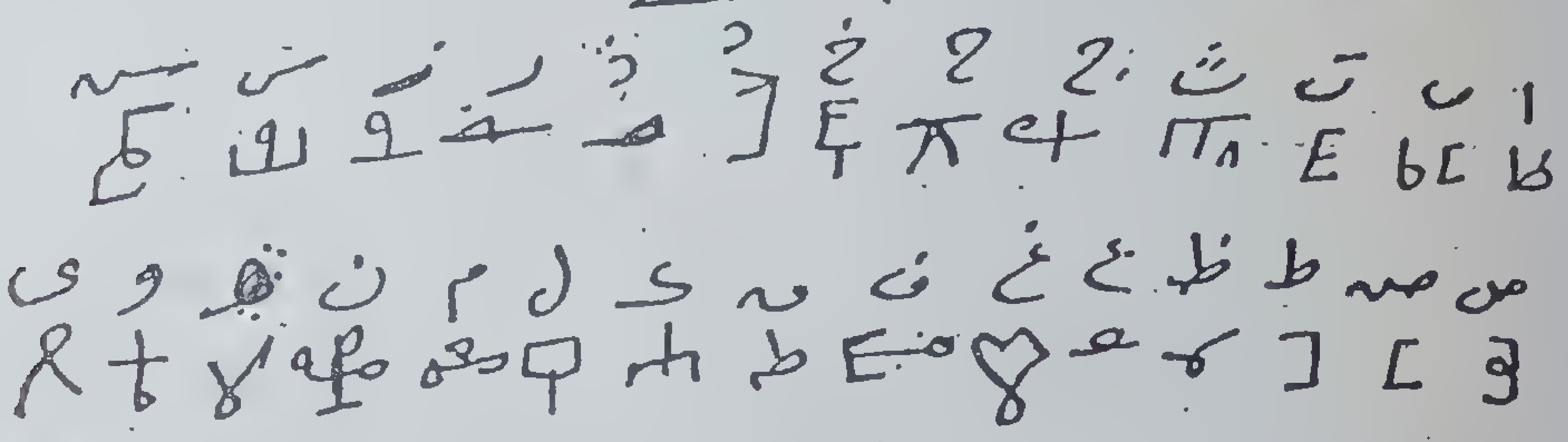

القلم السادس عشر الكاهنى وهو قلم سليمان عليه السلام

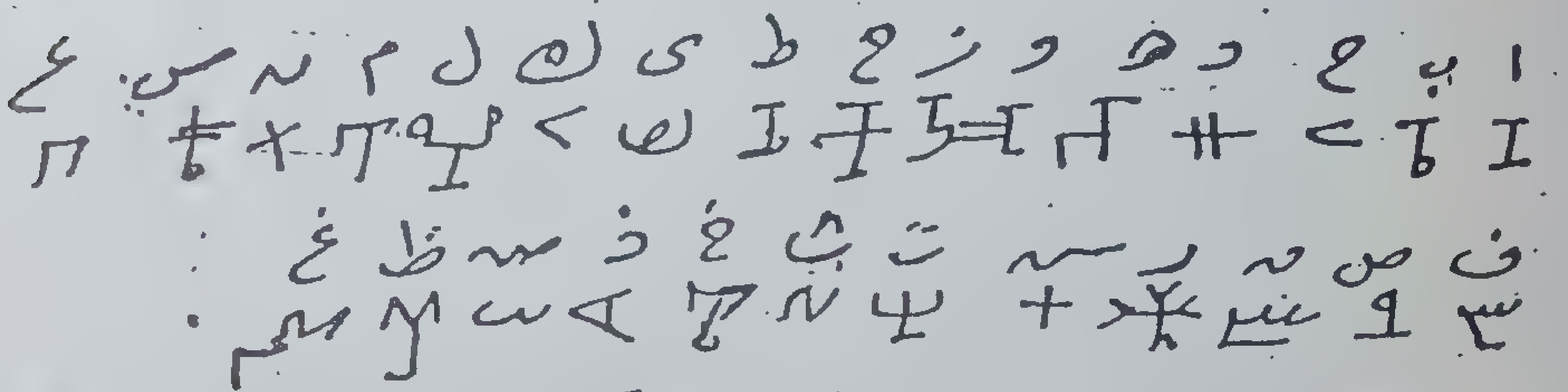

القلم السابع عشر الرومى وهو قلم عيسى عليه السلام

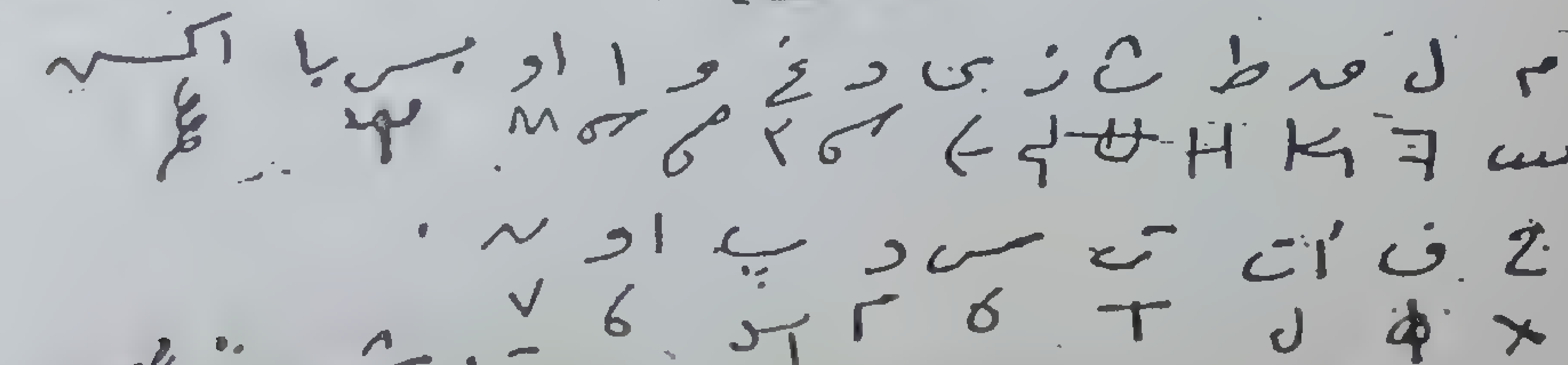

القلم الثامن عشر الافرنجى وهو قلم شمعون

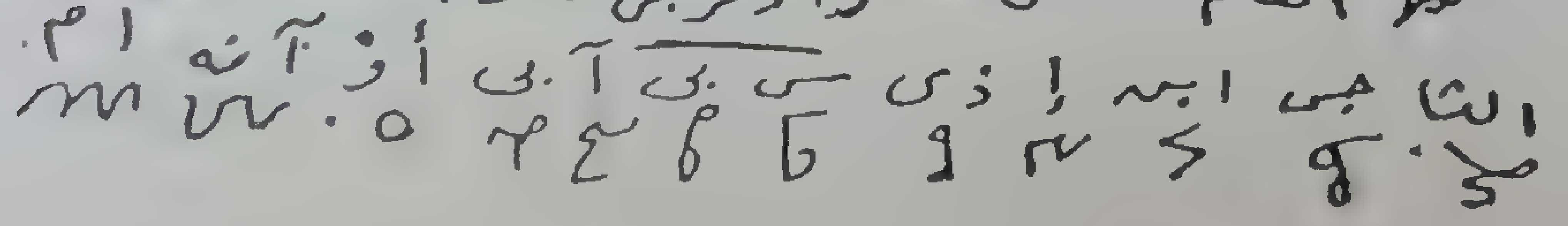

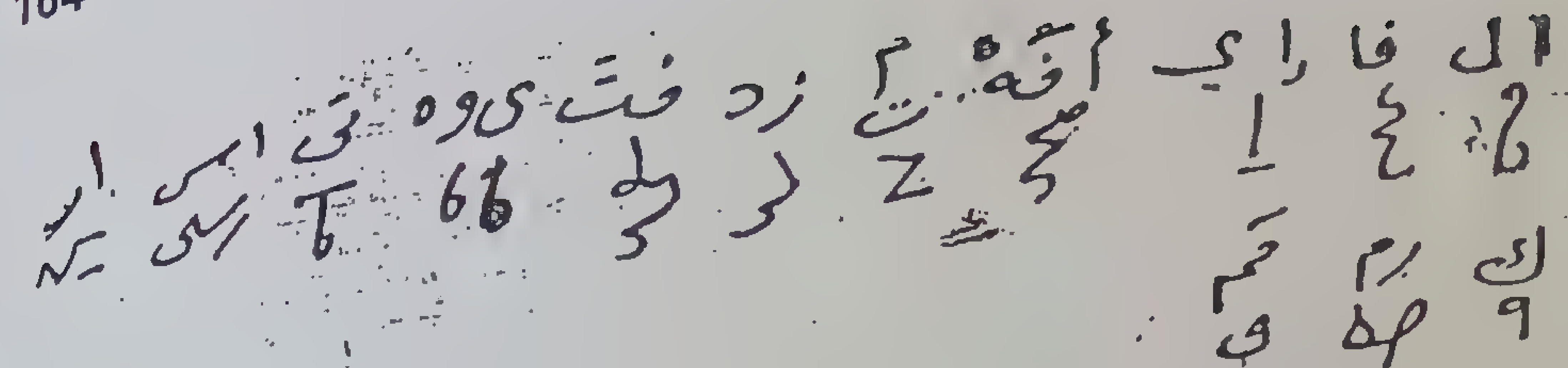

القلم التاسع عشر القبطي وهو قلم جرجيس

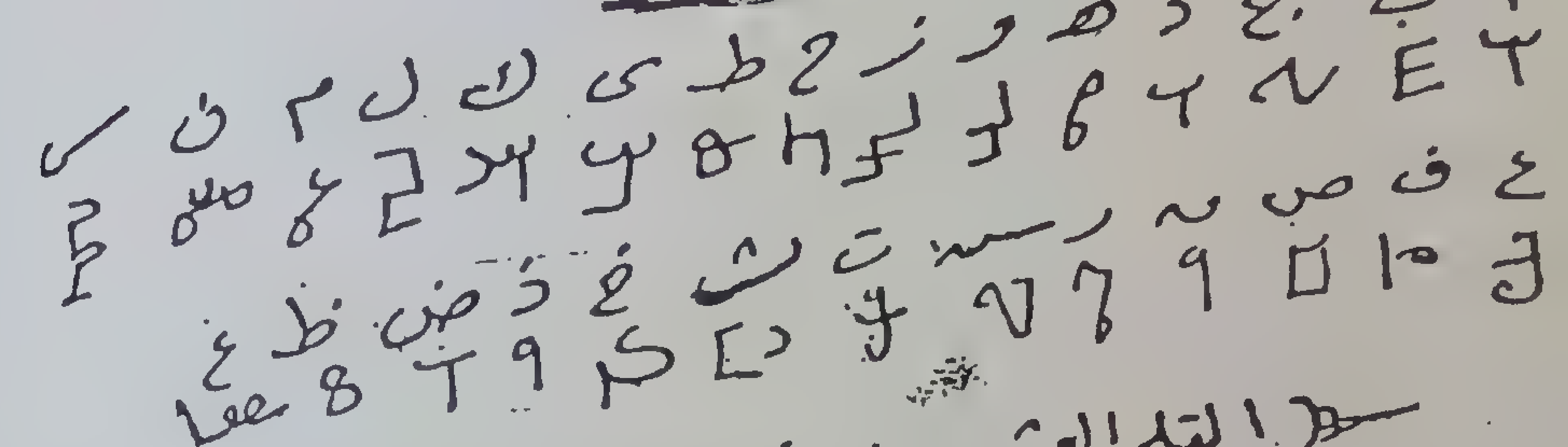

القلم العشرون الأرضي وهو قلم دانيال عليه السلام

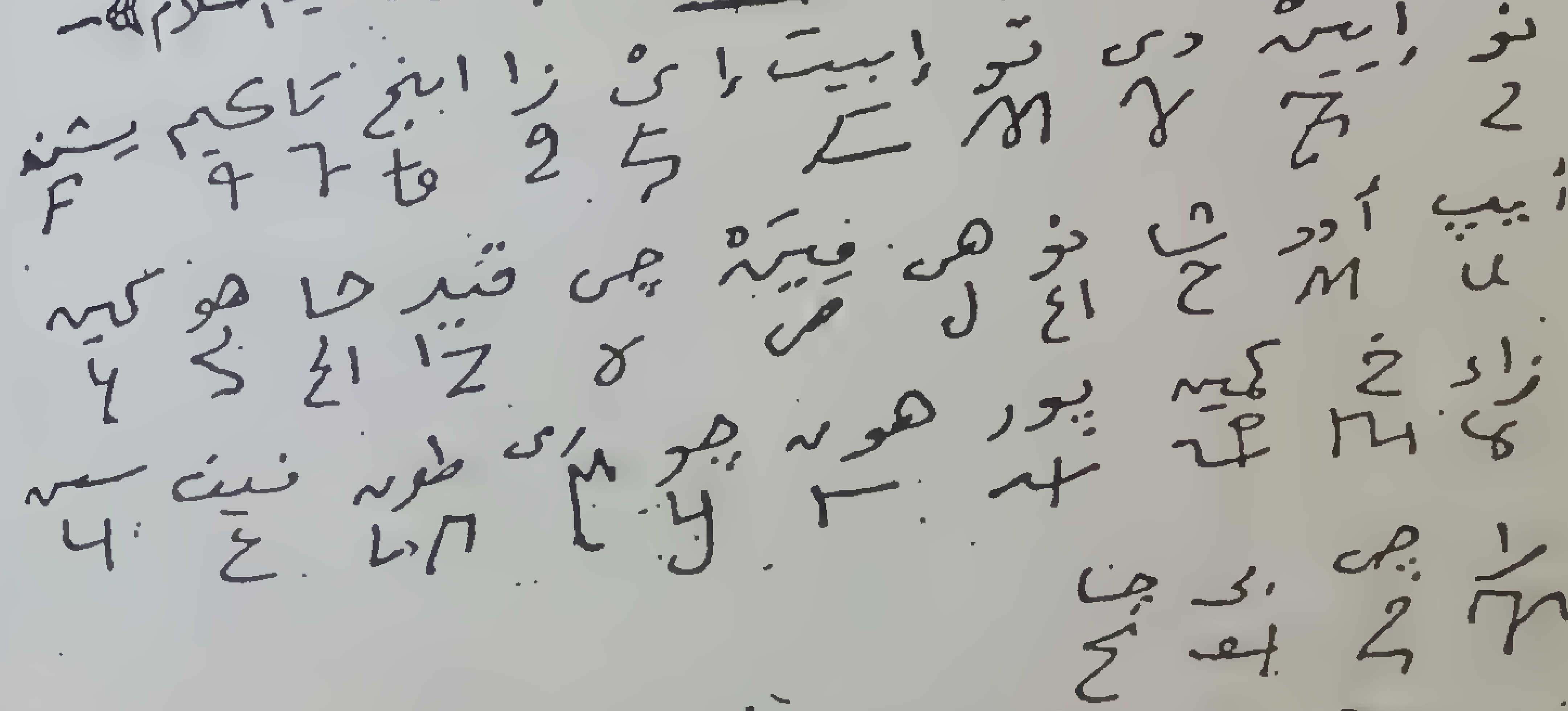

القلم الحادي والعشرون العربي وهو قلم سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

القلم الثاني والعشرون الكوفي وهو قلم علي بن أبي طالب رضي الله عنه

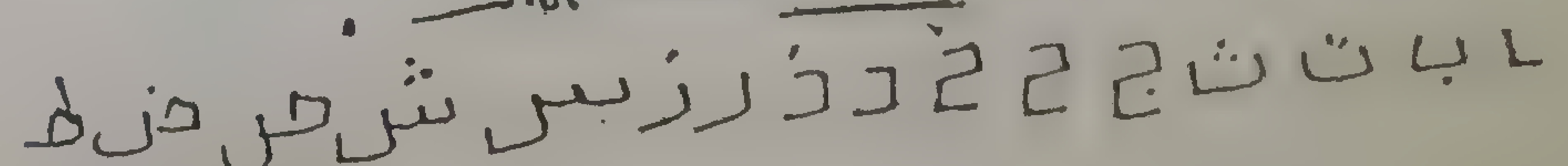

القلم الثالث والعشرون العراقي وهو قلم الحسين رضي الله عنه

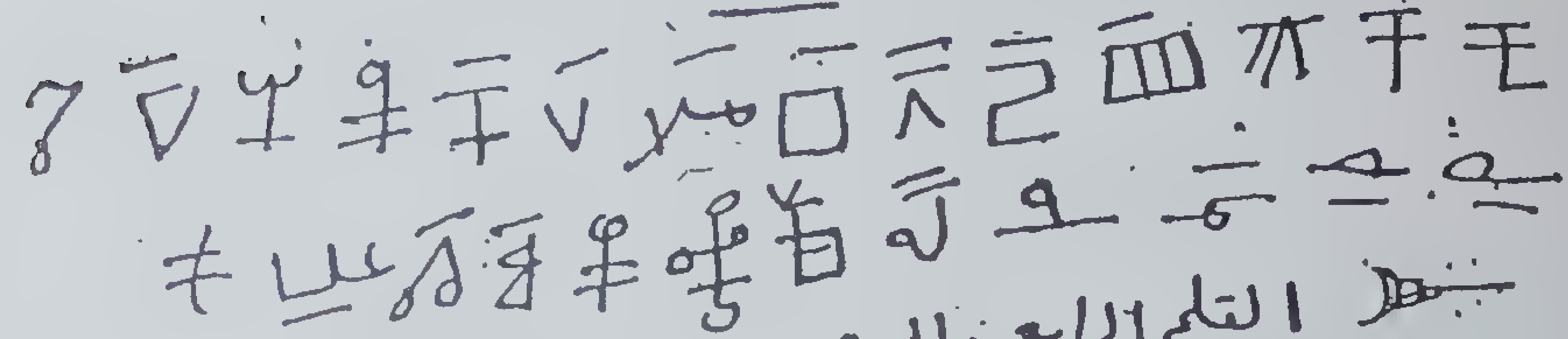

القلم الرابع والعشرون البربري وهو قلم محمد بن الحسين بن علي رضي الله عنهما

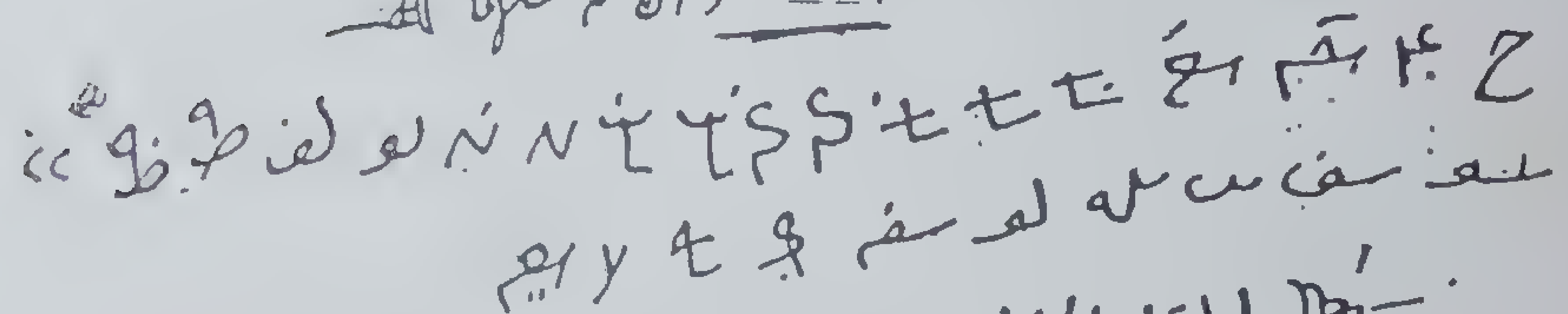

القلم الخامس والعشرون الطبيعي

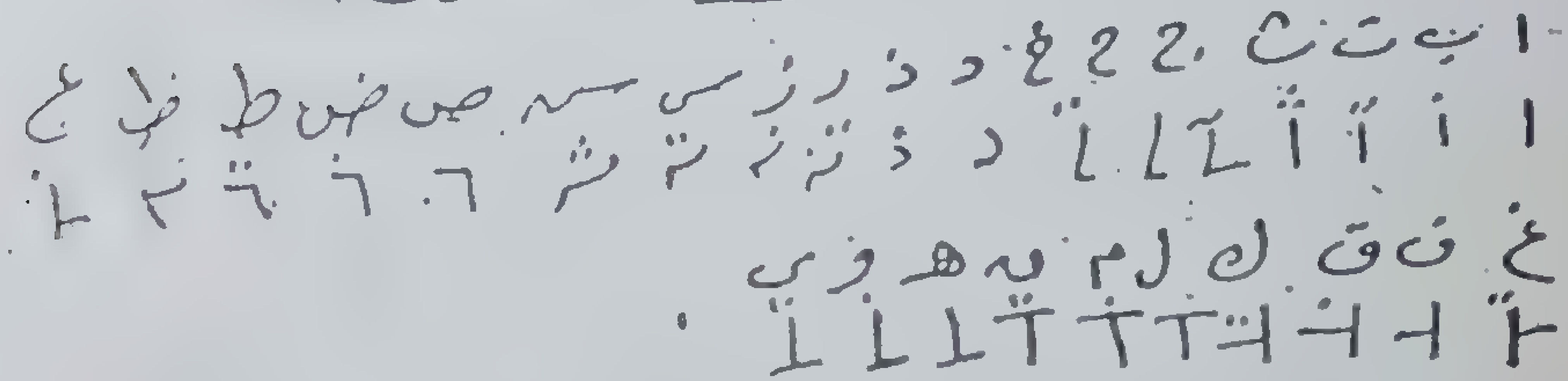

القلم السادس والعشرون الهندي

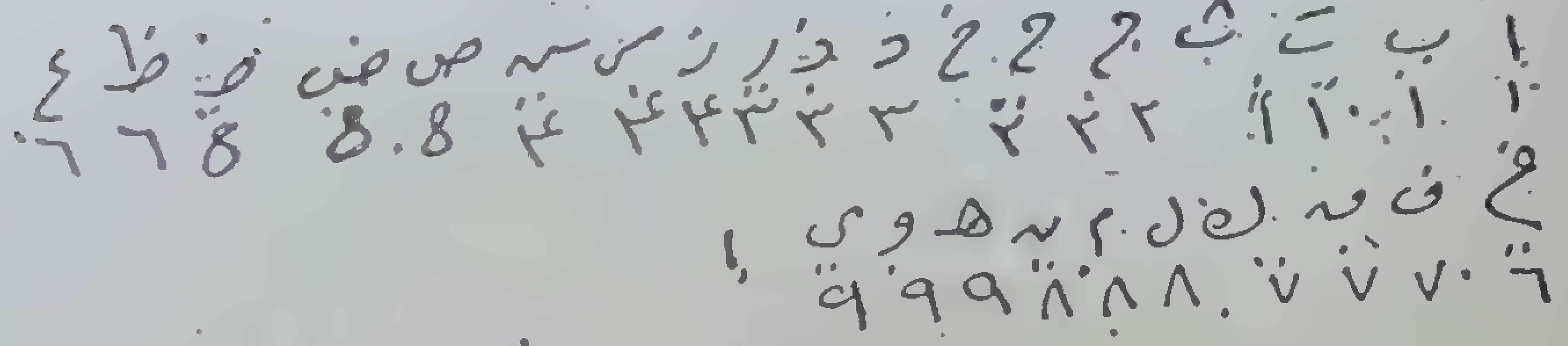

القلم السابع والعشرون وهو الحكيم الهندي

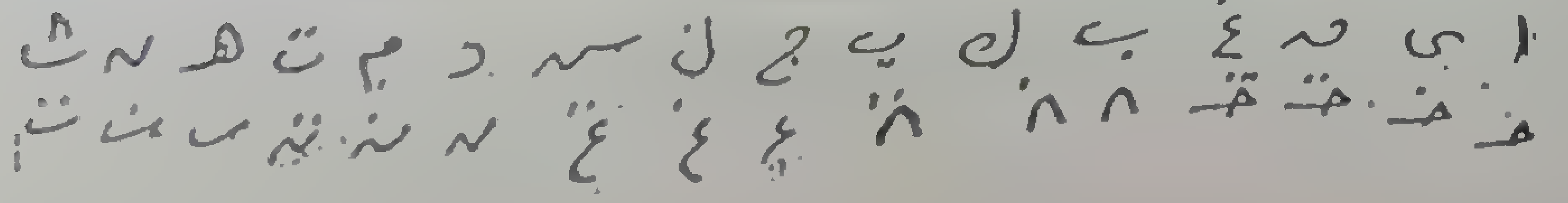

القلم الثامن والعشرون المعروف بالـ...

القلم التاسع والعشرون المشجر الطبيعي

هذا القلم على قاعدة ايقغ بكر... الخ

القلم الثلاثون المشجر الهندي

ايقغ بكر جلسه دمت هنثع وصخ زعظ

منصه طعظ

«لسحر الطرب والاجابة عليه»

اقرأ هذا الطلسم الآتي:

القلم الحادي والثلاثون المشجر وهو لسقوربوس الحكيم

ايقغ بكر جلسه دمت هنثع وصخ

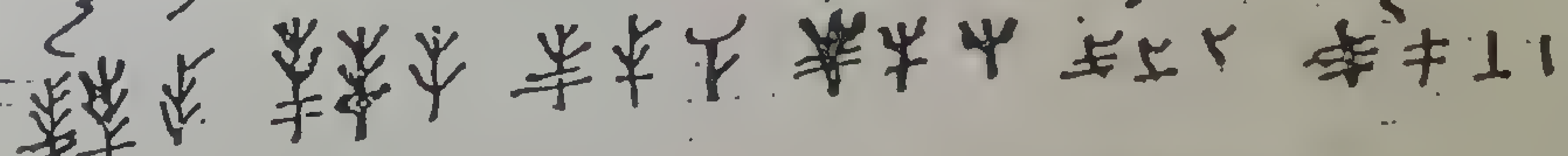

زعظ منصه طعظ

القلم الثاني والثلاثون قلم زنيه البربيه الكاهن

ايقغ بكر جلسه دمت هنثع وصخ زعظ

منصه طعظ

القلم الثالث والثلاثون اهليدوس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع

غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

القلم الرابع والثلاثون قلم افلاطون الحكيم

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص

١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الخامس والثلاثون البلقطيري وهو قلم فلقطيريوس الحكيم استخرجه من ناووس اوميوس الحكيم بعد ألف وخمسمائة سنة فى وقاية

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع

ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

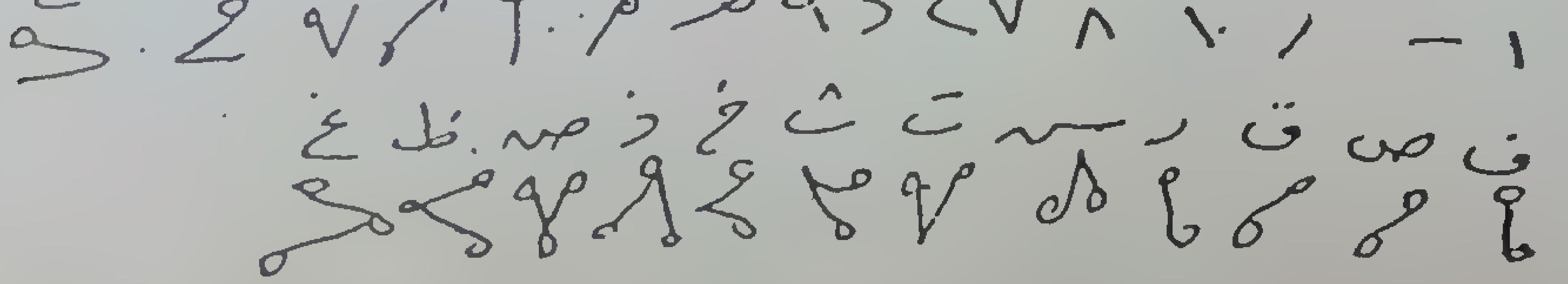

القلم السادس والثلاثون قلم سرجيوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

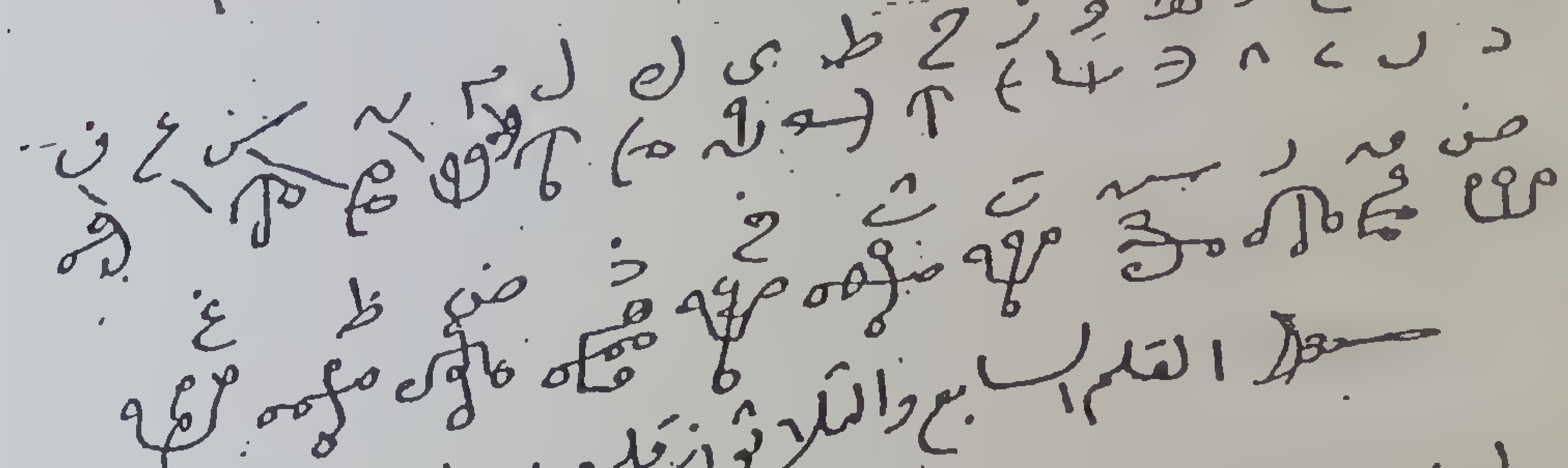

القلم السابع والثلاثون قلم ميلديانوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

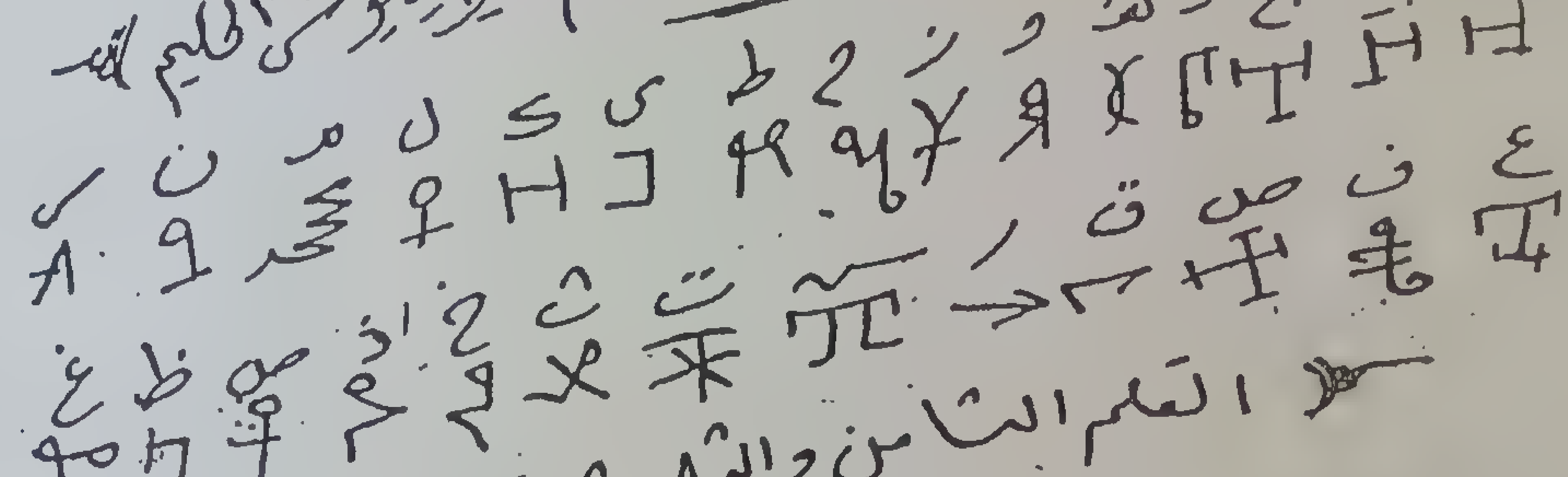

القلم الثامن والثلاثون قلم جاليانوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

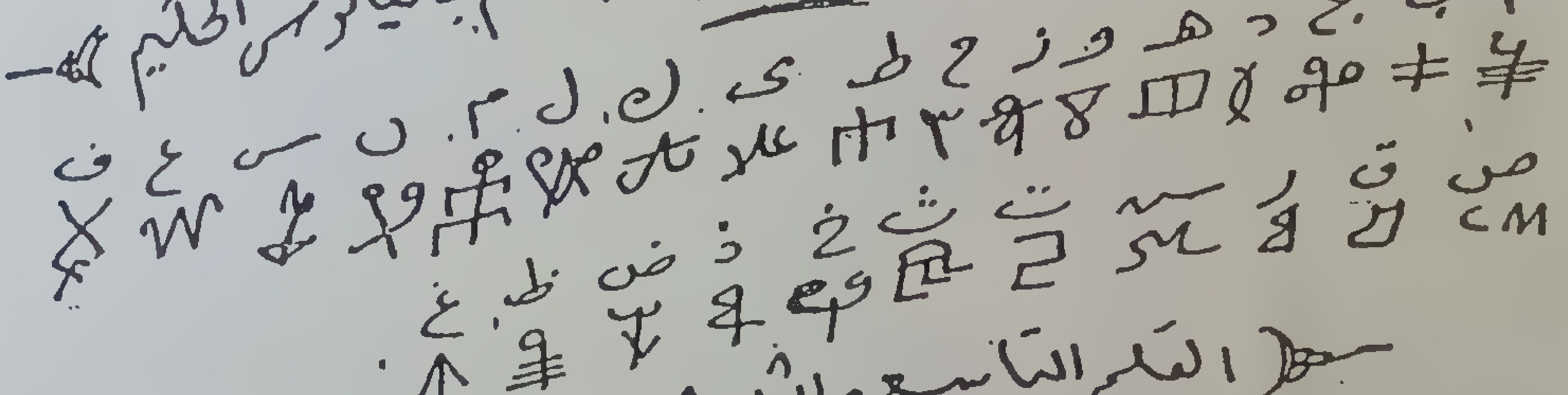

القلم التاسع والثلاثون قلم الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

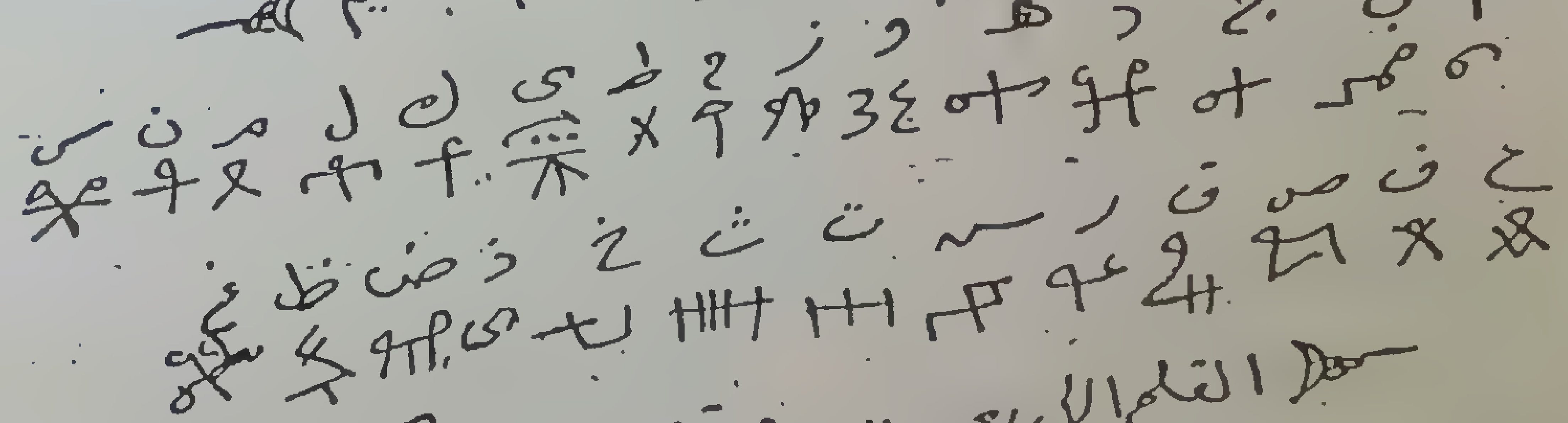

القلم الأربعون وهو قلم لوالبيس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

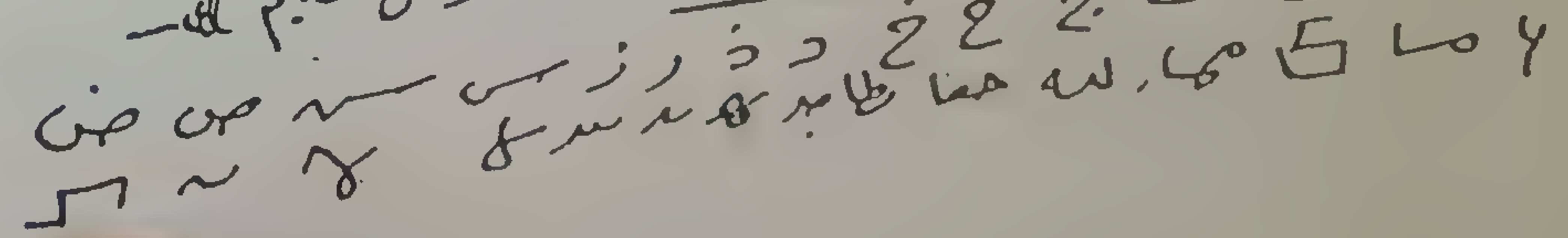

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و ي

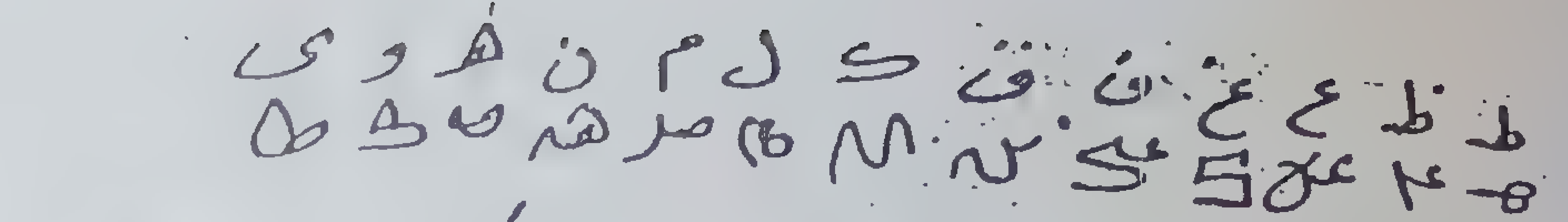

القلم الواحد والأربعون قلم الحكماء بالمغرب

وهو منسوب لأبي العباس السبتي وقد ذكره الزدوني به كتاب قبس الأنوار مشتقة من القبط.

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ك ل م ن هـ و ي

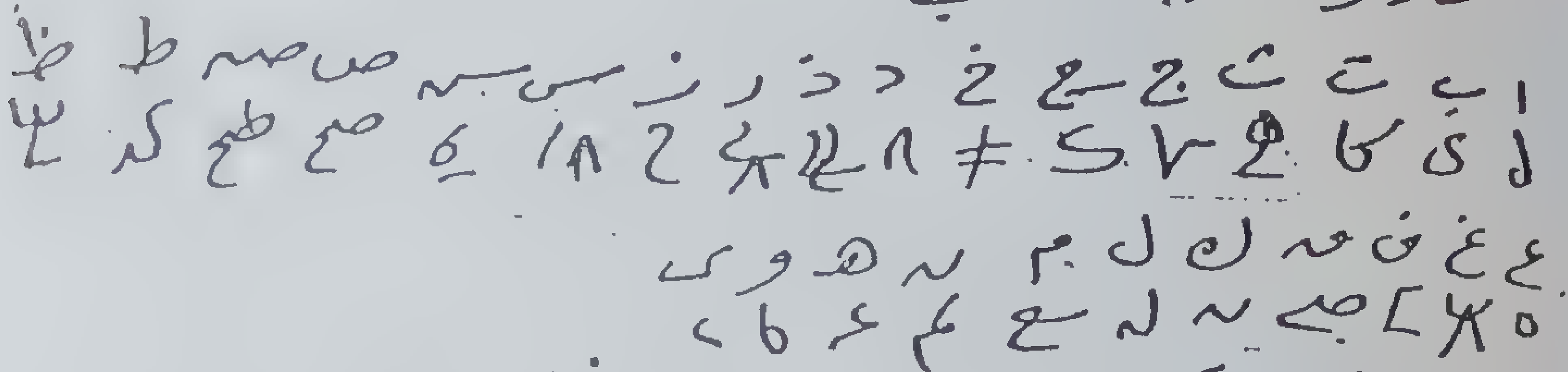

القلم الثاني والأربعون قلم تبع الحميري

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ط ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

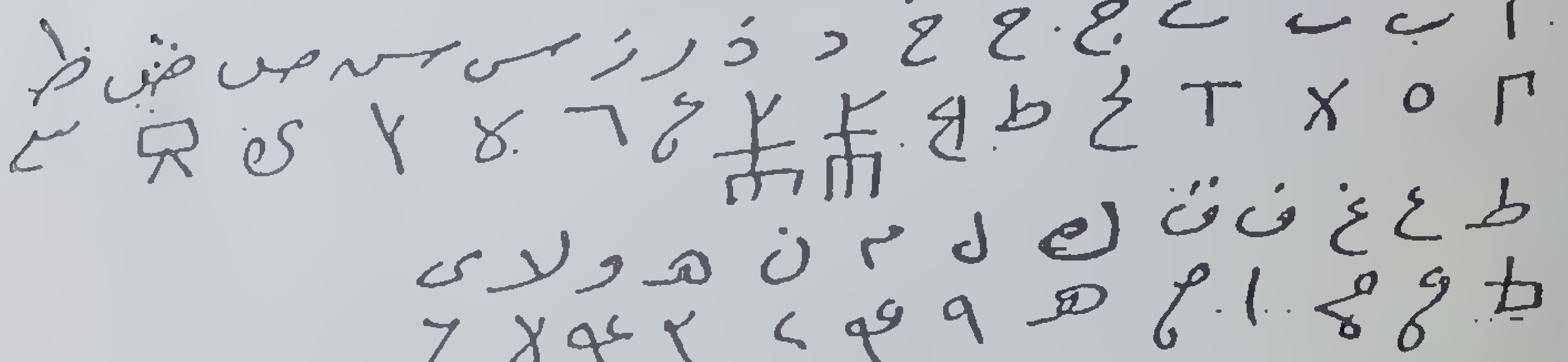

القلم الثالث والأربعون وهو قلم جابر حيان الصوفي

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص
ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

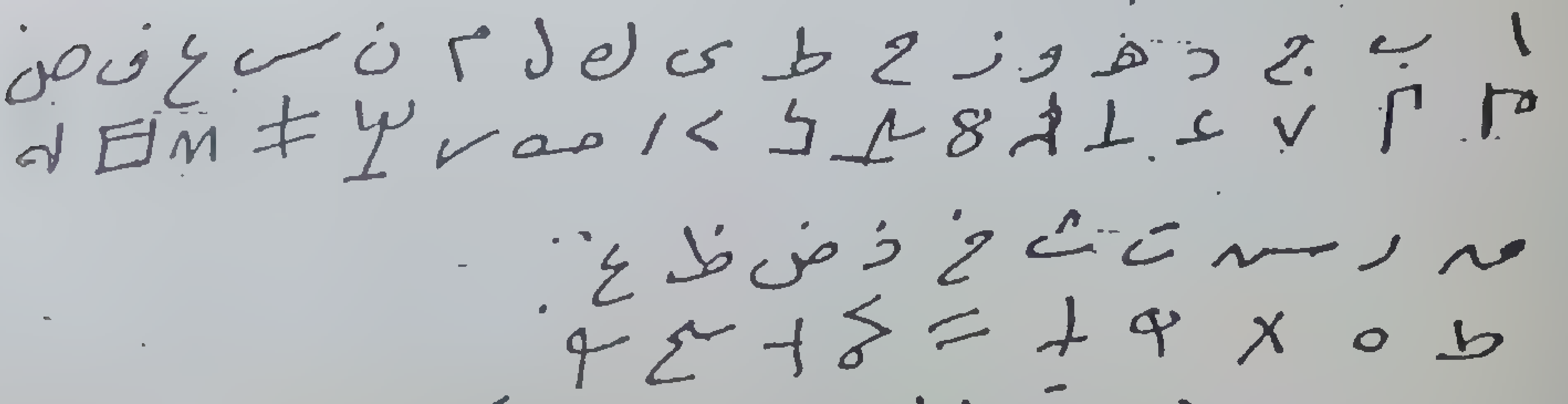

القلم الرابع والأربعون وهو قلم مهراريس الهندي الفيلسوف

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

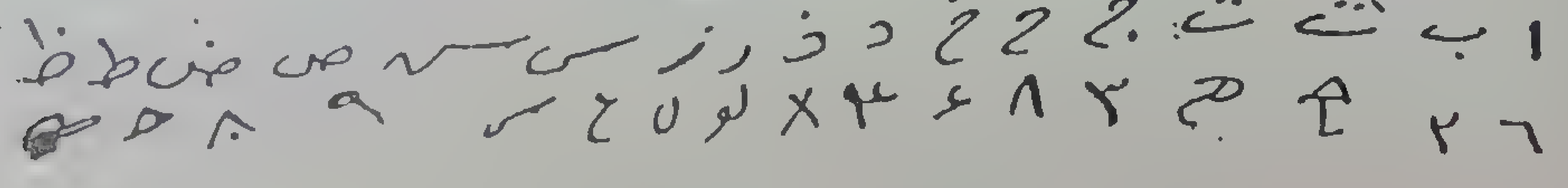

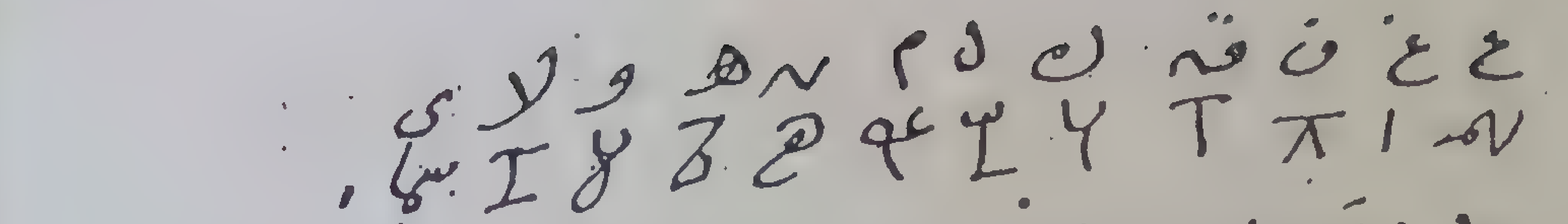

القلم الخامس والأربعون وهو قلم كتاب شمس الأسرار في علم الأوراد

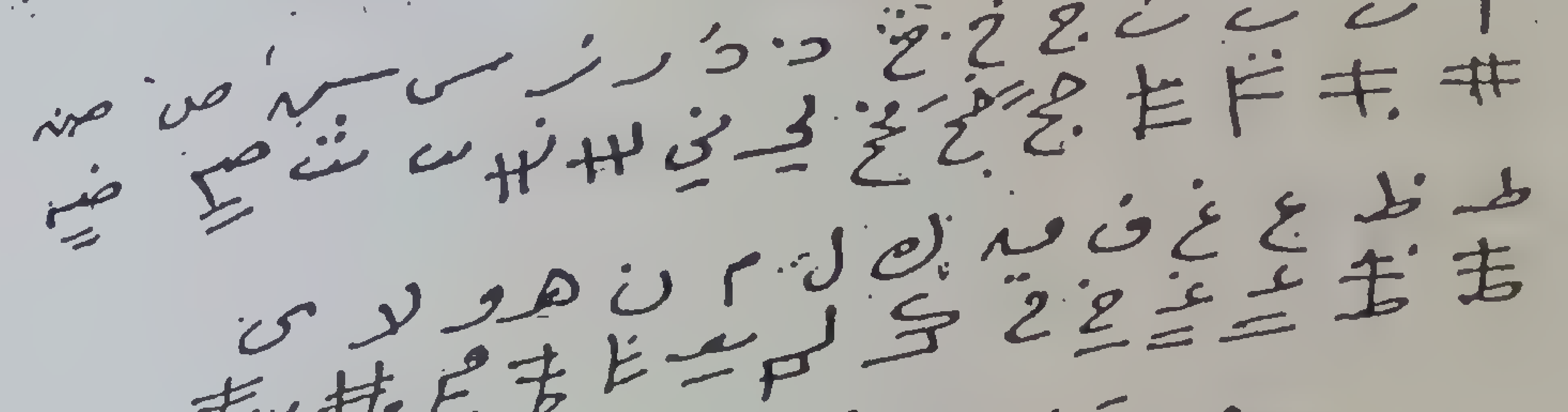

القلم السادس والأربعون وهو قلم الكرج الذي كان على عهد كسرى انوشروان

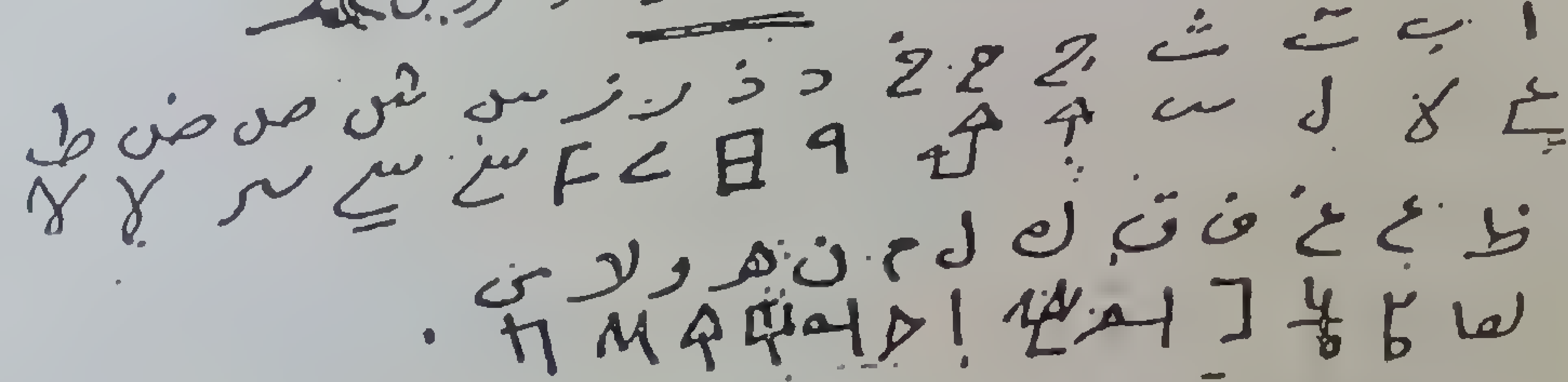

القلم السابع والأربعون قلم الملك دقيانوس الرومي

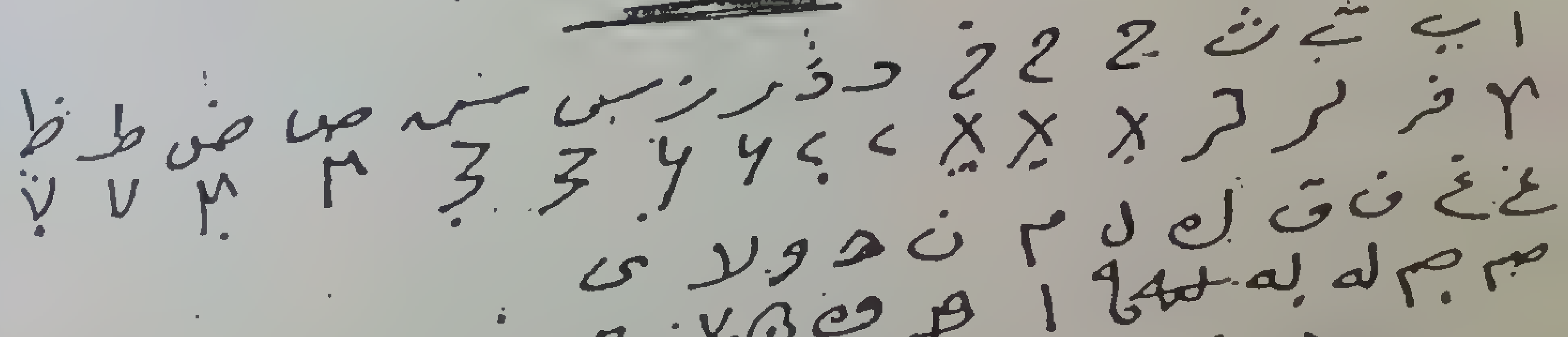

القلم الثامن والأربعون وهو قلم الشيخ اسعد الدين الحموي

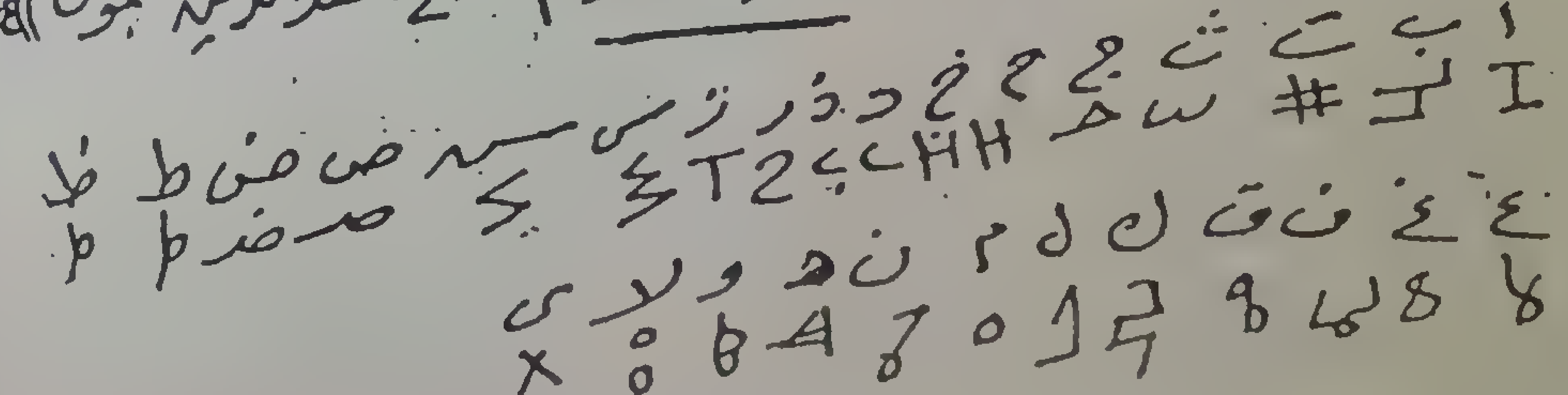

القلم التاسع والأربعون الطيري وهو لصاحب شمس ابو طلية

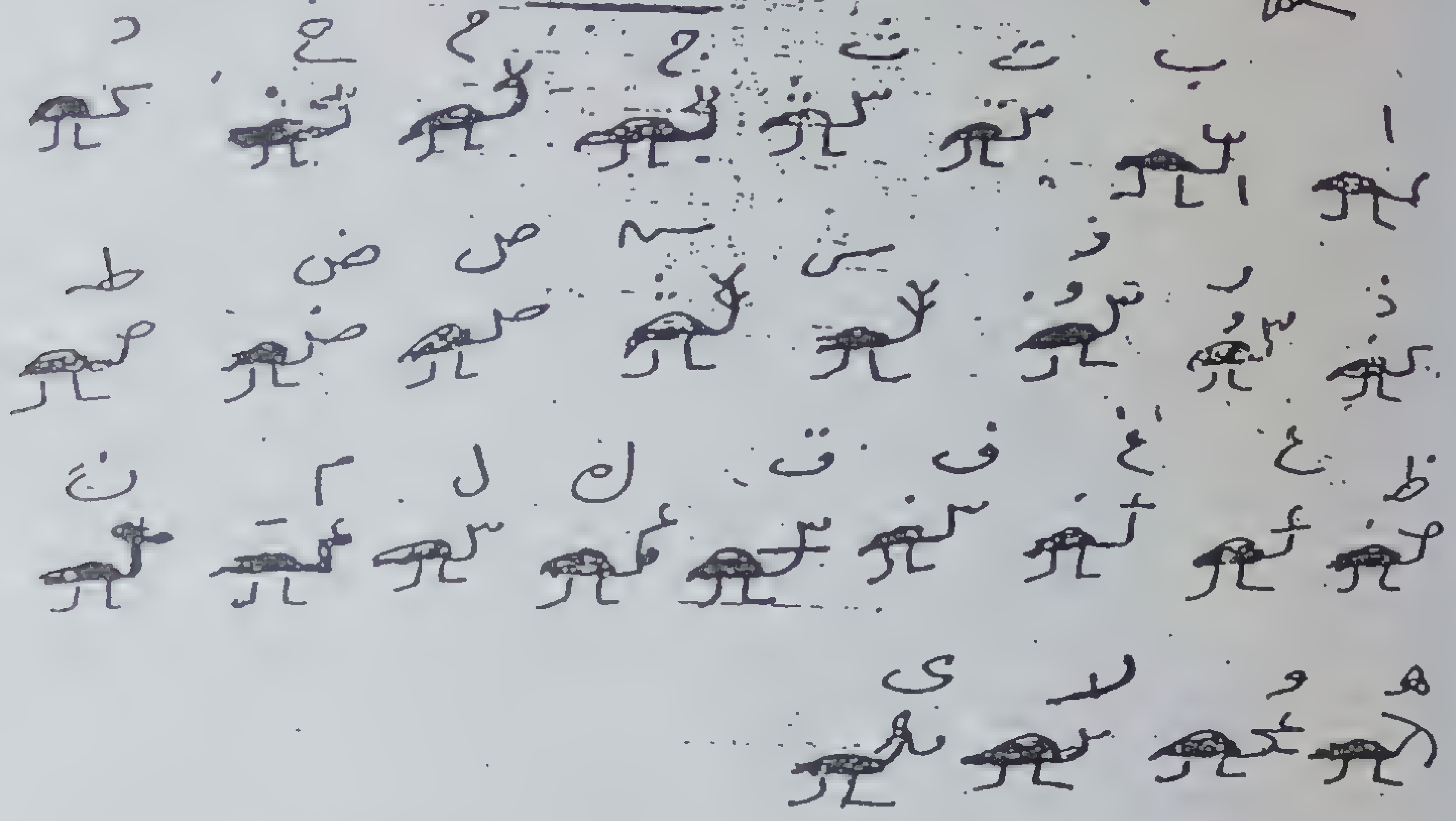

القلم الخمسون وهو القلم الفنطي

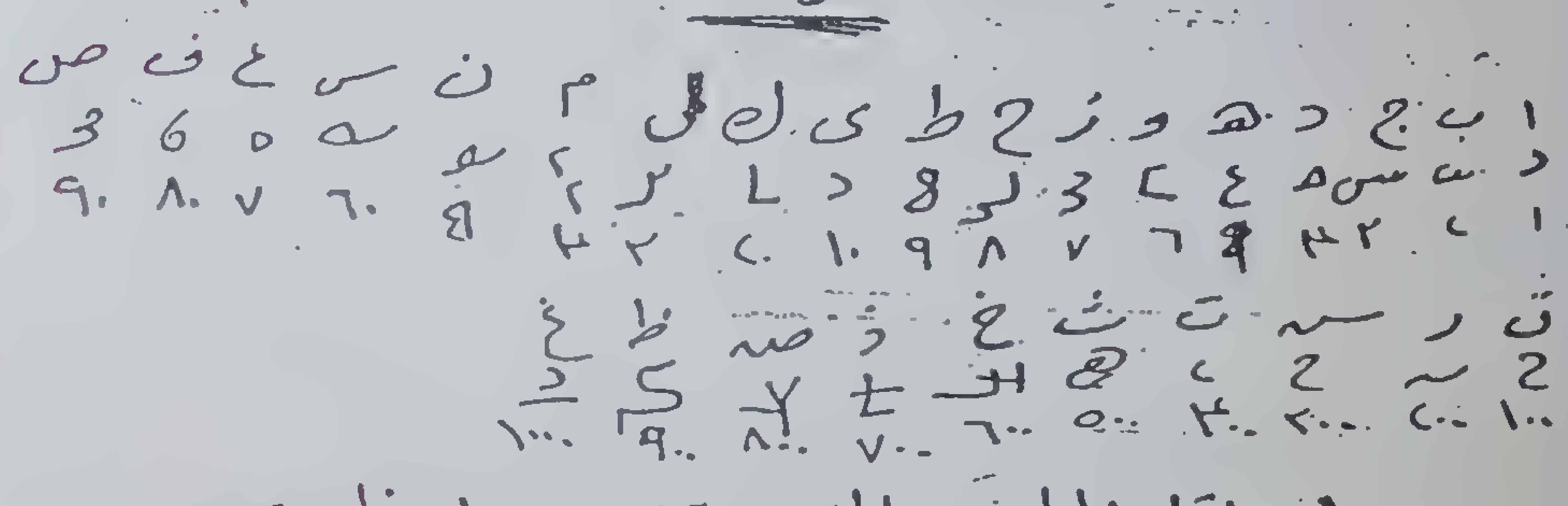

القلم الواحد والخمسون قلم بعرب اليونان

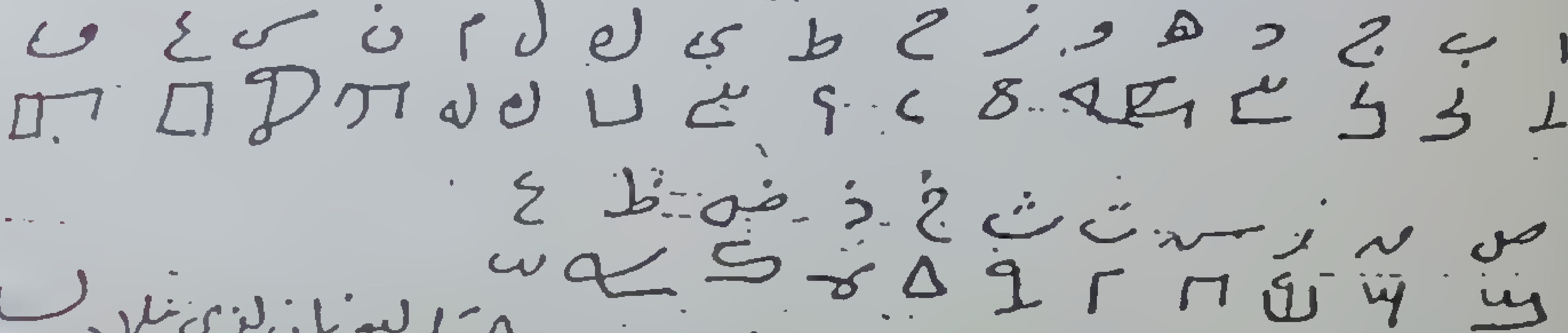

القلم الثاني والخمسون وهو قلم اليونان الذي ينزل بلاد السواحل

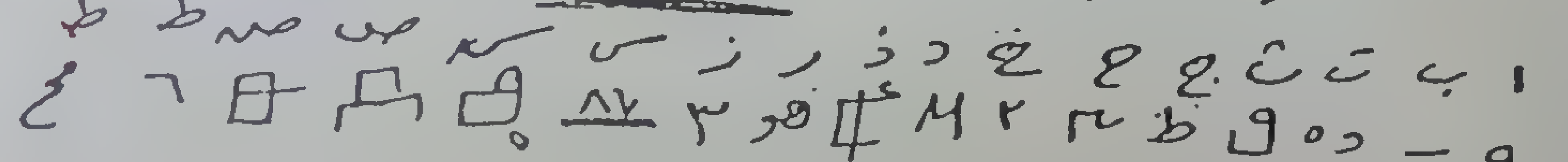

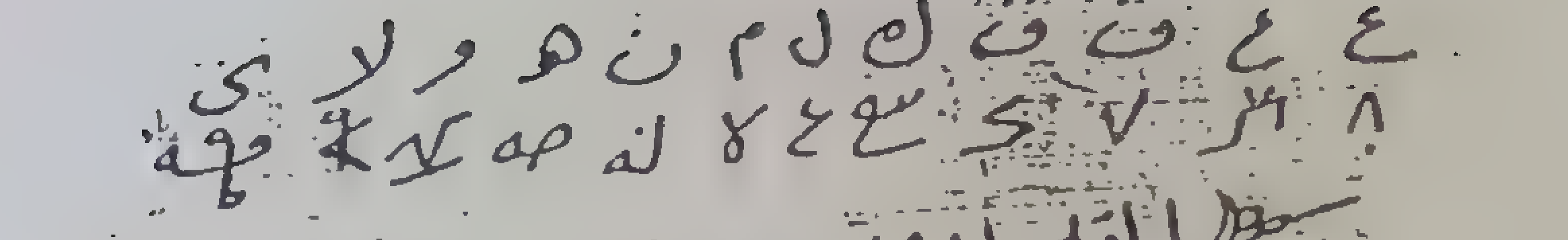

القلم الثالث والخمسون وهو قلم هرمس الحكيم قد وجد في لوح بيت الذهب

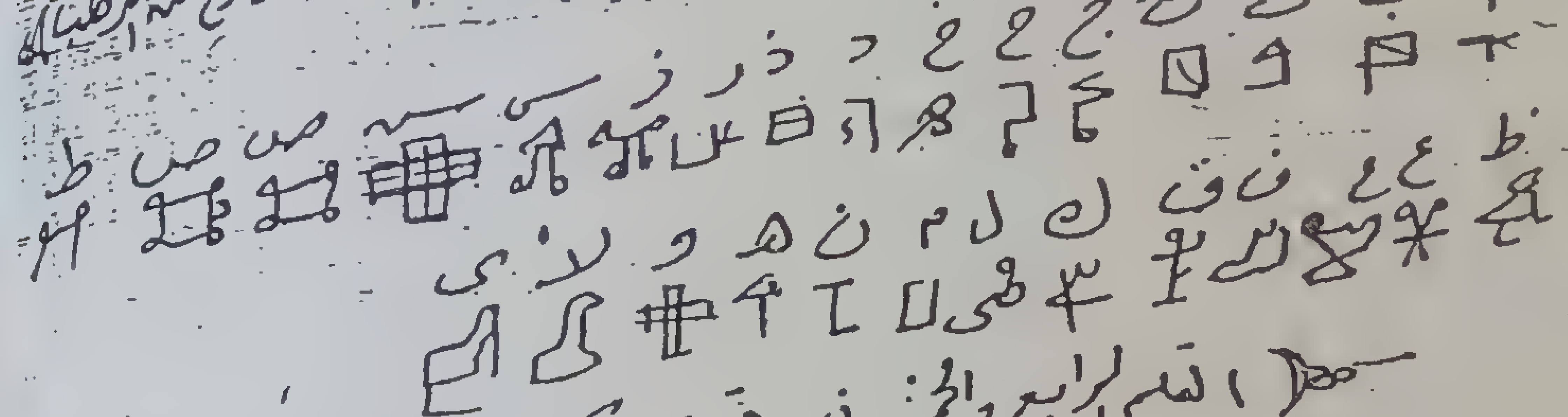

القلم الرابع والخمسون وهو قلم الحكمة الوفقية

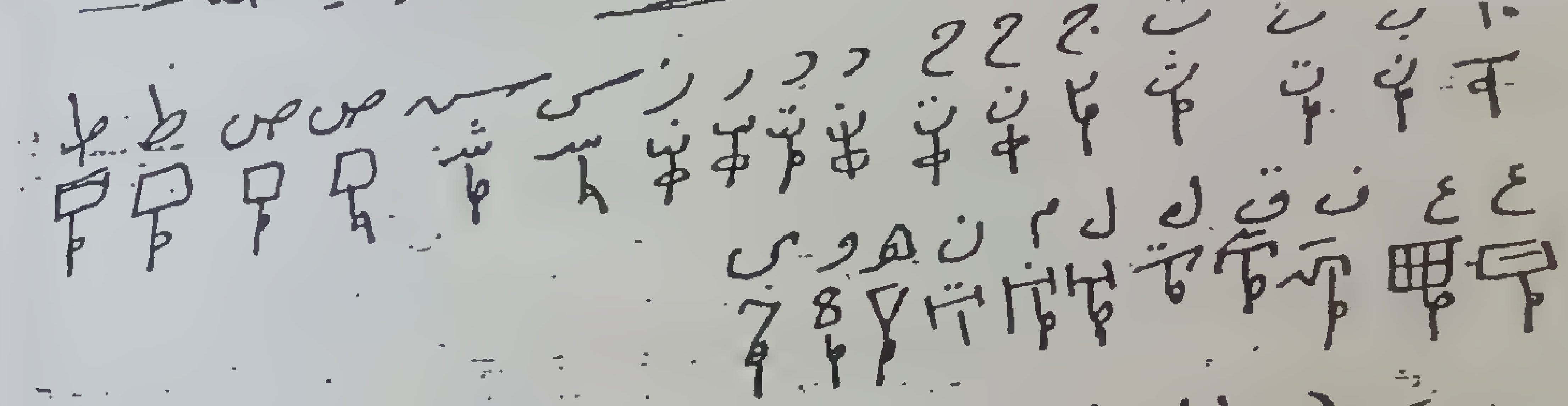

القلم الخامس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء

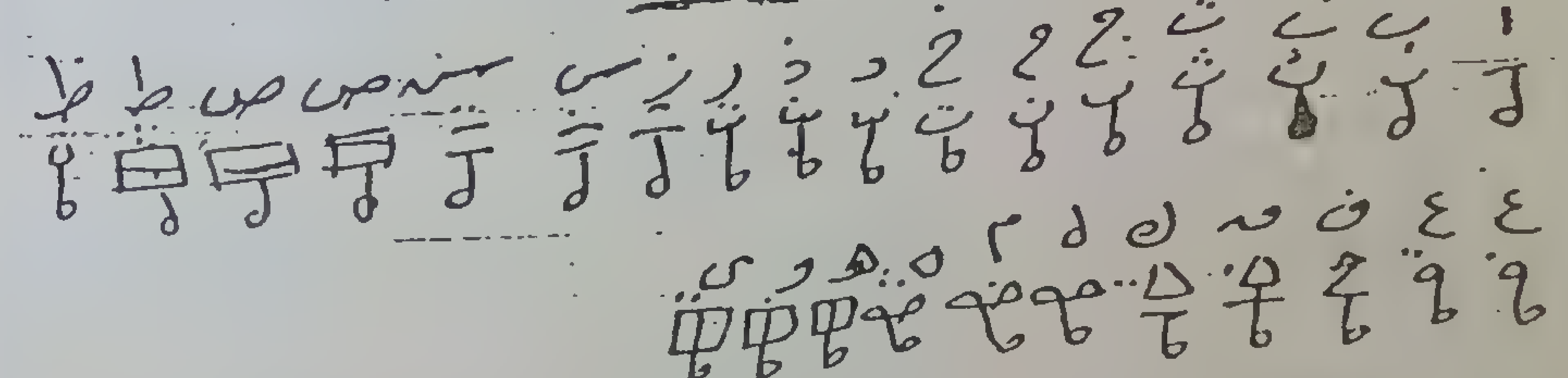

القلم السادس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء

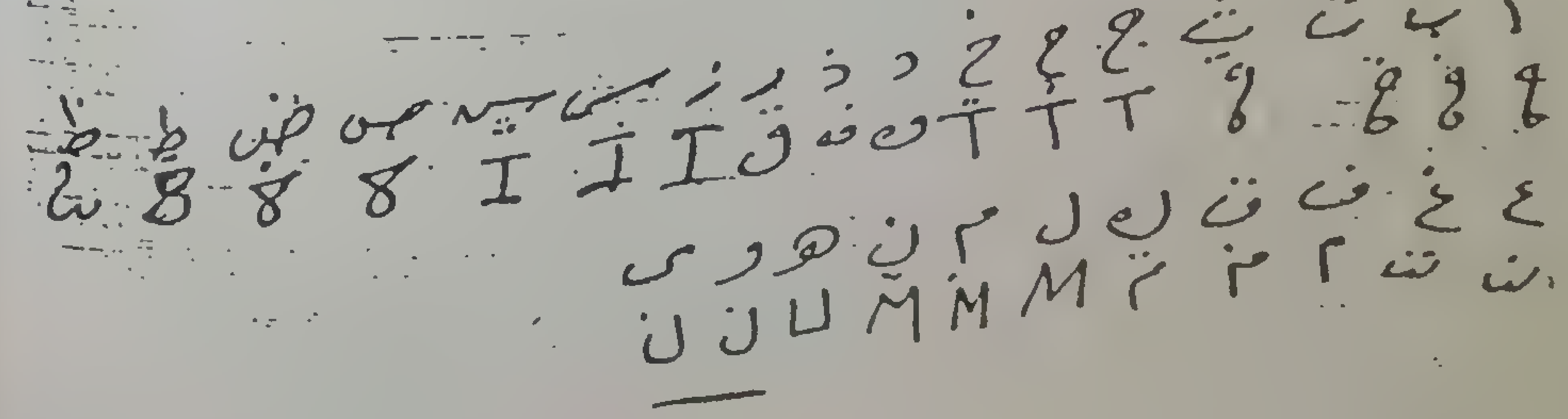

القلم السابع والخمسون لبعض الحكماء

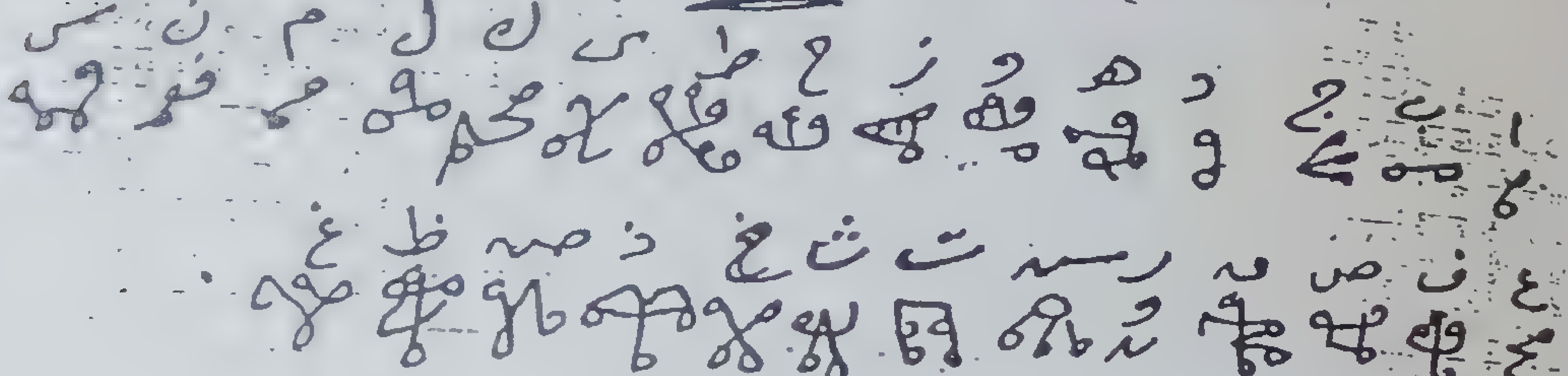

القلم الثامن والخمسون اليوناني

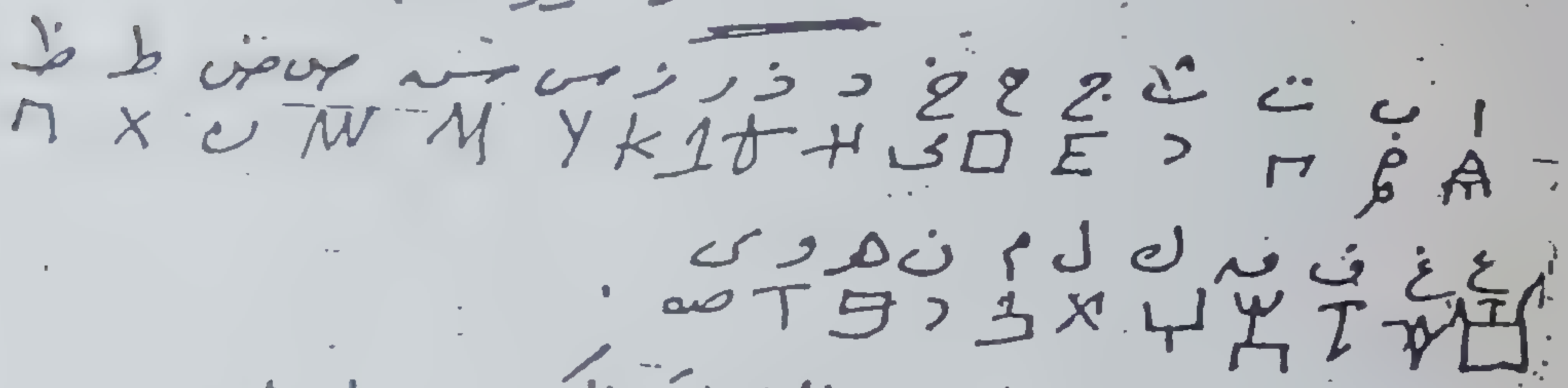

القلم التاسع والخمسون قلم الحكمة اليونانية

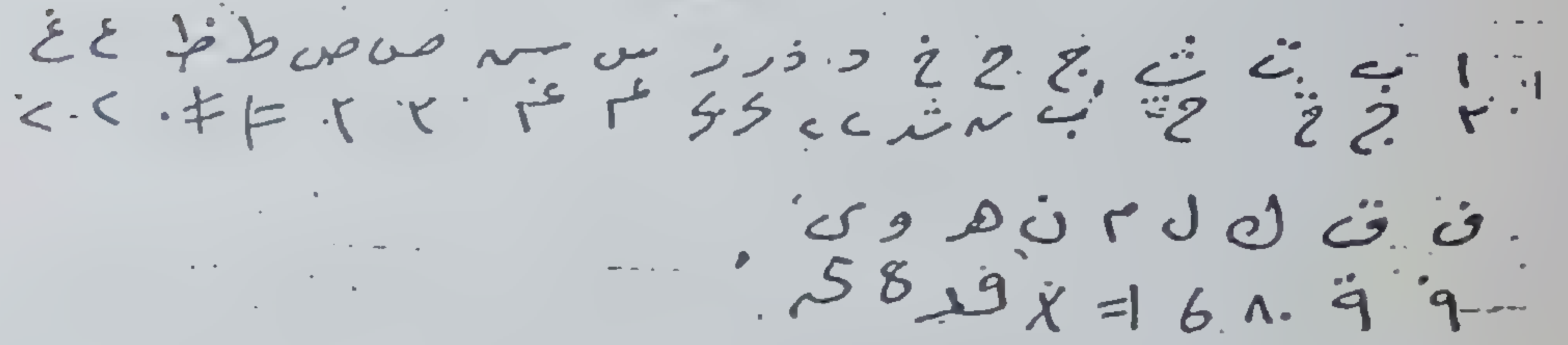

القلم الستون قلم التواريخ الرومية

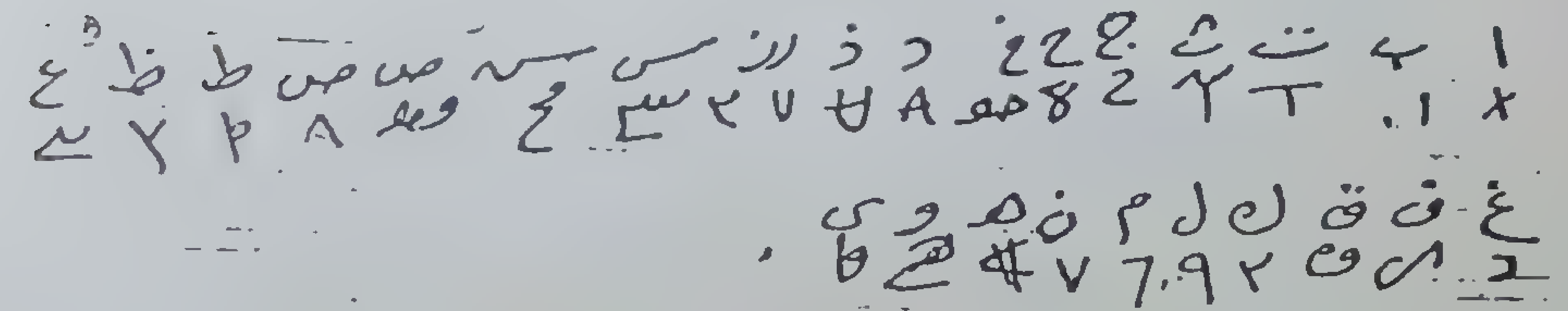

القلم الواحد والستون وهو قلم بعض العلماء

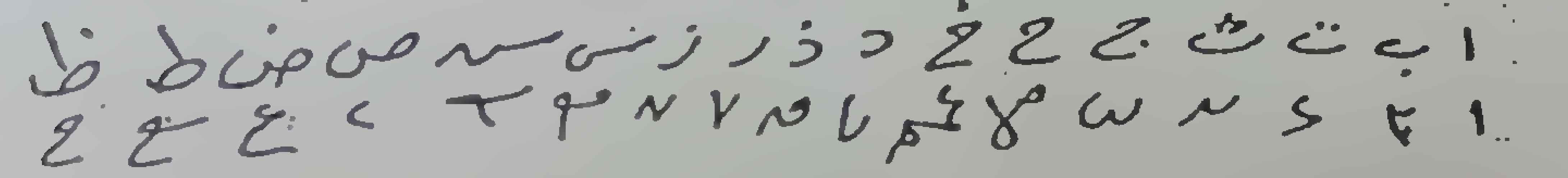

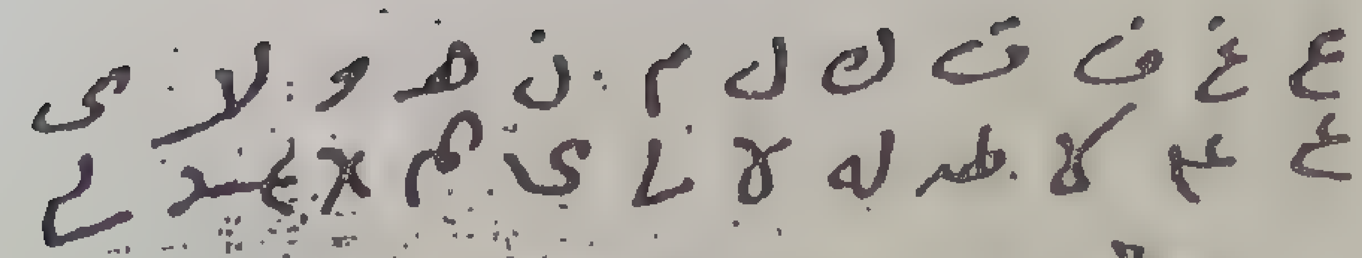

القلم الثاني والستون وهو قلم حروف الفانيقيوس

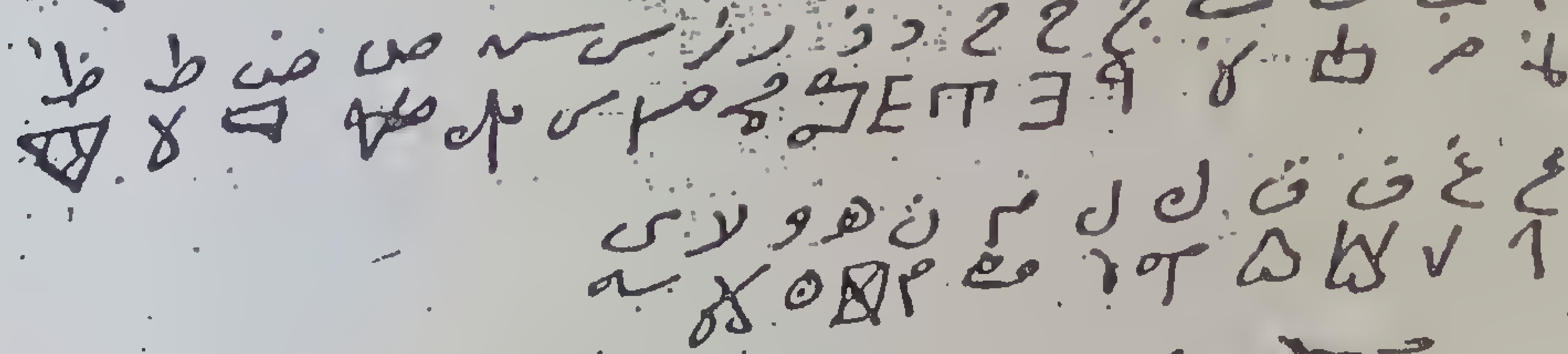

القلم الثالث والستون قلم اليونان

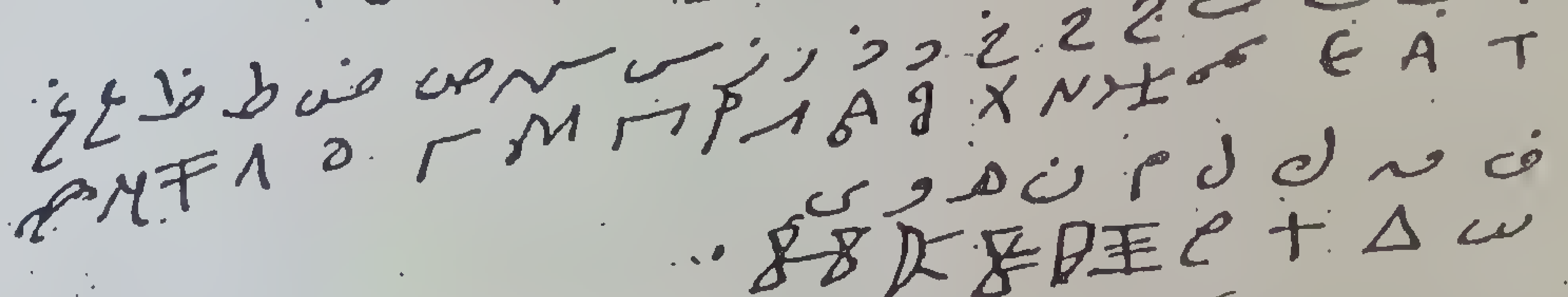

القلم الرابع والستون قلم التاريخ القبطي

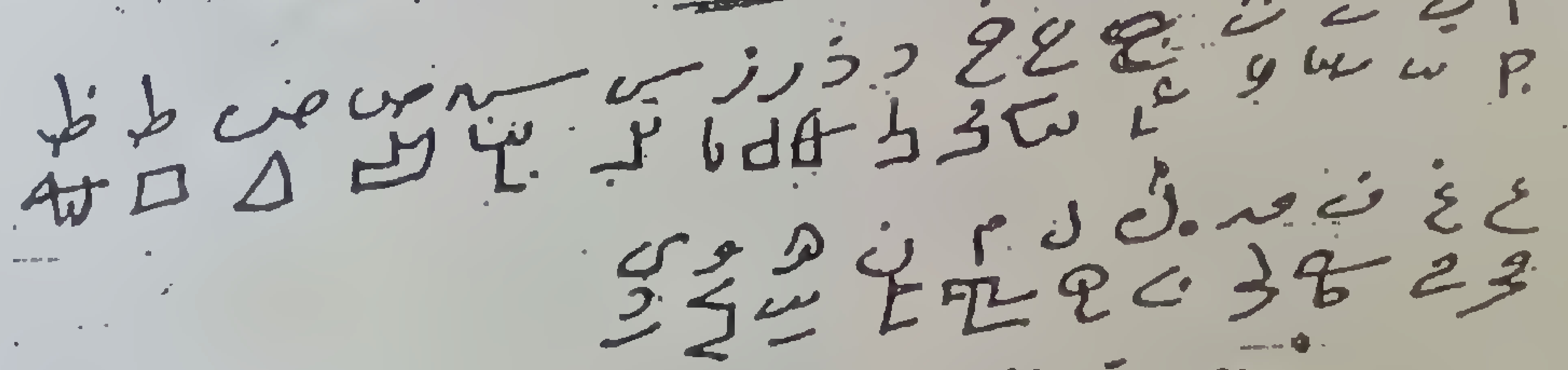

القلم الخامس والستون وهو قلم حروف الفارس

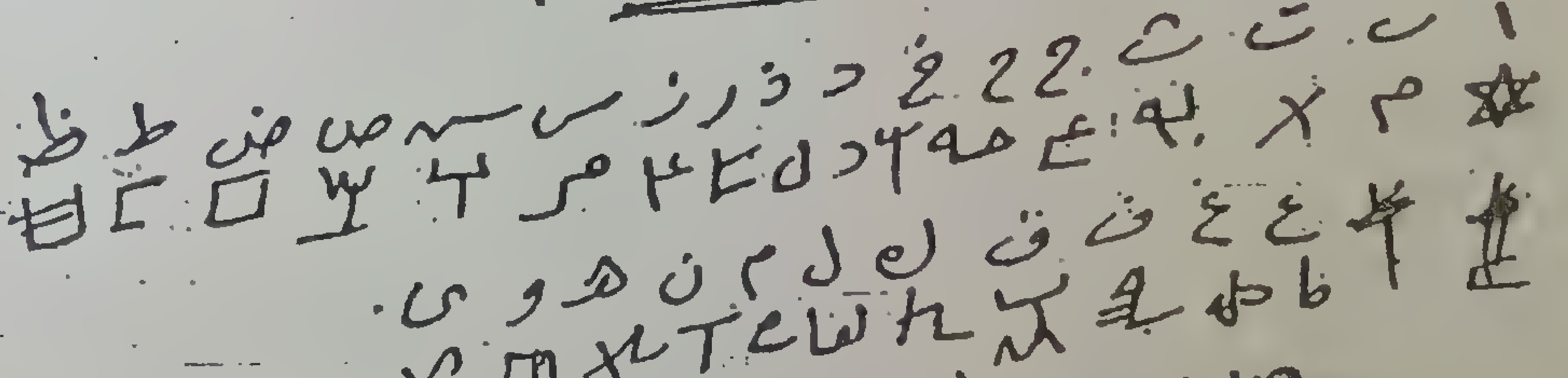

القلم السادس والستون وهو قلم لبعض الحكماء

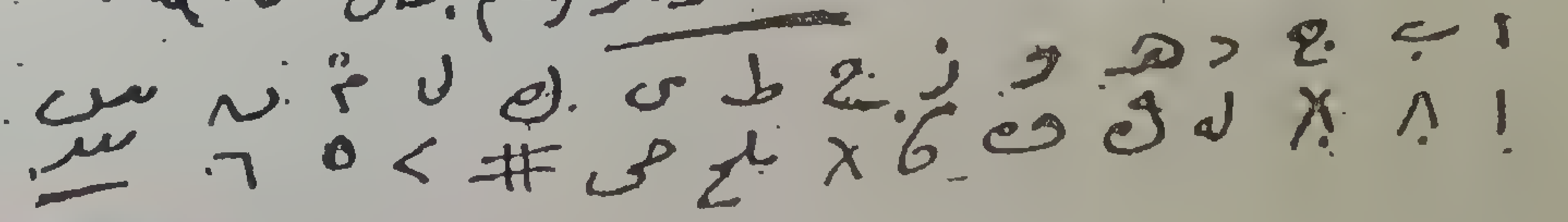

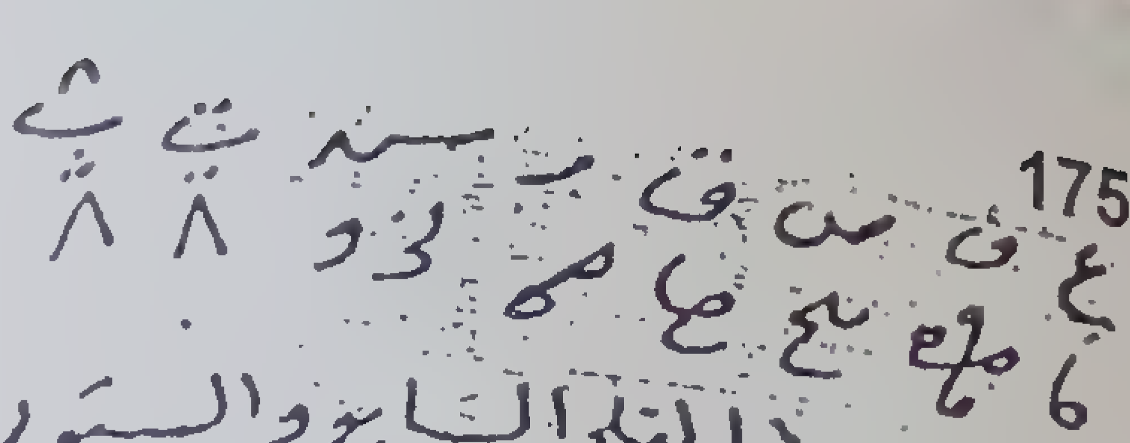

القلم السابع والستون قلم بعض العلماء

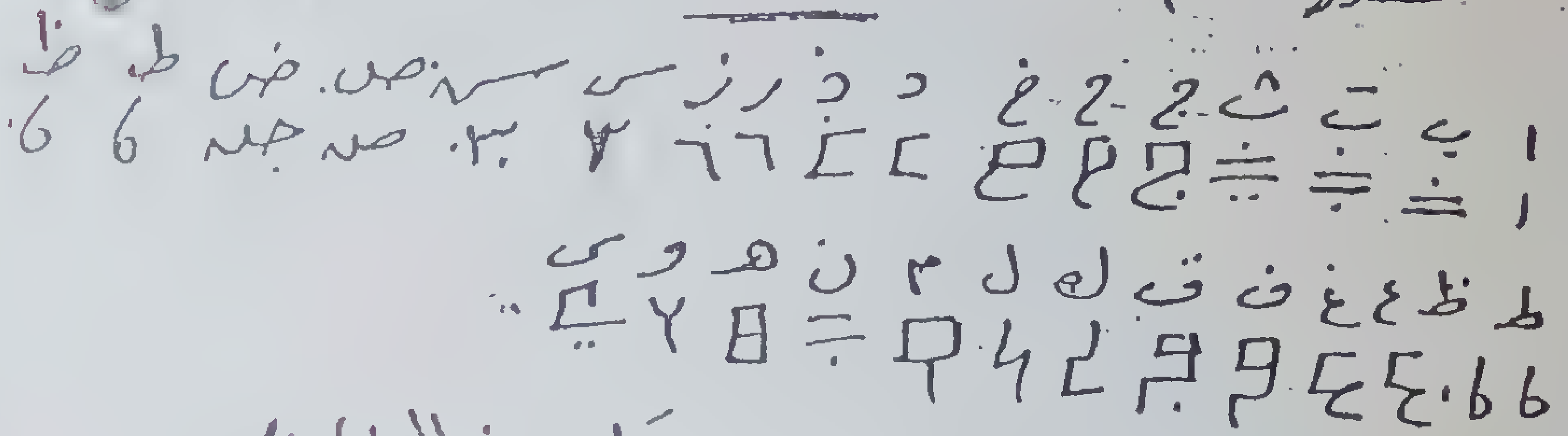

القلم الثامن والستون قلم بعض العلماء

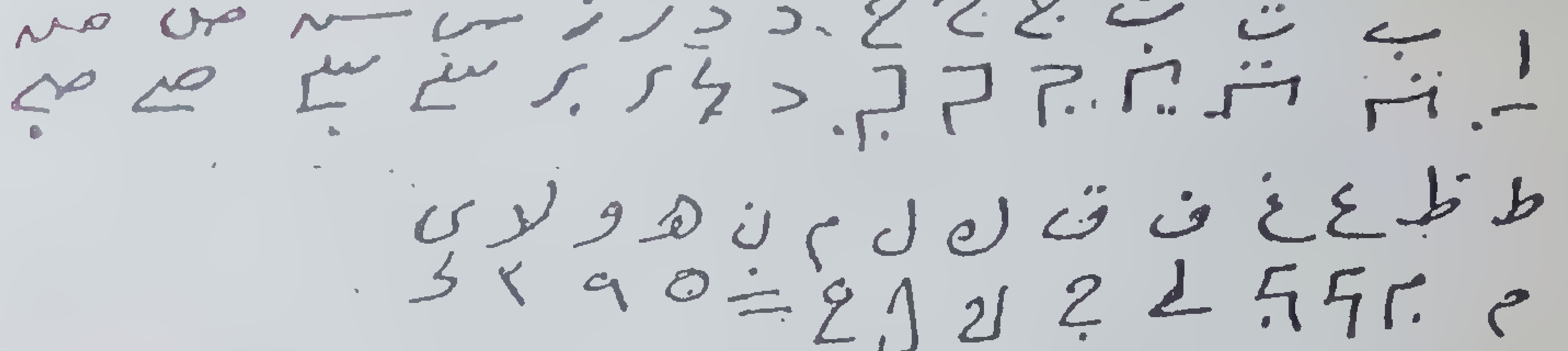

القلم التاسع والستون وجدته فيونا

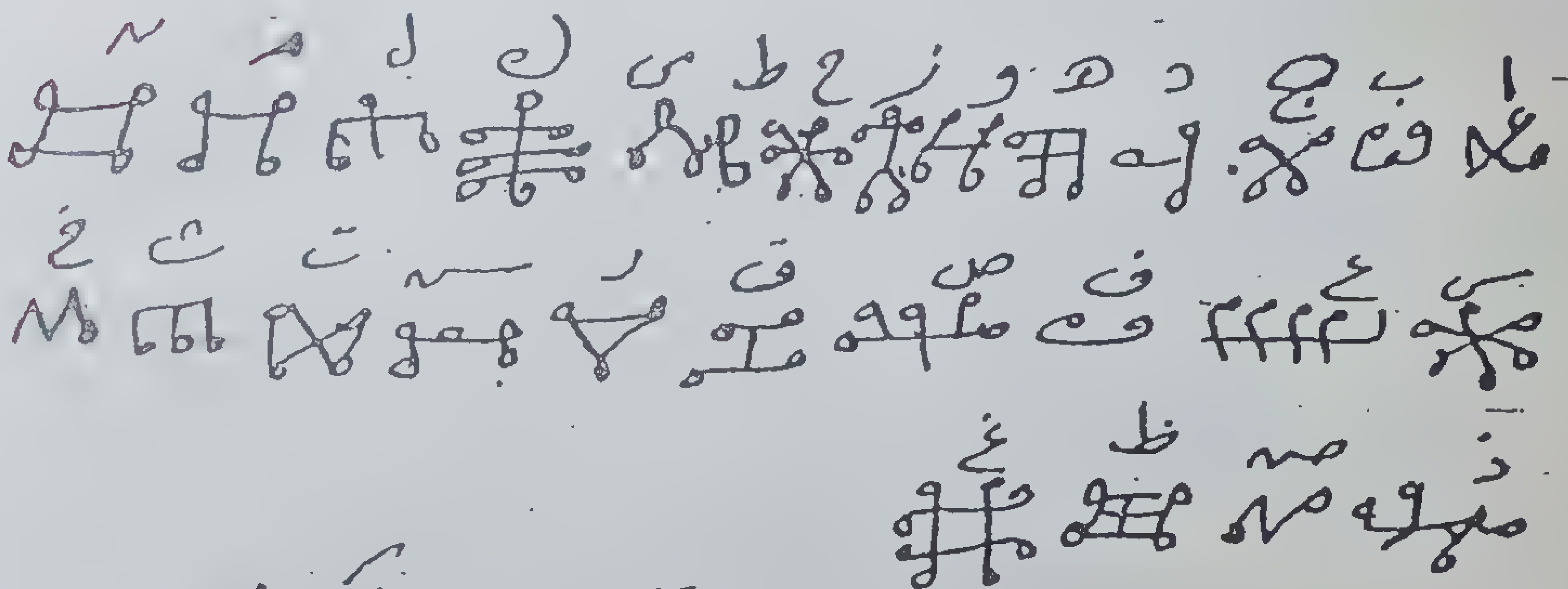

القلم السبعون قلم غيلاوس الحكيم

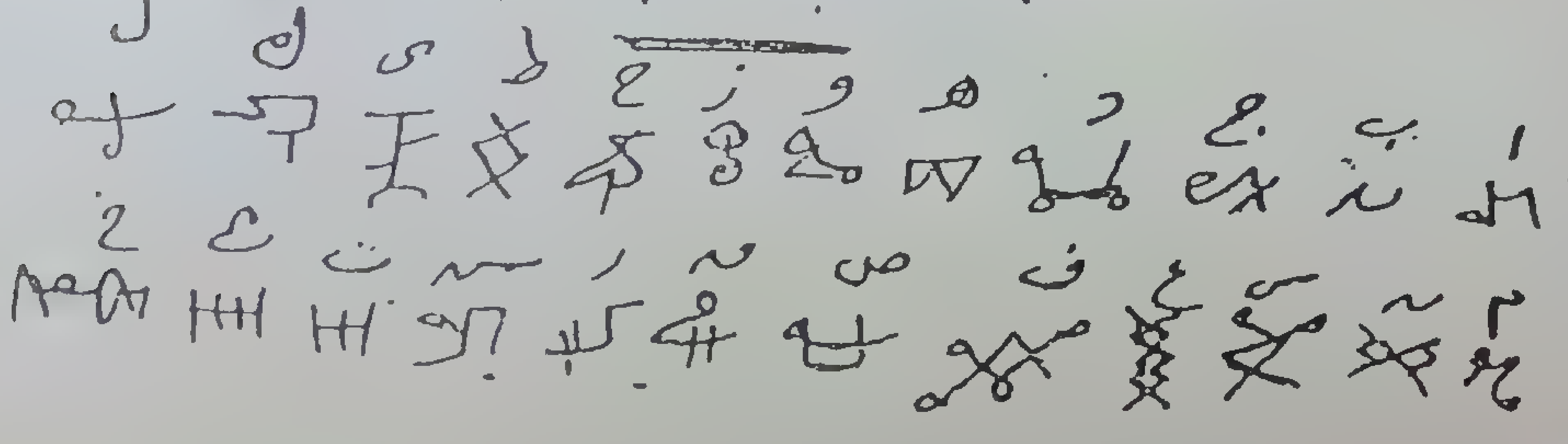

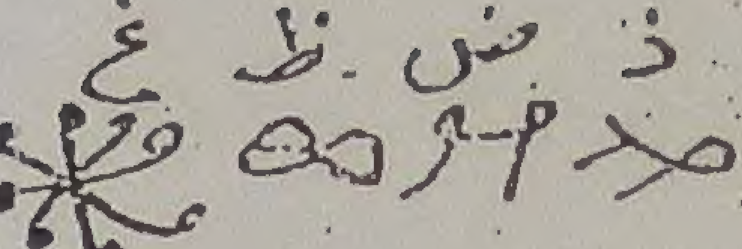

القلم الواحد والسبعون وهو قلم طمطبرز

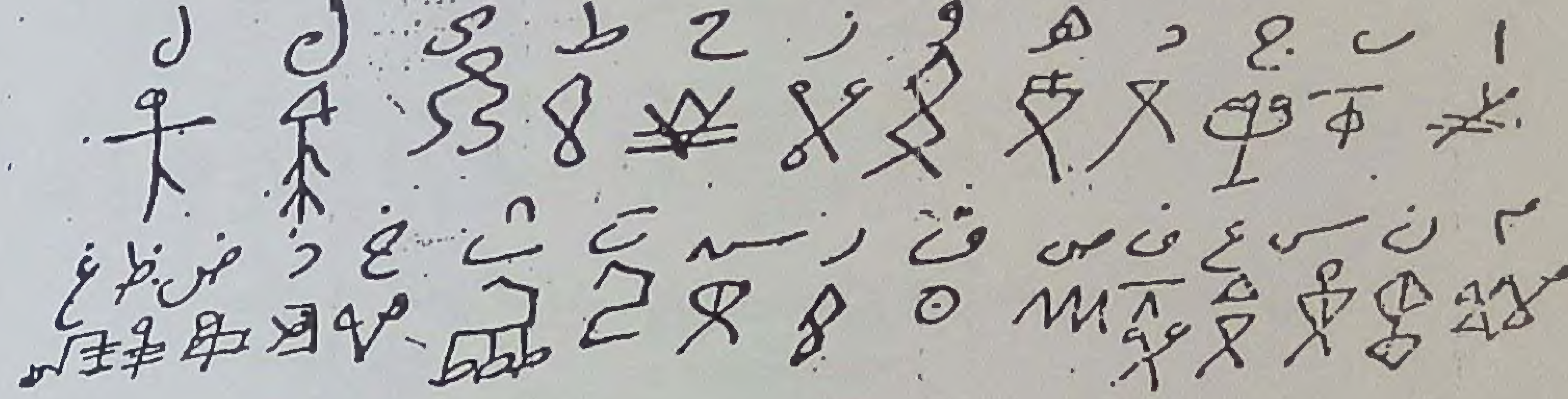

القلم الثاني والسبعون وهو قلم هرجس الحكيم

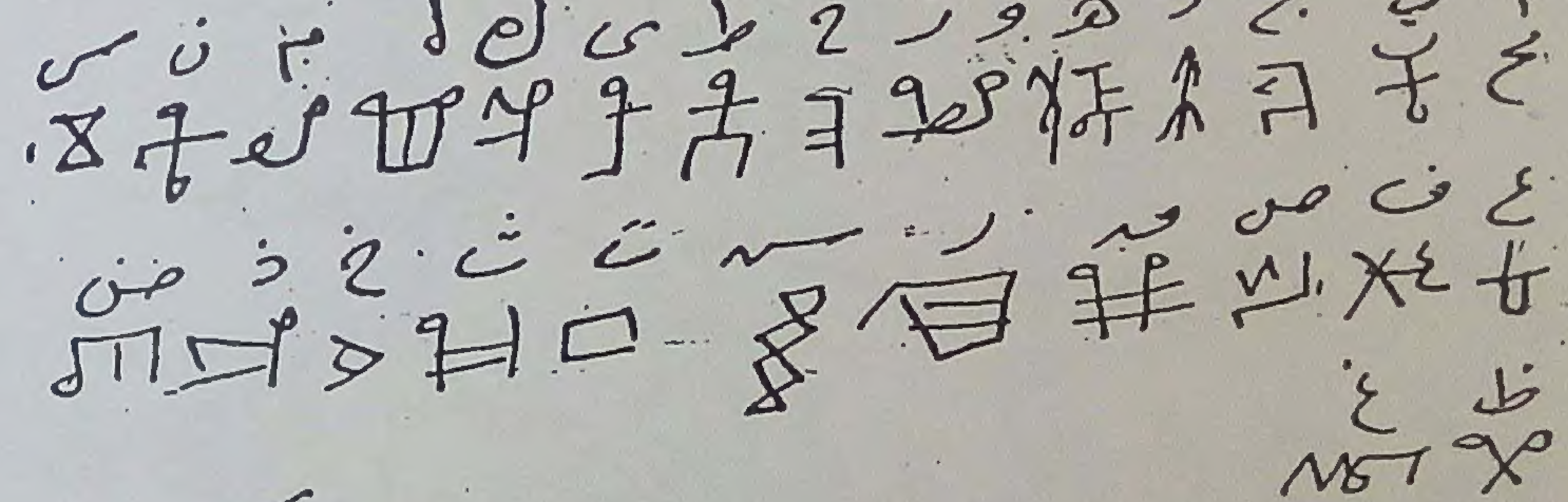

القلم الثالث والسبعون وهو قلم سطرميس الحكيم

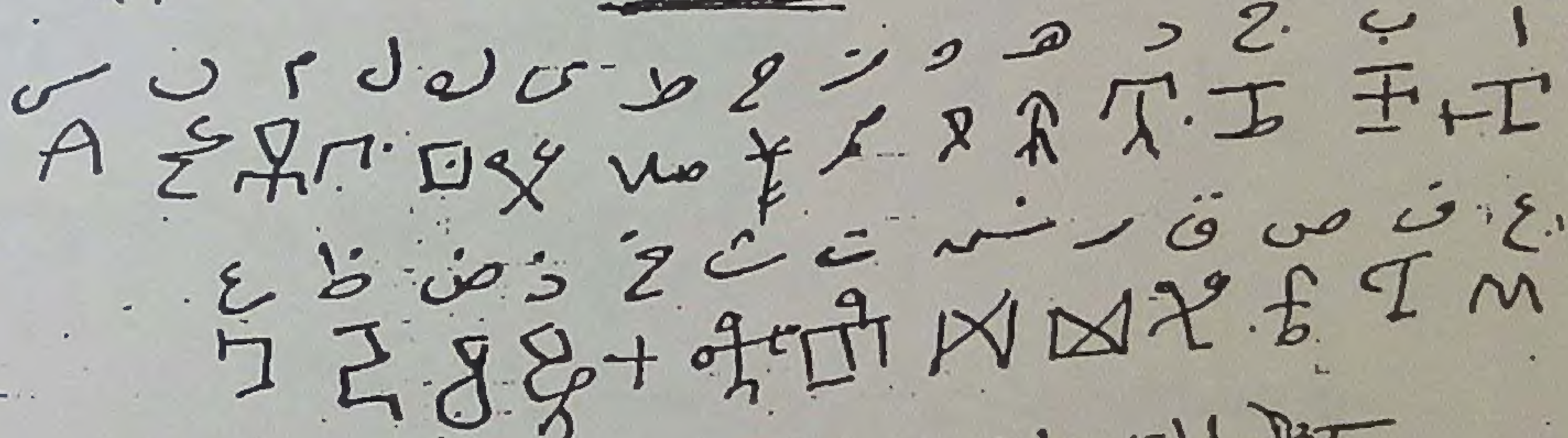

القلم الرابع والسبعون وهو قلم هرمس

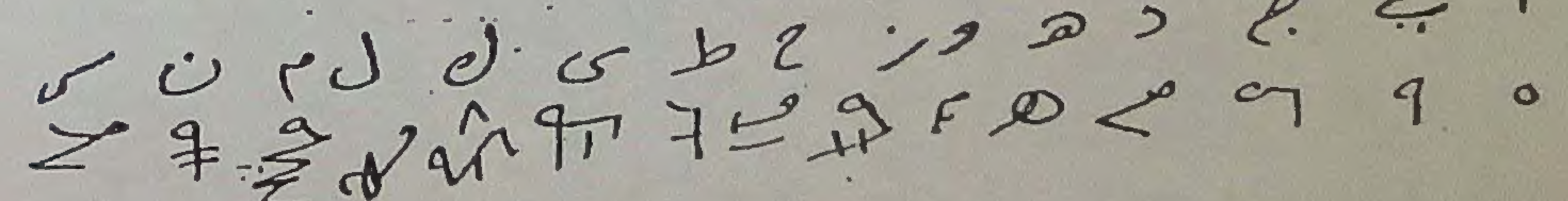

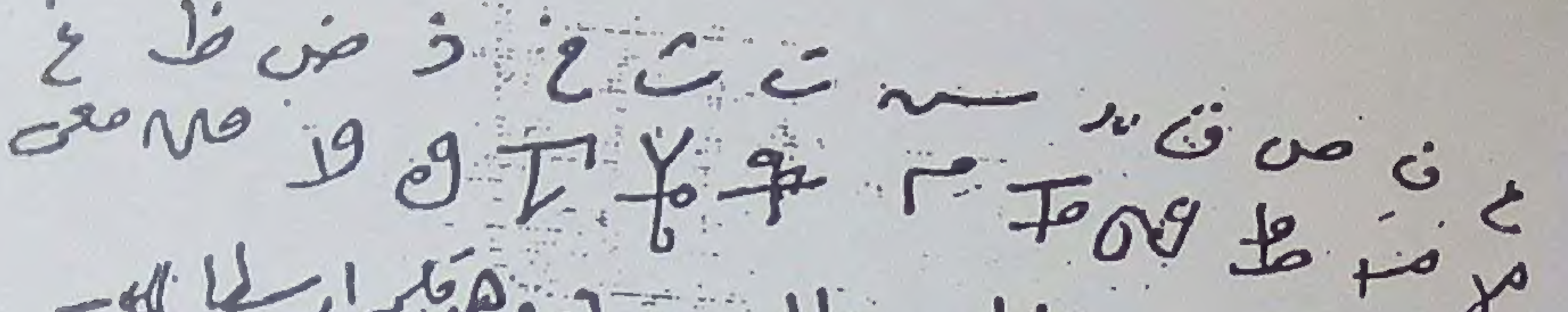

القلم الخامس والسبعون وهو قلم ارسطا

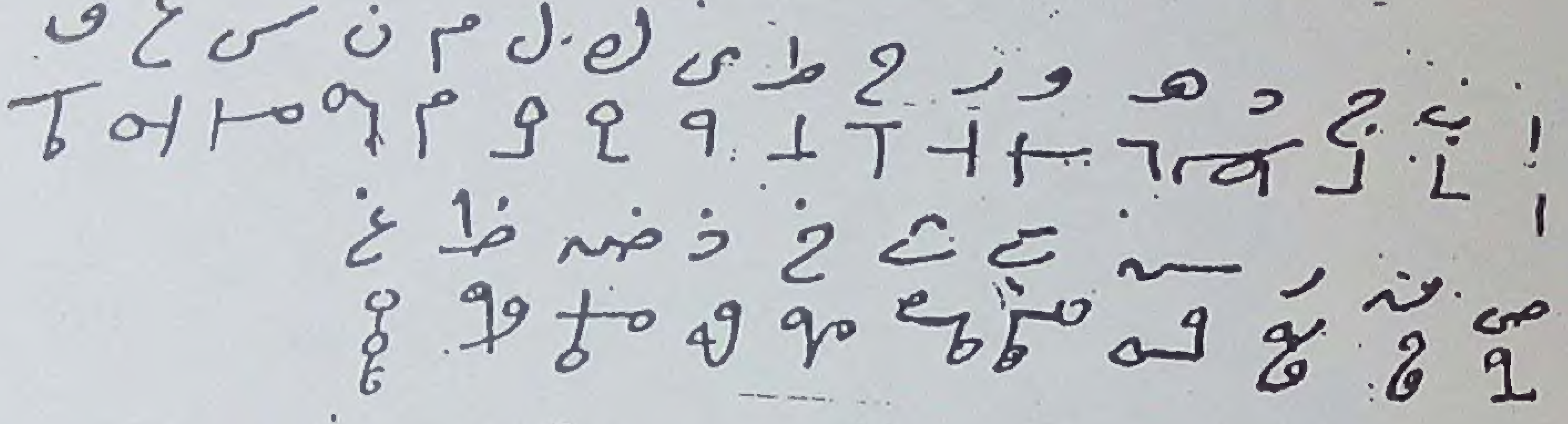

القلم السادس والسبعون وهو قلم ارسطاليس

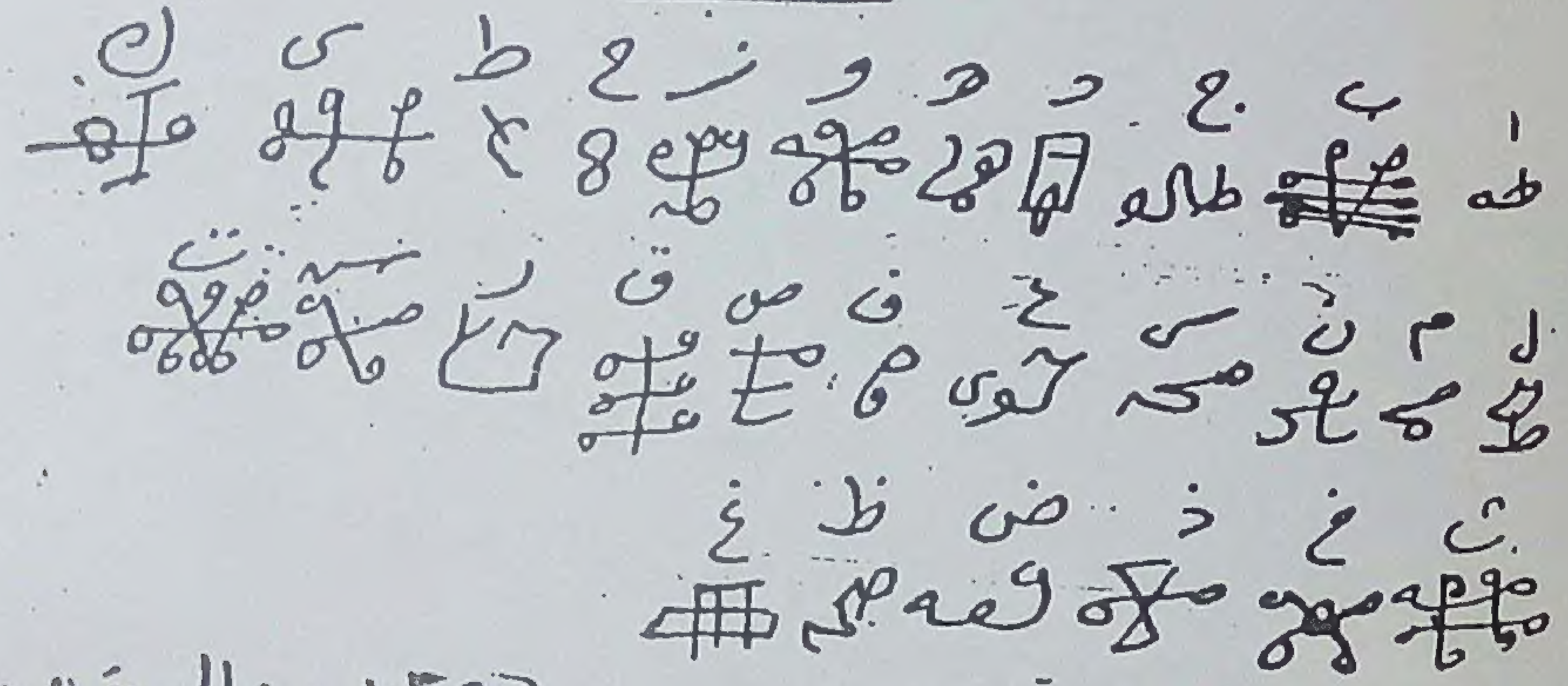

القلم السابع والسبعون وهو قلم زارجية السبق

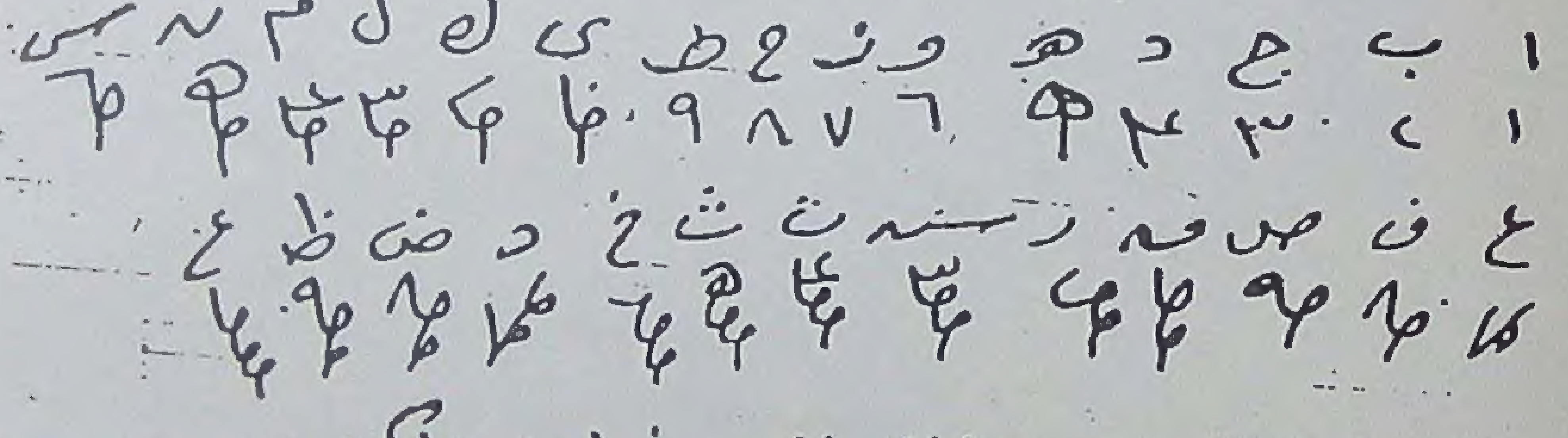

القلم الثامن والسبعون لبعض الحكماء

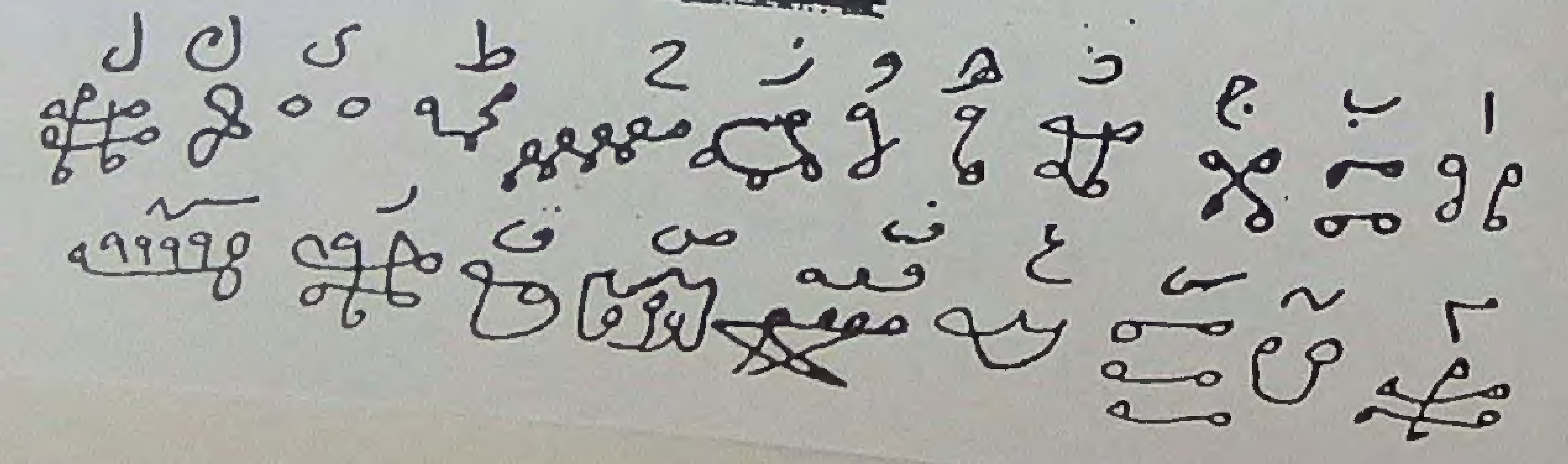

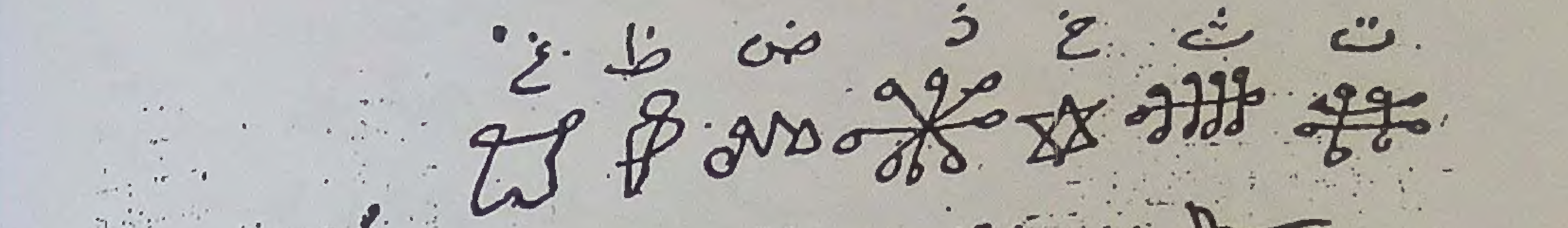

القلم التاسع والسبعون لبعض الحكماء

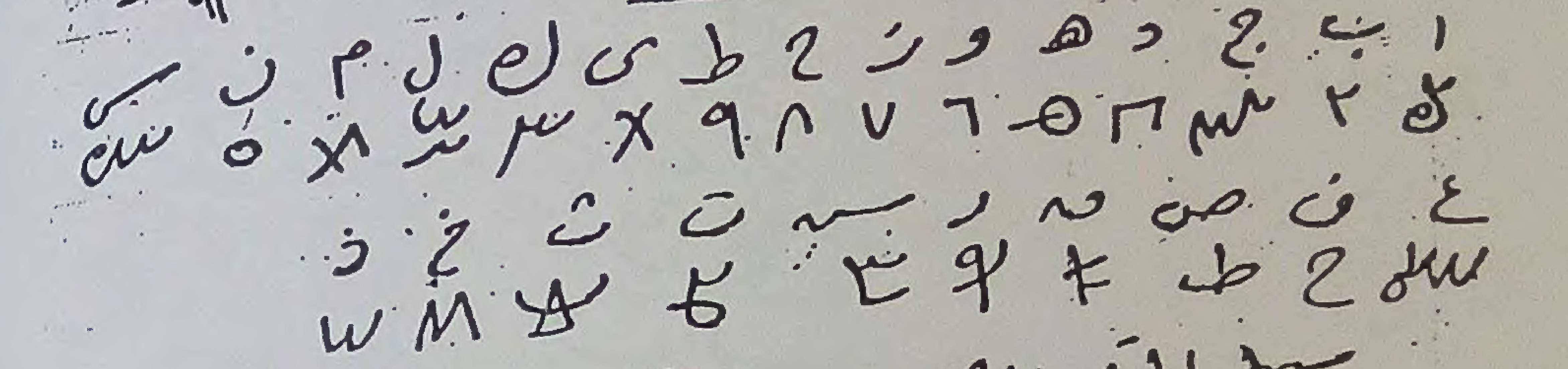

القلم الثمانون وهو قلم العلماء

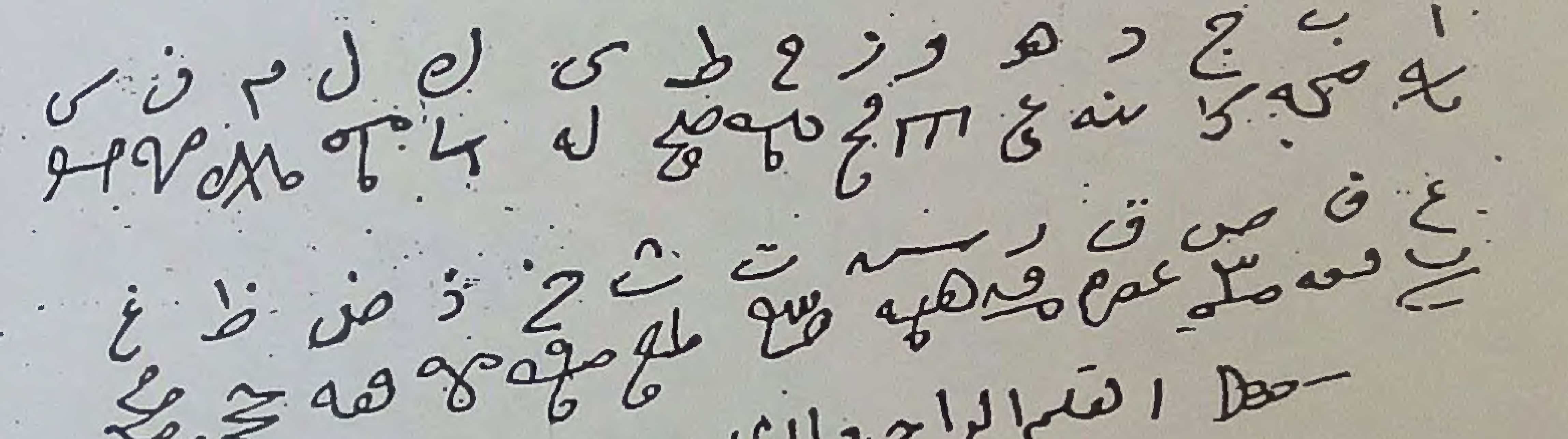

القلم الواحد والثمانون وجد في بعض الكنوز الأثرية

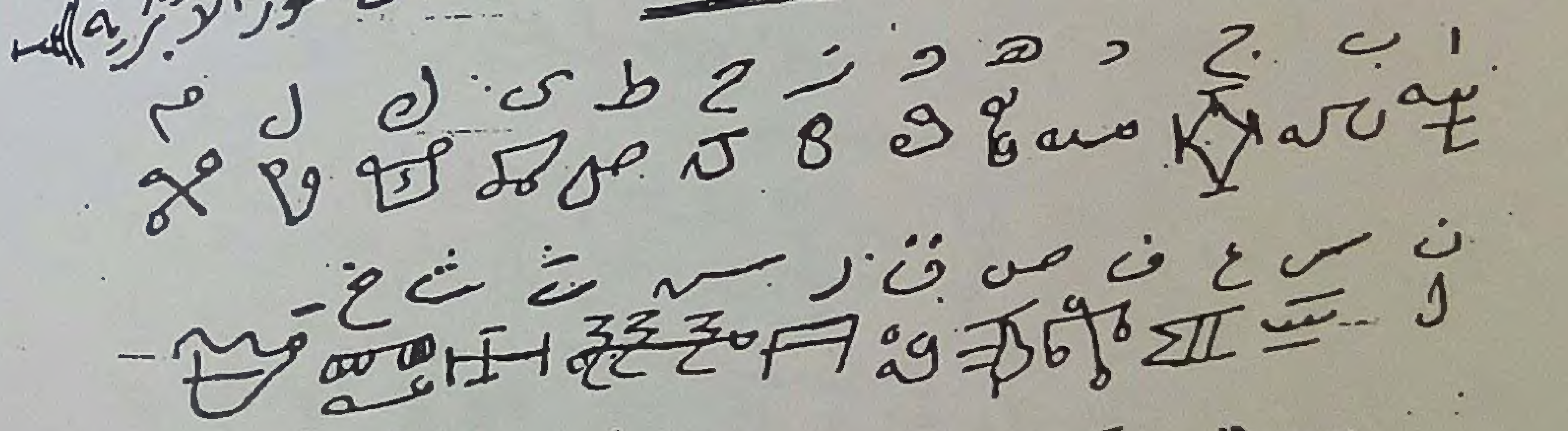

القلم الثاني والثمانون لبعض الحكماء

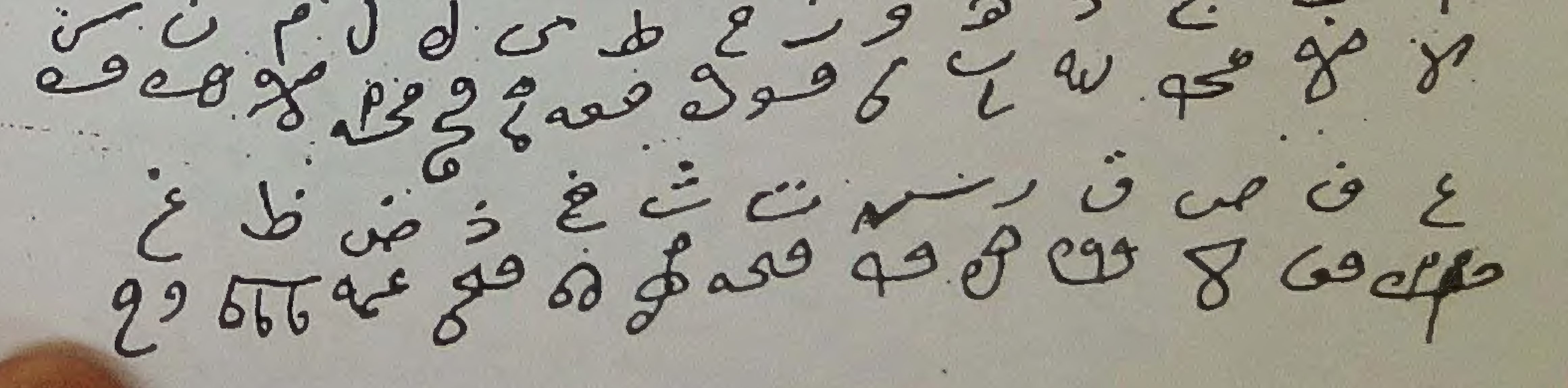

القلم الثالث والثمانون لبعض الحكماء

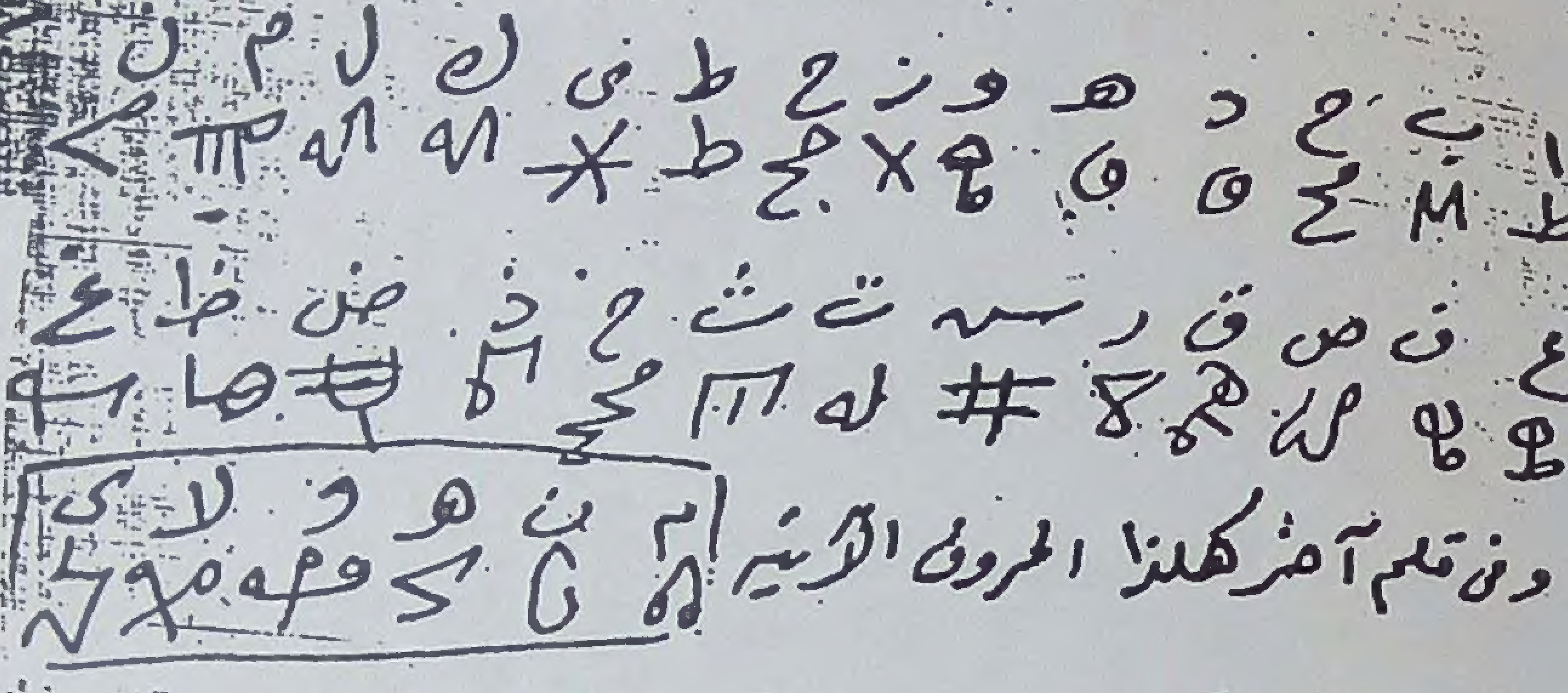

القلم الرابع والثمانون لبعض الحكماء

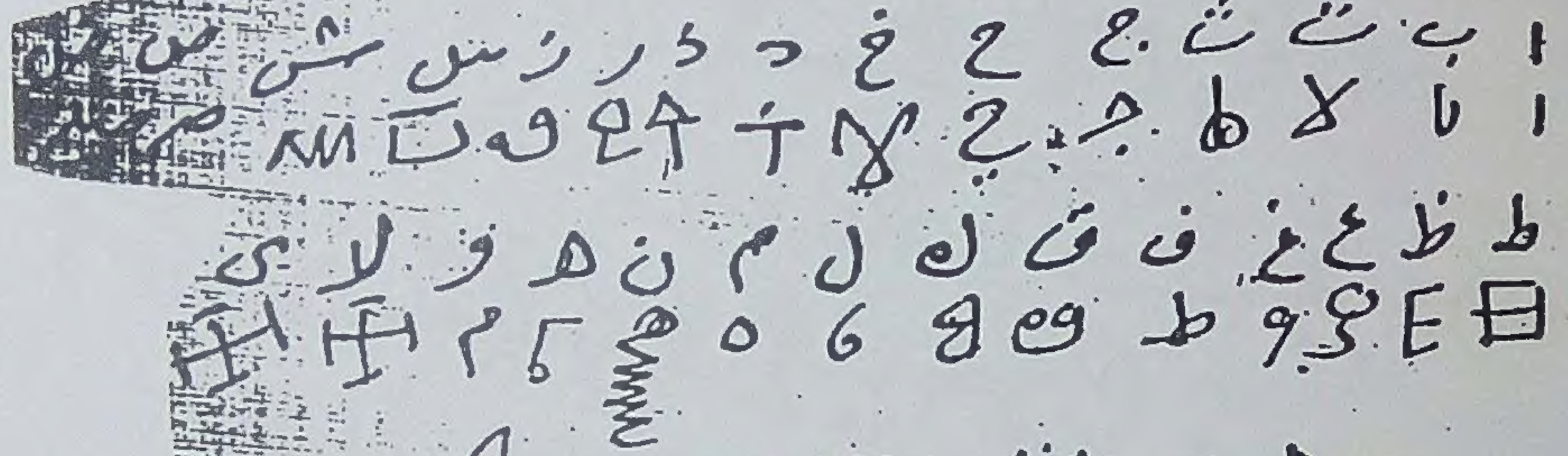

القلم الخامس والثمانون لبعض الحكماء

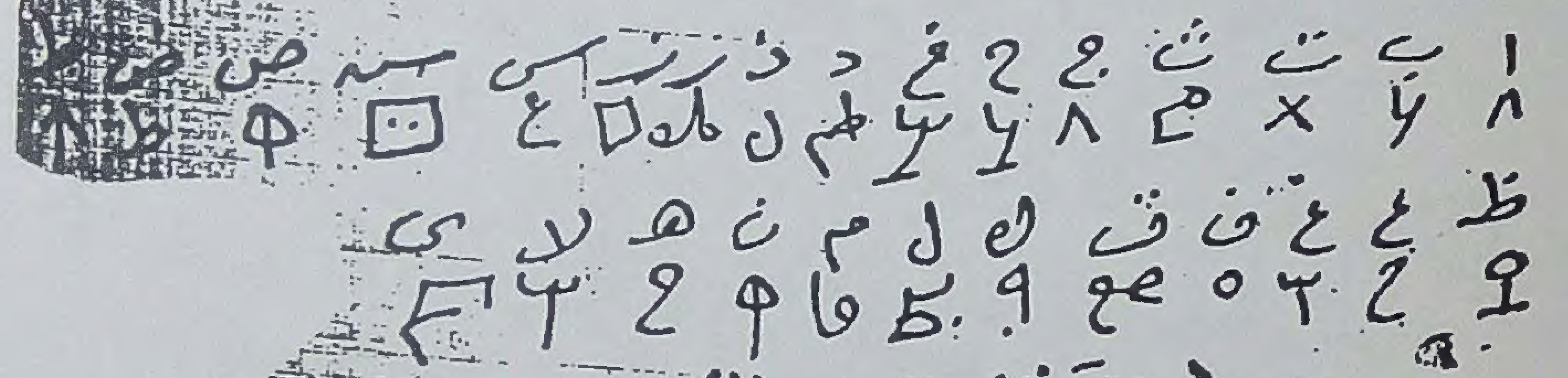

القلم السادس والثمانون لبعض العلماء

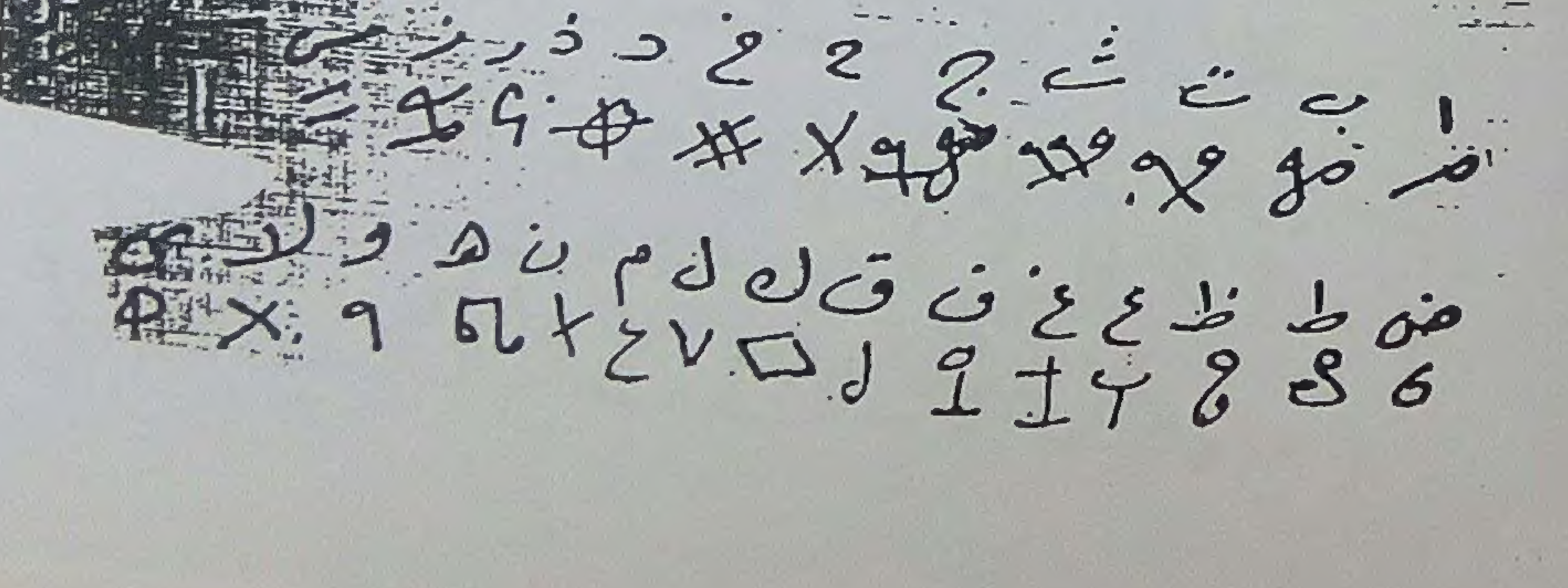

القلم السابع والثمانون لبعض العلماء

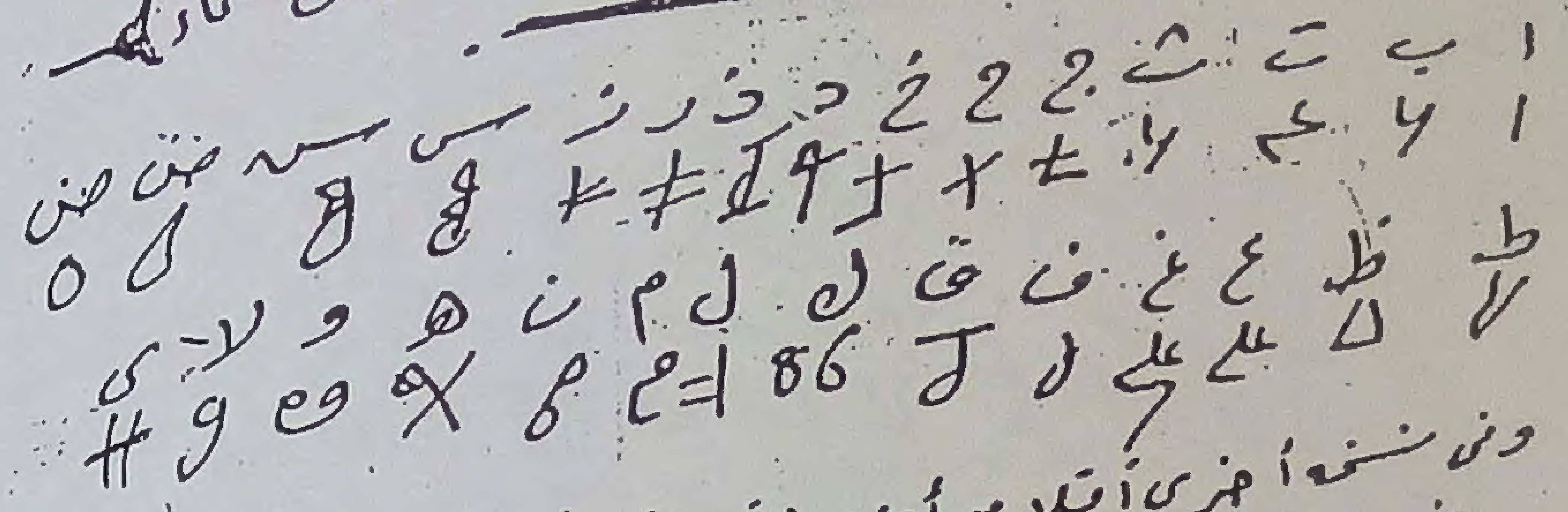

وفي نسخة أخرى أقلام أخرى لهذه الحروف وهي :-

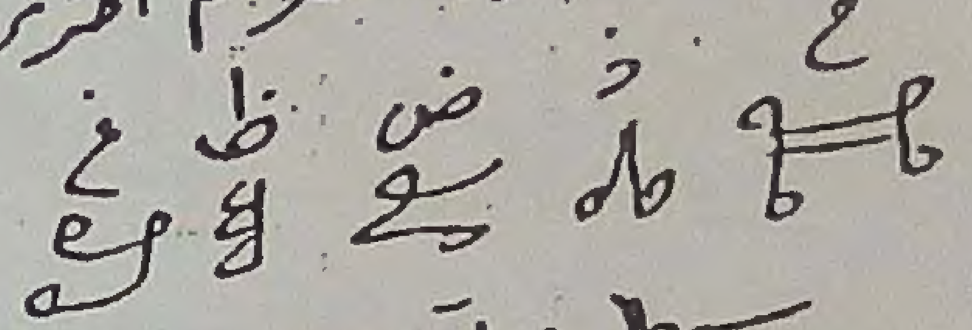

القلم الثامن والثمانون لبعض الحكماء

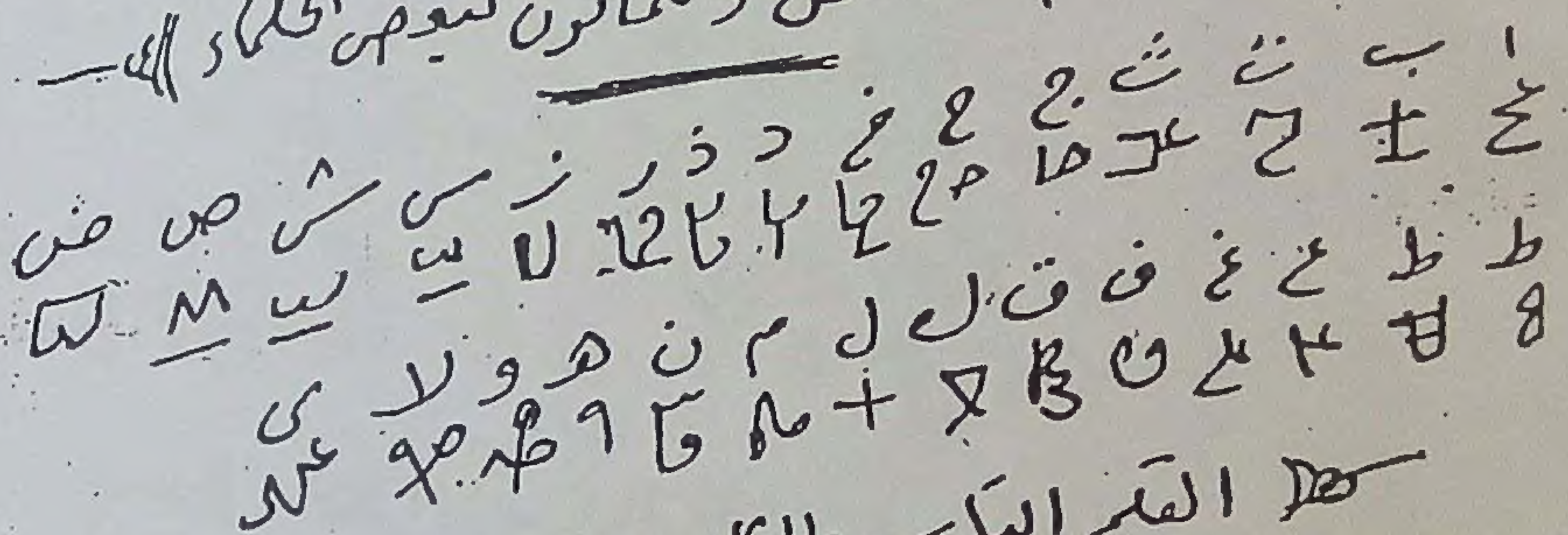

القلم التاسع والثمانون لبعض العلماء

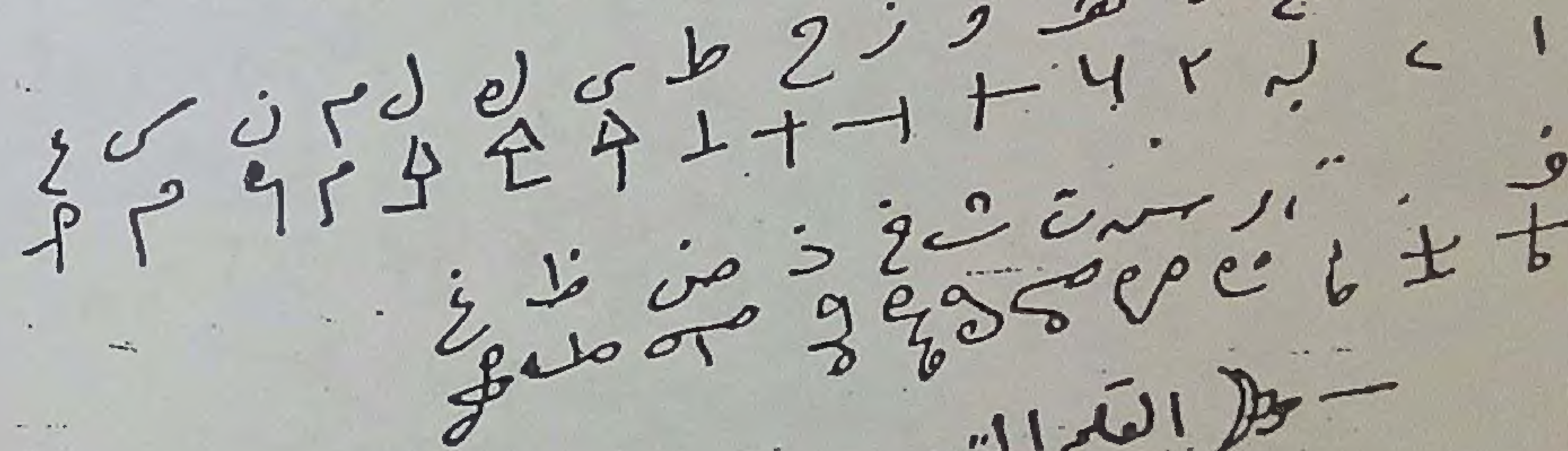

القلم التسعون وهو آخر الأقلام

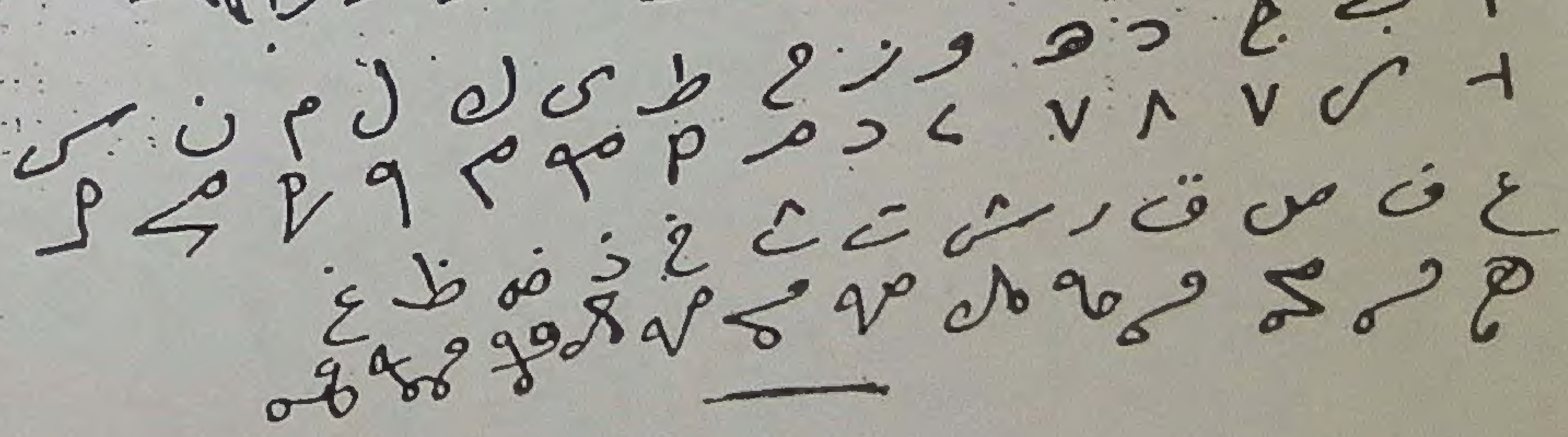

ولمدير المعهد قلم خاص من قد جربه مرارا فصح ويجري في كل عمل وقد أسماه بقلم الطوخي

قلم الطوخي الفلكي

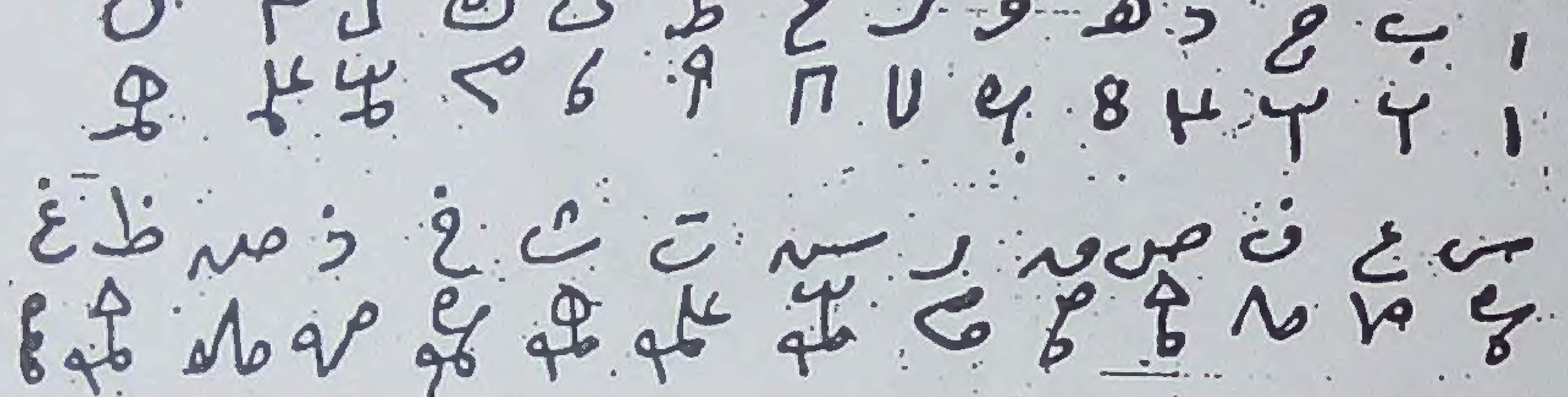

وتنفع هذه الأقلام في حل الطلاسم والرموز الموجودة في الكتب والكنوز

يظهر قريبا كتابنا :-

(السماء : والأرض : والفضاء)

وهو يشتمل على :-

١ ـ التواريخ لجميع الأمم والشعوب ومواسمها وأعيادها

٢ ـ حركات الأرض . وتغيير الأزمنة . واختلاف الفصول

٣ ـ أوقات الصلاة لجميع المدن والبلدان

٤ ـ عجائب السماء والفضاء ومعرفة أسرارها ومحتوياتها

٥ ـ الشروق والغروب . الكسوف والخسوف للكواكب

٦ ـ أطوال الكواكب وعروضها . وسيرها وحركاتها .

٧ ـ أسرار النجوم الثوابت والمتحيرة . وغير ذلك كثيرا .

(جمع وتأليف الأستاذ / عبد الفتاح السيد عبده الطوخي)